Printer, Publisher & Editor-in-Chief:- Nazir Ahmad Shah
The Daily "shahanshah" Srinagar, Kashmir
روزنامہ
شہنشاہ
سرینگر کشمیر
www.dailyshahanshah.net

DOCTORS AVAILABLE AT
CLASSIC HOSPITAL
HYDERPORA, SRINAGAR
1. Prof. Dr. A.R Badoo
(Tuesday Morning and Saturday Morning)
2. Prof. Dr. G.R Mir
(Saturday Morning)
3. Dr. Imtiyaz Hussain Dar
(Tuesday Evening 4:00 PM)
Contact:
9906531185

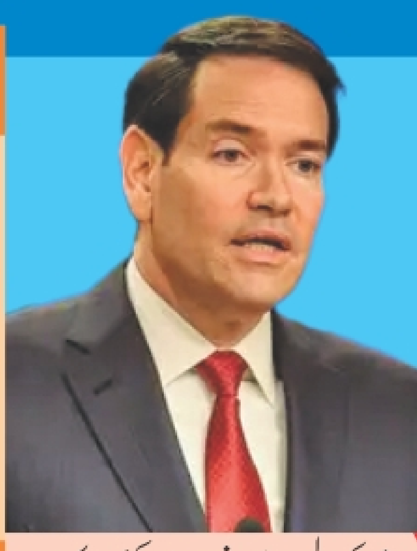

غزہ کی عالمی استحکام فورس میں کئی ممالک شرکت کرینگے: امریکی وزیر خارجہ
P 3

شبھمن گل کو ٹی 20- عالمی کپ ٹیم میں جگہ نہیں ملی
P 8

ESSCO
PAPER MART
Paper & Paper Products
Khan Complex, Gow Kadal, Srinagar
Authorised Distributors of
KUANTUM PAPERS LTD
Wholesale Dealers of
Wedding Card & Stationary Items
Contact
Ph: 0194-2458594, 9469374166, 7006927044

جلد نمبر: 35 | شمارہ نمبر 283 | 21 دسمبر 2025 اتوار | بمطابق 29 جمادی الثانی 1447 | dailyshahanshah@gmail.com | Sunday 21 December 2025 | قیمت 2 روپے | صفحات: 8

شوپیان میں اشتعال انگیز پوسٹروں کے ساتھ 2 افراد گرفتار

سرینگر/20 دسمبر/ ایس این این//

جنوبی ضلع شوپیان میں پولیس نے دو افراد کو پوسٹروں کے ساتھ گرفتار کر کے غیر قانونی سرگرمیوں ایکٹ کے تحت کیس درج کر لی۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق جنوبی ضلع شوپیان کے ہیر پورہ علاقے میں رات کی کارروائی کے دوران پولیس نے دو افراد کو گرفتار کیا جس دوران ان کے قبضے سے اشتعال انگیز پوسٹرز برآمد کئے گئے۔ پولیس ذرائع کے مطابق پولیس اسٹیشن ہیر پورہ کی پولیس پارٹی نے رات کے اوقات میں ہیر پورہ گاؤں سے تلاشی کے دوران، پوسٹر برآمد ہوئے، جس سے مقدمہ درج کیا گیا۔ اس کے مطابق، غیر قانونی 1/

لیفٹیننٹ گورنر کی زیر صدارت جموں میں محکمہ داخلہ کے ماتحت محکموں کی جائزہ میٹنگ

مختلف محکموں کے درمیان بہتر تال میل کی ہدایت

یوٹی بھر میں جیل افسران اور عملے کی حساسیت سازی اور جیلوں کی بار بار چیکنگ اور نگرانی کی منوج سنہا کی ہدایات

جموں/ 20 دسمبر/ انفو

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جموں میں لوک بھون میں محکمہ داخلہ کے ماتحت محکموں کی اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں چیف سیکرٹری، ڈائریکٹر جنرل آف پولیس پرزنز، پرنسپل سیکرٹری ہوم، پرنسپل سیکرٹری فائنانس ڈیپارٹمنٹ، لفٹیننٹ گورنر کے پرنسپل سیکرٹری، کمانڈنٹ جنرل ہوم گارڈز، ڈائریکٹر فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز، ، ڈائریکٹر سینک ویلفیر ڈیپارٹمنٹ، ڈائریکٹر فورنسک سائنسز لیبارٹری (ایف ایس ایل) اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ میٹنگ میں پرزنز، پراسیکیوشن، ہوم گارڈز/ سی ڈی اینڈ ایس ڈی آر ایف، فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز، فورنسک سائنسز لیبارٹری، سینک ویلفیر اور پی ایس اے کے تحت ایڈوائیزری بورڈ کی بی ای 26-2025 میں بجٹ اور اخراجات کی پوزیشن پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اہم جاری 2/

لیفٹیننٹ گورنر کی میٹنگ میں ٹی بی مُکت بھارت ابھیان کی پیش رفت کا جائزہ

ٹی بی کے خاتمے کے قومی اہداف کو حاصل کرنے کیلئے ٹیسٹنگ، علاج اور بیداری مہم پر زور

جموں/ 20 دسمبر/ انفو

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ہفتہ کے روز منعقدہ ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ میں جموں و کشمیر یوٹی میں پردھان منتری ٹی بی مُکت بھارت ابھیان کی عمل آوری اور پیش رفت کا جائزہ لیا۔ میٹنگ میں چیف سیکرٹری اٹل ڈولو، لیفٹیننٹ گورنر کے پرنسپل سیکرٹری ڈاکٹر مندیپ کے بھنڈاری، سیکرٹری صحت و طبی تعلیم ڈاکٹر سیّد عابد رشید شاہ، مشن ڈائریکٹر این ایچ ایم جموں و کشمیر بصیر الحق چودھری، تمام ضلع ترقیاتی کمشنروں، طبی و صحت اداروں اور محکموں کے سربراہان اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ لیفٹیننٹ

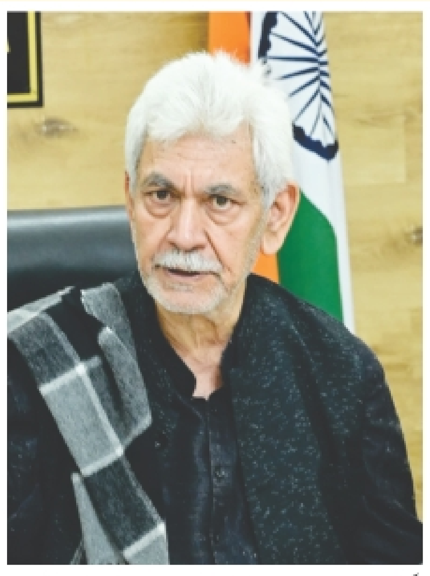

گورنر نے تپ دق کے خاتمے کے قومی ہدف کے تئیں یوٹی انتظامیہ کے پختہ عزم کا اعادہ کیا۔ اُنہوں نے ٹی بی سے متعلق معاملات اور علاج کے نتائج کے گہرے تجزیے پر زور دیا۔ اُنہوں نے بغیر کسی رُکاوٹ کے بین ڈیپارٹمنٹل کوآرڈی نیشن اور کمیونٹی پر مبنی ایک مضبوط سپورٹ سسٹم پر زور دیا تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ کوئی مریض نظر انداز نہ ہو۔ اُنہوں نے محکمہ صحت اور ضلعی اِنتظامیہ کو ہدایت دی کہ ٹیسٹنگ میں تیزی لائی جائے اور پسماندہ آبادیوں کی میپنگ کو ترجیح دی جائے۔ منوج سنہا نے لوگوں میں علامات، تشخیص اور علاج کی دستیابی کے بارے میں بیداری کے لئے گھر گھر اِنفارمیشن، ایجوکیشن اور کمیونی کیشن (آئی اِی سی) مہم کو مزید تیز کرنے کی بھی ہدایت دی۔ ضلعی اِنتظامیہ کو ہدایت/3

کشمیری کاریگری خطے کی صدیوں پرانی دستکاری کی روایات

جدید جمالیات کے ساتھ تخلیقی طور کی ہم آہنگی کیلئے تعریفوں کے مستحق/ صوبائی کمشنر

سرینگر/ 20 دسمبر/ ایس این این//

موسم سرما اور موسمی پیشگوئی کے پیش نظر انتظامیہ ہائی الرٹ پر ہے اور تمام تیاریوں کا حتمی شکل دی گئی ہے کی بات کرتے ہوئے صوبائی کمشنر کشمیر انشول گرگ نے کہا کہ تمام اضلاع میں کنٹرول روم قائم کیے گئے ہیں اور بلا تعطل بجلی کی فراہمی، برف صاف کرنے اور ضروری خدمات کو یقینی بنانے کے لیے نوڈل افسران تعینات کیے گئے ہیں۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق صوبائی کمشنر کشمیر انشول گرگ نے کہا کہ

کشمیری کاریگری خطے کی صدیوں پرانی دستکاری کی روایات کو جدید جمالیات کے ساتھ تخلیقی طور پر ہم آہنگ کرنے کیلئے بے حد تعریف کے مستحق ہیں۔ کشمیر ہاٹ سرینگر میں منعقدہ جشن چلہ کلان کی تقریبات کے موقع پر صحافیوں/6

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی زیر صدارت میٹنگ میں متوقع برف باری کے پیشگی انتظامات کا جائزہ

سڑکوں کی صفائی اور بجلی و پانی کی دستیابی کے علاوہ ہنگامی ردعمل کو ترجیح دینے کیلئے تیاریوں کو مزید مضبوط بنانے پر زور

سری نگر/ 20 دسمبر/ انفو

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس میں آئندہ ہفتے کے آخر میں متوقع برف باری اور ممکنہ بارش کے پیش نظر اِنتظامیہ کی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں کشمیر اور جموں دونوں صوبوں میں مختلف محکموں کی تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور عوامی زِندگی میں کم سے کم خلل کو یقینی بنانے کے لئے ریسپانس میکانزم کو مزید موثر بنانے پر غور وخوض کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دونوں صوبوں میں موسمِ سرما کی تیاریوں کے منصوبے مجموعی طور پر درست سمت میں ہیں، تاہم اصل امتحان ان کی موثر عمل آوری میں ہے۔ اُنہوں نے نوٹ کیا کہ اس ویک اینڈ پر بارش متوقع ہے، یہ موسم کے آخر میں آنے والی زیادہ شدید حالتوں سے کم ہوگی، جو انتظامیہ کی تیاریوں کو بہتر اور مضبوط بنانے کا قیمتی موقع فراہم کرتی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے

کہا، ''موسم سرما کی تیاریو کے منصوبے بروقت ہیں، تاہم کسی بھی منصوبے کا اصل امتحان اس کے عملی آوری میں ہوتا ہے۔ متوقع موسمی صورتحال ہمیں اس بات کا موقع فراہم کرتی ہے کہ سخت حالات کے آغاز سے قبل ہم اَپنی تیاریوں کو مزید بہتر بنا سکیں/5

19 لاکھ سے زائد بچوں کو پولیو کے قطرے دیے جائیں گے

آج پلس پولیو مہم کے تحت 5 سال کے بچوں کو ویکسین دی جائیگی

سرینگر/ نیوز ڈیسک

جموں و کشمیر میں 21 دسمبر کو 0 سے 5 سال کی عمر کے 19 لاکھ 85 ہزار 736 بچوں کو زبانی پولیو ویکسین (OPV) دی جائے گی، جو قومی انسداد بیماری دن (NID) 2025 کا حصہ ہے۔ اس مہم کے بعد 22 اور 23 دسمبر کو گھر گھر ویکسینیشن کی سرگرمیاں بھی جاری رہیں گی تاکہ کوئی بھی اہل بچہ چھوٹ نہ جائے۔ ڈائریکٹر فیملی ویل فیئر، ایم سی ایچ اینڈ امیونائزیشن، جے اینڈ کے، ڈاکٹر پونم سیٹھی نے بتایا کہ مہم کی موثر عمل درآمد کے لیے 993,10 ویکسینیشن

بوتھ اور 248 عبوری مراکز قائم کیے گئے ہیں، جبکہ 518 موبائل ٹیمیں سخت علاقوں اور نازک آبادیوں تک ویکسین پہنچانے کے لیے تعینات کی گئی ہیں۔ گورنمنٹ ہسپتال، گاندھی نگر میں میڈیا بریفنگ کے دوران اہلکاروں نے والدین اور سرپرستوں سے اپیل کی کہ وہ ہر اہل بچے کو لازمی/4

شوپیاں میں پٹواری رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار

اے سی بی نے مقدمہ درج کر کے کارروائی شروع کر دی

سری نگر: ۲۰، دسمبر: جے کے این ایس:

انسداد بدعنوانی بیورو نے شوپیاں کے صوفانامن علاقے میں ایک پٹواری کو اس وقت گرفتار کیا جب وہ مبینہ طور پر ایک موکل سے رشوت لیتے ہوئے پکڑا گیا۔ حکام نے ملزم کی شناخت شوپیاں کے ترکانگم کے عاشق حسین شاہ کے طور پر کی۔ جے کے این ایس کے مطابق حکام نے بتایا کہ یہ کارروائی اس شکایت کے بعد کی گئی کہ پٹواری نے سرکاری ڈیوٹی انجام دینے کے عوض غیر قانونی تسلی کا مطالبہ کیا تھا۔ اطلاعات پر کارروائی کرتے ہوئے انسداد بدعنوانی بیورو ACB کشمیر نے جال بچھا کر پٹواری عاشق حسین شاہ کو اس وقت گرفتار کرلیا جب وہ مبینہ طور پر رشوت کی رقم وصول کر رہا تھا۔ اسے/7

50 لاکھ کے اراضی فراڈ کیس میں چار ملزموں کے خلاف چارج شیٹ

کرائم برانچ نے دھوکہ دہی کے الزام پر ملزموں کو عدالت میں پیش کیا

سری نگر، 20 دسمبر (یو این آئی)

کرائم برانچ کشمیر (سی بی کے) کی اقتصادی جرائم ونگ نے 50 لاکھ روپیوں کے اراضی فراڈ معاملے میں چار ملزموں کے خلاف چارج شیٹ داخل کی ہے۔ ونگ کے ایک ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ کرائم برانچ نے آر پی سی کے 420، 471 اور 120- بی دفعات کے تحت زیر ایف آئی آر نمبر 2/2025 میں ایک بڑے اراضی فراڈ کیس میں چار

ملزموں کے خلاف چیف جوڈیشل مجسٹریٹ سری نگر کی عدالت میں چارج شیٹ داخل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ چارج شیٹ محمد افضل شیخ ولد مرحوم غلام قادر شیخ ساکن گوپال پورہ چاڈورہ/8

وادی کشمیر میں آج سے چلہ کلان کا سخت سردیوں کا 40 دن پر محیط دور شروع

اہلِ وادی نے مقابلہ کرنے کیلئے اشیائے خورونوش اور ایندھن زخیرہ کرنے کی تیاری مکمل کرلی

سرینگر/ 20 دسمبر/ ایس این این//

سردیوں کا بادشاہ 40 دن پر محیط ''چلہ کلان'' تختہ اقتدار پر براجمان ہونے کے ساتھ ہی جموں، کشمیر اور لداخ کو شدید سردی کی لہر نے اپنی لپیٹ میں لیا ہے اور امسال دہائیوں کی سردیوں نے پھر ریکارڈ قائم کیا ہے۔ اسی دوران سرینگر میں شبانہ درجہ حرارت پھر سے کم ریکارڈ ہوا جس دوران شہر سرینگر میں رات کا درجہ حرارت منفی 0.4 ڈگری سیلشس درج ہوا۔ کشمیر وادی میں پلوامہ میں منفی 3.2 ڈگری کے ساتھ مسلسل سرد ترین علاقہ درج ہوا۔ اس دوران محکمہ موسمیات نے اگلے 24 گھنٹوں تک بارشوں اور برفباری کی

پیشگوئی کی ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق وادی میں شدید ٹھنڈ جاری رہنے کے ساتھ ساتھ اگرچہ دن بھر موسم ابر آلود رہا تاہم شبانہ درجہ حرارت میں مسلسل گراوٹ آ رہی/9

متوقع برف باری سے قبل گلمرگ روڈ پر پابندیوں کا اعلان

سری نگر، 20 دسمبر (یو این آئی)

وادی کشمیر میں خراب موسمی صورتحال کی پیش گوئی کے پیش نظر حکام نے ٹنگمرگ- گلمرگ روڈ پر ہفتہ کی صبح سے ٹریفک کی سخت پابندیوں کا اعلان کیا ہے۔ ان اقدامات کا مقصد مشہور سکی ریزورٹ کی طرف جانے والے پھسلن والے راستوں پر محفوظ سفر کو یقینی بنانا ہے۔ حکام نے کہا کہ صرف ہیچ بیکس اور ایس یو ویز کو ہی گلمرگ ٹنگمرگ روڈ پر چلنے کی/10

بین الاقوامی سرحد پر دھند کے باعث BSF ہائی الرٹ پر

جموں، 20 دسمبر (یو این آئی)

بین الاقوامی سرحد (آئی بی) پر دھند اور شدید سرد موسم کے باعث ممکنہ دراندازی کے خدشات کو مدنظر رکھتے ہوئے بارڈر سیکورٹی فورس (بی ایس ایف) اور جموں و کشمیر پولیس نے سیکورٹی انتظامات مزید سخت کر دیے ہیں۔ آر ایس پورہ سیکٹر میں سیکورٹی فورسز ہائی الرٹ پر ہیں اور سرحدی علاقوں میں گشت اور نگرانی میں نمایاں اضافہ کیا گیا ہے۔ دفاعی ذرائع/13

امسال میدانی علاقوں میں طویل خشک سالی کے باعث فصلوں پر منفی اثرات مرتب ہونگے

کشمیر وادی میں کئی ربی کی فصلوں کے علاوہ زعفران کے فصل کو بھی امسال کافی نقصان ہونے کا اندیشہ لاحق

سرینگر/ 20 دسمبر/ ایس این این//

سال رواں کے دوران میدانی علاقوں میں طویل خشک موسم نے ربی کی فصل کے بیجوں کے اگنے میں نمایاں طور پر تاخیر کی ہے، جس سے کسانوں میں پیداوار میں کمی کے بارے میں تشویش بڑھ رہی ہے۔ اس کے علاوہ بارشیں اور برفباری نہ ہونے کے باعث زعفران کے فصل کو بھی امسال کافی نقصان ہونے کا اندیشہ لاحق ہو گیا ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق امسال طویل خشک سالی سے

جہاں لوگ پریشان ہے وہیں فصلوں کو اُگانے کیلئے بیج بونے کے عمل میں بھی تاخیر سے کسان پریشان ہے۔ اگرچہ وادی کے کچھ بالائی علاقوں میں ہلکی برفباری ہوئی تاہم میدانی علاقوں میں گزشتہ چند ماہ میں کوئی بڑی بارش نہیں ہوئی ہے جس کے نتیجے میں وادی کے مختلف حصوں کے کسانوں نے فصلوں کیلئے بیج بونے میں تاخیر پر خدشہ ظاہر کیا ہے، جس سے انہیں خدشہ ہے کہ مجموعی پیداوار پر اثر پڑے گا۔ جنوبی ضلع پلوامہ کے پتل باغ گاؤں کے ایک کسان نے بتایا کہ اس علاقے میں موسم سرما میں/14

مریض کو ٹرالی پر نجی کلینک پہنچانے کے واقعہ پر جونیئر ڈاکٹر معطل

تحقیقات کیلئے کمیٹی تشکیل دیکر رپورٹ 24 گھنٹوں میں پیش کرنے کی ہدایت

سرینگر/ 20 دسمبر/ ایس این این//

ضلع اسپتال ہندوارہ میں زیر علاج مریض کو ٹیسٹ کیلئے ٹرالی پر نجی کلنک تک پہنچنے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہونے کے بعد گورنمنٹ میڈیکل کالج ہندوارہ نے جونیئر ریزیڈنٹ ڈاکٹر کو فوری طور پر معطل کر دیا گیا جبکہ واقعہ کی تحقیقات کیلئے پانچ رکنی ڈاکٹروں کی ٹیم تشکیل دیکر انہیں 24 گھنٹوں میں رپورٹ پیش کرنے

کی ہدایت دی گئی ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق ضلع اسپتال ہندوارہ میں زیر علاج ایک مریض کو سی ٹی اسکین کیلئے اسپتال سے نجی کلینک جانے پر مجبور کیا گیا جس کے بعد مریض کے تیمار دار/12

دھوبی گھاٹ حضرت بل میں نامعلوم خاتون کی نعش برآمد

سری نگر: ۲۰، دسمبر: جے کے این ایس:

سری نگر کے دھوبی گھاٹ حضرت بل علاقے میں ہفتہ کی صبح ایک نامعلوم خاتون کی لاش پانی سے برآمد ہوئی۔ جے کے این ایس کے مطابق حکام نے بتایا کہ مقامی لوگوں نے لاش کو پانی میں تیرتا ہوا دیکھا اور فوری طور پر پولیس کو اطلاع دی۔ حضرت بل تھانے کی پولیس ٹیم نے موقع پر پہنچ کر لاش کو اپنی تحویل میں/11

جی رام جی بل: ریاستوں پر بوجھ ڈالنا نقصان دہ
گاندھی جی کا نام ہٹانا غلط فیصلہ/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

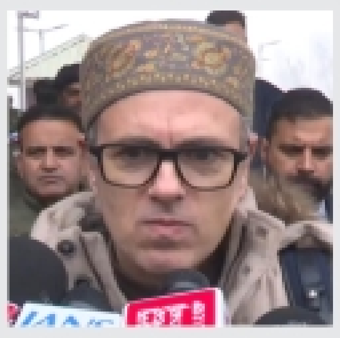

سری نگر،20 دسمبر (یو این آئی)

جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ہفتہ کے روز مرکز کی جانب سے منریگا سے متعلق پیش کیے گئے نئے ترمیمی بل وِکست بھارت - گارنٹی فار روزگار اینڈ اجیویکا مشن (گرامین)؛ المعروف جی رام جی بل پر شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس بل کے ذریعے ریاستوں پر غیر ضروری مالی بوجھ ڈالا جا رہا ہے، جو خاص طور پر جموں وکشمیر جیسی ریاستوں کے لیے نقصان دہ ثابت ہوگا۔ سری نگر میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس اسکیم میں کی گئی تبدیلیاں ریاستوں کے مفاد کے خلاف ہیں اور اس سے روزگار کے مواقع بڑھنے کے بجائے مشکلات میں اضافہ ہوگا۔ انہوں نے واضح کیا کہ مرکز نے اس ترمیم کے ذریعے اسکیم کی ذمہ داری بڑی حد تک ریاستوں پر منتقل کر دی ہے، جو ایک نامناسب اور غیر منصفانہ قدم ہے۔ عمر عبداللہ نے بل کے نام پر بھی طنز کرتے ہوئے کہا کبھی رام جی جیسا نام/15

سال 2047 تک ہندوستان کو ہر شعبے میں ترقی یافتہ بنانا ہمارے سامنے ہدف
جی ایس ٹی سے لیکر ریرا تک مودی حکومت کی طرف سے کی گئی اصلاحات کو دنیا تسلیم کر رہی ہے/ امیت شاہ

سرینگر/20 دسمبر/ ایس این این//

وزیر اعظم مودی کی قیادت میں حکومت کے 11 سالوں کے دوران تمام شعبوں میں رکاوٹوں کو دور کرنے کی کوششوں کے ساتھ ساتھ بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور شہری ترقی میں متعدد اقدامات کیے گئے ہیں کا اعلان کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ ہمارے سامنے سال 2047 تک ہندوستان کو ہر شعبے میں دنیا کے سرکردہ ملک کے طور پر تعمیر کرنے اور 5 ٹریلین کی معیشت کے معیار تک پہنچ کر ایک بڑی چھلانگ لگانے کا ہدف ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق وزیر داخلہ امیت شاہ نے نئی دہلی میں وکست بھارت سال 2047 کے عنوان سے ایک قومی کانفرنس سے خطاب کیا۔ اپنے خطاب میں

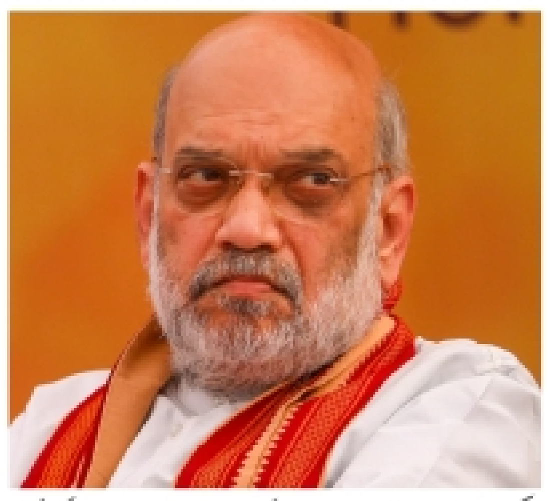

مرکزی وزیر داخلہ اور تعاون کے وزیر امیت شاہ نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے ہمارے سامنے 2047 تک ہندوستان کو ہر شعبے میں دنیا کے سرکردہ ملک کے طور پر تعمیر کرنے اور 5 ٹریلین کی معیشت کے معیار تک پہنچ کر ایک بڑی چھلانگ لگانے کا ہدف رکھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ 11 سالوں میں مودی حکومت نے اگلی نسل کے بنیادی ڈھانچے پر وسیع کام کیا ہے اور ان کوششوں کے بہت مثبت نتائج برآمد ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے نیشنل انفراسٹرکچر پائپ لائن کا تصور متعارف کرایا، اور کئی نئے اقدامات کے ذریعے، نہ صرف شہری ترقی اور بنیادی ڈھانچہ کا ڈھانچہ بنایا بلکہ ہندوستان کو دنیا کے بہترین بنیادی ڈھانچے والے ممالک کے قریب لانے کے لیے ایک روڈ میپ بنانے پر بھی کام کیا۔ شاہ نے کہا کہ مودی حکومت کے 11 سالوں کے دوران تمام شعبوں میں رکاوٹوں کو دور کرنے کی کوششوں کے ساتھ ساتھ/16

عالمی طاقتیں اب عالمگیر ہونے کے قابل نہیں/ جے شنکر
اقتصادی اور سیاسی نظام بدل گیا طاقت کے متعدد مراکز ابھر رہے ہیں

سرینگر/20 دسمبر/ ایس این این//

کوئی بھی ملک چاہے کتنا ہی طاقتور ہو، تمام مسائل پر اپنی مرضی مسلط نہیں کر سکتا کی بات کرتے ہوئے وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا کہ عالمی اقتصادی اور سیاسی نظام بدل گیا ہے، طاقت کے متعدد مراکز ابھر رہے ہیں۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق پونے میں یونیورسٹی کے کانووکیشن سے خطاب کرتے ہوئے وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا کہ عالمی اقتصادی اور سیاسی نظام بدل گیا ہے، طاقت کے متعدد مراکز ابھر رہے ہیں اور کوئی بھی ملک تمام مسائل پر اپنی مرضی مسلط کرنے کے قابل

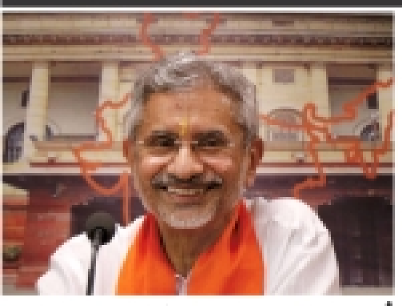

نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے قوموں کے درمیان فطری مسابقت اور اثر و رسوخ کا ایک نیا توازن پیدا ہوا ہے۔ انہوں نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کوئی بھی ملک چاہے کتنا ہی طاقتور کیوں نہ ہو، تمام مسائل پر اپنی مرضی مسلط نہیں کر سکتا۔ جے شنکر نے کہا کہ عالمی اقتصادی اور سیاسی پیکنگ آرڈر میں ایک/17

وزیر جاوید احمد ڈار نے نگروٹہ میں بلاک ڈیولپمنٹ کونسل کی عمارت کا افتتاح
نئی عمارت سے دیہی ترقی کی خدمات کی فراہمی میں بہتری اور انتظامیہ کی عوامی رسائی کو فروغ ملے گا

جموں/20 دسمبر/ انفو

وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی و پنچایتی راج، امداد باہمی اور الیکشن محکمات جاوید احمد ڈار نے آج جموں کے نگروٹہ میں بلاک ڈیولپمنٹ کونسل (بی ڈی سی) کی عمارت کا افتتاح کیا۔ اس موقعہ پر سیکرٹری دیہی ترقی محکمہ اعجاز اسد، ڈائریکٹر آر ڈی ڈی شہناز اختر، ڈی ڈی سی نگروٹہ جوگندر سنگھ، ڈی ڈی سی دنسل شامیہ بیگم کے علاوہ سینئر افسران اور بڑی تعداد میں مقامی باشندگان موجود تھے۔ وزیر موصوف نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے نچلی سطح پر بنیادی ڈھانچے کی فراہمی اور موثر حکمرانی کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ نئی افتتاح شدہ

عمارت سے دیہی ترقی سے متعلق خدمات کی فراہمی میں بہتری آئے گی اور انتظامیہ نگروٹہ حلقہ کے لوگوں کے مزید قریب آئے گی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت دیہی علاقوں میں ہر شہری تک پہنچنے اور ضروری/20

وادی کشمیر میں پہاڑی علاقوں میں برف باری اور میدانی علاقوں میں بارش کی پیش گوئی

سری نگر،20 دسمبر (یو این آئی)

وادی کشمیر میں سخت سردیوں کے بیچ محکمہ موسمیات نے اگلے چوبیس گھنٹوں کے دوران برف وباراں کی پیش گوئی کی ہے جس سے جہاں ایک طرف طویل خشک موسمی صورتحال کے ختم ہونے کی توقع ہے وہیں فضائی آلودگی کی سطح بھی کم ہونے کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات کے ایک ترجمان کے مطابق وادی میں 20 دسمبر کی شام سے 21 دسمبر کی دوپہر تک پہاڑی علاقوں میں ہلکی سے درمیانی درجے کی برف باری جبکہ میدانی علاقوں میں ہلکی سے درمیانی درجے کی بارشوں کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ 22 دسمبر کو موسم عام طور پر ابر آلود رہ سکتا ہے اور اس دوران کہیں کہیں ہلکی برف باری یا بارش ہوسکتی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ 23 سے 29 دسمبر تک موسم جزوی سے مجموعی طور پر ابر آلود رہ سکتا ہے/19

سپیکر عبدالرحیم راتھر نے چرارِ شریف میں اہم واٹر سپلائی سکیموں کا افتتاح
جل جیون مشن کے تحت 20 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری سے 21 ہزار افراد کو پائپڈ پانی فراہم کیا جائے گا

بڈگام/20 دسمبر/ انفو

سپیکر قانون ساز اسمبلی عبدالرحیم راتھر نے دیہی بنیادی ڈھانچے اور صحت عامہ کو ایک بڑی تقویت دیتے ہوئے آج چرار شریف حلقہ انتخاب میں اہم واٹر سپلائی سکیموں کا افتتاح کیا۔ جل جیون مشن کے تحت تیار کی گئی ان منصوبہ جات پر مجموعی طور پر 20 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی گئی ہے جن سے تقریباً 21 ہزار افراد مستفید ہوں گے۔ اِن سکیموں کا مقصد سینکڑوں گھروں کو دیر پا کشنل ہاؤس ہولڈ ٹیپ کنکشنز (ایف ایچ ٹی سیز) فراہم کرنا ہے تا کہ 'ہر گھر جل' کے تصور کو علاقے کی دیہی آبادی کے لئے حقیقت میں بدلا جا سکے۔ نئی شروع کی گئی سکیمیں حلقے کے اندر کئی

اہم علاقوں کو صاف، پائپ کے ذریعے پانی فراہم کریں گی جنہیں تاریخی طور پر پانی کی کمی کا سامنا ہے۔ مستفید ہونے والے علاقوں میں قیصر مولہ، کڈی پورہ، کلماچ اوبجی پاتھری، بکھ پورہ ہپتنار اور شیر چیک شامل ہیں۔ سپیکر موصوف/18

ڈی سی سری نگر اور ایس ایس پی کی زیر صدارت ضلع این کارڈ اجلاس
منشیات کے خلاف اقدامات کا جائزہ، آئی ای سی مہم میں شدت اور منشیات فروشوں کے خلاف سخت کارروائی پر زور

سرینگر/ انفو

سری نگر میں ڈپٹی کمشنر اکشے لابرو کی صدارت میں ضلع سطح کمیٹی برائے نارکو کوآرڈینیشن سینٹر (این کارڈ) کا اجلاس منعقد ہوا جس میں ضلع میں منشیات کے استعمال اور فروخت کے خلاف جاری اقدامات کا جائزہ لیا گیا اجلاس میں سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سندیپ چکراورتی بھی موجود تھے اجلاس کے آغاز میں ڈپٹی کمشنر نے ضلع میں مختلف محکموں کی جانب سے منشیات کے خلاف نافذ کردہ اقدامات اور احتیاطی اقدامات کا تازہ جائزہ لیا ڈپٹی کمشنر نے منشیات فروشوں کے خلاف سخت نفاذی اقدامات کے ساتھ کثیر جہتی حکمت عملی پر زور دیا اور نوجوانوں اور سماج کے

کمزور طبقات میں معلومات، تعلیم اور آگاہی (آئی ای سی) مہموں کو تمام میونسپل وارڈز اور پنچایت بلاکس میں بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا انہوں نے متعلقہ نفاذی اداروں کے درمیان قریبی تعاون کی بھی ہدایت دی تا کہ منشیات فروشوں اور اسمگلروں کے خلاف سخت کارروائی یقینی بنائی جا سکے ایس ایس پی سری نگر نے ضلع میں منشیات کی سپلائی نیٹ ورک کو ناکام بنانے کے لیے انٹیلی جنس پر مبنی آپریشنز اور مسلسل نگرانی کی اہمیت پر زور دیا اجلاس میں طے پایا کہ اسٹیک ہولڈر محکموں کے درمیان تعاون مزید مضبوط کیا جائے اور منشیات کے خلاف مرکزیت شدہ نفاذ، احتیاطی آگاہی اور بحالی کے اقدامات جاری رکھے جائیں/21

چیف جسٹس نے ہیرا نگر کٹھوعہ میں نئے عدالتی کمپلیکس کا افتتاح کیا
نئی عدالتی عمارت سے شہریوں کو انصاف تک آسان رسائی یقینی بنانے کے اقدامات میں اضافہ

کٹھوعہ/ انفو

کٹھوعہ میں چیف جسٹس ہائی کورٹ جموں وکشمیر اور لداخ جسٹس ارون پالی نے آج ہیر نگار میں نئے تعمیر شدہ عدالتی کمپلیکس کا باضابطہ افتتاح کیا اس موقع پر جسٹس سنجیو کمار اور جسٹس راجنیش اوسوال، ضلع کٹھوعہ کے انتظامی جج بھی موجود تھے تقریب میں ایم کے شرما رجسٹرار جنرل ہائی کورٹ، راجیوش گپتا رجسٹرار ویجیلنس، جتیندر سنگھ جم وال پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کٹھوعہ، وجے کمار شرما ایم ایل اے ہیر نگار، راجیش شرما ڈپٹی کمشنر کٹھوعہ، شیو کمار شرما ڈی آئی جی جے کے ایس رینج، موبیتا شرما ایس ایس پی کٹھوعہ اور دیگر افسران نے بھی شرکت کی چیف جسٹس نے اپنے خطاب میں پروجیکٹ کی تکمیل میں شامل تمام فریقین کو مبارکباد دی اور کہا کہ ایسے انفراسٹرکچر کی تخلیق عوام کے قریب انصاف پہنچانے کی مسلسل کوششوں کا حصہ ہے انہوں نے کہا کہ جبکہ بہتر انفراسٹرکچر انصاف تک رسائی کو آسان بناتا ہے اس کی موثر فراہمی تمام اسٹیک ہولڈرز کی لگن اور تعاون پر منحصر ہے جسٹس سنجیو کمار نے ضلع میں عدالتی انفراسٹرکچر کی مسلسل ترقی دیکھ کر اطمینان کا اظہار کیا اور کٹھوعہ کورٹ کمپلیکس، عدالتی افسران کے رہائشی کمپلیکس اور اب ہیر نگار کورٹ کمپلیکس کی تکمیل کا حوالہ دیا جسٹس راجنیش اوسوال نے تقریب کو تاریخی قرار دیتے ہوئے کہا کہ نئی عدالتی عمارت آنے والے سالوں میں مقدمہ خواں اور عدلیہ کی ضروریات کو پورا کرے گی اور اس سہولت کے تحفظ و بحالی میں اجتماعی ذمہ داری پر زور دیا جتیندر سنگھ جم وال نے/22

بڈگام میں ٹریول ایجنٹ حراست میں، تحقیقات کا آغاز

سرینگر// یو این ایس

سرینگر انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر جعلی فضائی ٹکٹ پیش کرنے کے ایک واقعے کے بعد بڈگام پولیس نے تفصیلی تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے، جبکہ ابتدائی جانچ میں انکشاف ہوا ہے کہ مسافر کو ایک ٹریول ایجنٹ نے دھوکہ دیا، جسے پولیس نے حراست میں لے کر پوچھ گچھ شروع کر دی ہے۔ ذرائع کے مطابق خانصاحب کے علاقے بگرو سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کو ایئرپورٹ کے ڈراپ گیٹ پر معمول کی چیکنگ کے دوران اس/23

بارہمولہ میں پتھر کی کھدائی کی غیر قانونی سرگرمیوں سے منسلک لینڈ سلائیڈنگ کے واقعہ میں ایف آئی آر درج

سری نگر، 20 دسمبر (یو این آئی)

بارہمولہ پولیس نے 19 دسمبر 2025 کو خانہ پورہ میں پتھر کی غیر قانونی کھدائی کی وجہ سے پیش آنے والے لینڈ سلائیڈنگ کے واقعہ پر ایک کیس درج کیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے کہا کہ بارہمولہ پولیس نے 19 دسمبر 2025 کو خانہ پورہ میں پتھر کی غیر قانونی کھدائی کی وجہ سے پیش آنے والے لینڈ سلائیڈنگ کے واقعہ پر ایک کیس درج کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس واقعہ سے جان و مال کو شدید خطرہ لاحق ہوگیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اس ضمن میں پولیس اسٹیشن بارہمولہ میں متعلقہ دفعات کے تحت زیر ایف آئی آر نمبر 219/2025 ایک مقدمہ درج کیا گیا اور مزید تحقیقات شروع کی گئیں۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ بارہمولہ پولیس عوام کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے اور غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث پائے جانے والوں کے خلاف سخت کارروائی کرے گی۔ یو این آئی

ریلوے حکام نے جموں، پٹھانکوٹ ریلوے سیکشن پر واقع پلوں کا تفصیلی اور جامع معائنہ کیا
مسافروں کی حفاظت، دستیاب سہولیات اور جاری ترقیاتی و بحالی کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا

سرینگر// یو این ایس//

سینئر ریلوے حکام نے جمعہ کو جموں، پٹھانکوٹ ریلوے سیکشن پر واقع پلوں کا تفصیلی اور جامع معائنہ کیا تا کہ مسافروں کی حفاظت، دستیاب سہولیات اور جاری ترقیاتی و بحالی کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا جا سکے۔ حکام کے مطابق اس سیکشن پر موجود دو اہم ریلوے پل رواں برس اگست اور ستمبر میں شدید بارشوں اور سیلاب کے باعث بری طرح متاثر ہوئے تھے۔ یہ معائنہ ڈویژنل ریلوے منیجر (ڈی آر ایم) جموں ڈویژن، وویک کمار کی قیادت میں کیا

گیا۔ ریلوے ڈویژن کے ترجمان کے مطابق ٹیم نے مختلف ریلوے اسٹیشنوں اور ٹریک حصوں کا معائنہ کرتے ہوئے حفاظتی انتظامات، مسافروں کو فراہم کی جانے والی سہولیات اور مرمتی کاموں کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران ڈی آر ایم نے جموں سے پٹھانکوٹ کینٹ کے درمیان ریلوے سیکشن کا اچانک معائنہ بھی کیا۔ اس موقع پر کٹھوعہ اور مادھوپور کے درمیان واقع ریلوے پل نمبر 17 اور گھاگوال اور ہیرا نگر کے درمیان واقع ریلوے پل نمبر 137 کا خصوصی طور پر باریک بینی سے معائنہ کیا گیا۔

دہشت گردوں کی ممکنہ دراندازی کے خدشے پر سکیورٹی فورسز کی کارروائیاں تیز
جموں، کٹھوعہ، سانبہ، راجوری اور کشتواڑ میں حساس علاقوں میں سرچ آپریشن

جموں،20 دسمبر (یو این آئی)

جموں خطے میں سرحد پار سے دہشت گردوں کی ممکنہ دراندازی سے متعلق خفیہ اطلاعات کے بعد سکیورٹی فورسز نے انسداد دہشت گردی کارروائیاں مزید تیز کر دی ہیں۔ حکام کے مطابق گھنے کہرے اور سخت موسمی حالات کے دوران دراندازی کے خدشے کے پیش نظر بین الاقوامی سرحد (آئی بی) اور لائن آف کنٹرول (ایل او سی) سے ملحقہ علاقوں میں وسیع پیمانے پر تلاشی آپریشن انجام دیے جا رہے ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ جموں وکشمیر پولیس، بارڈر سکیورٹی فورس (بی ایس ایف)، سینٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) اور فوج کے جوان مشترکہ طور پر جموں، کٹھوعہ،

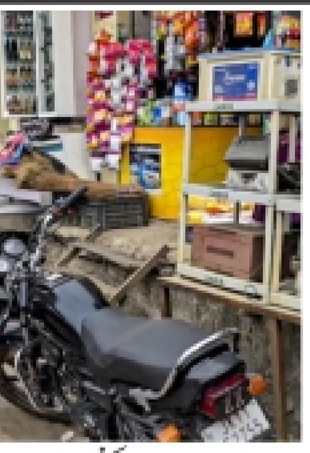

سانبہ، راجوری اور کشتواڑ اضلاع کے مختلف حساس علاقوں میں تلاشی کارروائیوں میں مصروف ہیں۔

جموں وکشمیر میں ہیلپنگ اور ہیلتھ کیئر پروفیشنلز کی رجسٹریشن کا عمل شروع

جموں،20 دسمبر: نیوز ڈیسک

نیشنل کمیشن برائے ہیلپنگ اور ہیلتھ کیئر پروفیشنلز (NCAHP) نے جموں وکشمیر میں ہیلپنگ اور ہیلتھ کیئر پروفیشنلز کے لیے رجسٹریشن کا عمل شروع کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اس حوالے سے ریاستی ہیلپنگ اور ہیلتھ کیئر کونسل جموں وکشمیر کی چیئر پرسن کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا کہ این سی اے ایچ پی ایکٹ، 2021 کے تحت آن لائن رجسٹریشن پورٹل پیشہ ور افراد اور اداروں کے لیے ہموار اور موثر رجسٹریشن فراہم کرے گا۔ اہل پیشہ ور افراد سے کہا گیا ہے کہ وہ اپنے دستاویزات اور تفصیلات تیار رکھیں کیونکہ پورٹل جلد ہی فعال ہونے والا ہے۔ رجسٹریشن سے متعلق ڈرافٹ ضوابط کمیشن کی ویب سائٹ پر دستیاب ہیں اور حتمی مراحل میں ہیں۔ مزید معلومات اور رجسٹریشن کے طریقہ کار کے بارے میں بعد میں آگاہ کیا جائے گا۔ پیشہ ور افراد جموں اور سری نگر میں موجود ریاستی ہیلپنگ اور ہیلتھ کیئر کونسل سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

سرینگر اسمارٹ سٹی پروجیکٹ پر 990 کروڑ کی سرمایہ کاری
مارچ 2025 کی ڈیڈ لائن بھی ختم مگر 10 منصوبے اب بھی نامکمل

سرینگر// یو این ایس// 20 دسمبر

990 کروڑ روپے کے بجٹ کے ساتھ شروع کیے گئے سرینگر اسمارٹ سٹی پروجیکٹ کو حکومت نے شہر کی شکل بدلنے والا منصوبہ قرار دیا تھا، لیکن عملی سطح پر اس میں اب بھی کئی خامیاں اور تاخیر نمایاں ہیں۔ اگرچہ حکام کے مطابق 131 منصوبے مکمل ہو چکے ہیں، مگر مارچ 2025 کی تازہ ڈیڈ لائن کے باوجود جون 2025 تک کم از کم 10 بڑے منصوبے اب بھی زیر تعمیر ہیں، جن کے باعث نہ صرف ترقیاتی عمل سست پڑا ہے بلکہ شہریوں کو روزمرہ کی مشکلات کا بھی سامنا ہے۔ حکومت نے پہلے ہی مارچ 2025 کو نئے ہدف (ڈیڈ لائن) کے طور پر مقرر کر رکھا ہے، جس کا مطلب ہے کہ سابقہ ڈیڈ لائنوں پر منصوبے مکمل نہ ہو سکے۔

موسمی پیشگوئی: بانڈی پورہ گریز شاہراہ اگلے احکامات تک بند
عوام کو تعاون دینے اور احکامات پر عمل کرنے کی تاکید

سرینگر/20 دسمبر/ ایس این این//

موسمی پیشگوئی کے چلتے انتظامیہ نے 85 کلومیٹر گریز بانڈی پورہ سڑک کو اگلے احکامات تک بند کر دیا ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق برفباری اور بارشوں کی پیشگوئی کے چلتے انتظامیہ نے گریز بانڈی پورہ سڑک کو اگلے احکامات تک بند کر دیا ہے۔ سب ڈویژنل مجسٹریٹ گریز کی جانب سے جاری کردہ ایک حکم کے مطابق آج شام 4 بجے سے سڑک پر گاڑیوں کی آمد ورفت معطل رہے گی۔ ایس ایچ او تھانہ پٹھاکوٹ اور پولیس اسٹیشن ازمرگ کو ہدایت دی گئی ہے کہ مقررہ شدہ وقت کے بعد گریز سے بانڈی پورہ اور اس کے برعکس کسی بھی گاڑی کو جانے کی اجازت نہ دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو مشورہ دیا ہے کہ تعاون کریں اور احکامات پر عمل

اودھم پور میں 2 منشیات فروش گرفتار، ہیروئن برآمد/ پولیس

جموں، 20 دسمبر (یو این آئی)

منشیات فروشوں کے خلاف جنگ کو جاری رکھتے ہوئے اودھم پور پولیس نے دو منشیات فروشوں کو گرفتار کر کے ان کی تحویل سے ہیروئن جیسا ممنوعہ مواد برآمد کیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ اودھم پور پولیس کی ایک ٹیم نے معمولی کی گشت کے دوران ہاؤسنگ کالونی اودھم پور میں دو افراد کو دھر لیا۔ انہوں نے کہا کہ تلاشی کے دوران ان میں سے امجد حسین ولد منظور احمد ساکن ہاؤسنگ کالونی اودھم پور کی تحویل سے 2.53 گرام ہیروئن جبکہ ملاپ چند ولد بودھ راج ساکن ہاؤسنگ کالونی اودھم پور کے قبضے سے 1.88 گرام ہیروئن برآمد کیا گیا۔ ان کا کہنا ہے کہ دونوں کی تحویل سے کل 4.41 گرام ہیروئن برآمد کی گئی۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ اس ضمن میں پولیس اسٹیشن اودھم پور میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے متعلقہ دفعات کے تحت زیر ایف آئی آر نمبر 424/2025 ایک مقدمہ درج کیا گیا اور مزید تحقیقات شروع کی گئیں۔

داچھی گام وائلڈ لائف کوریڈور کو خطرہ، این جی ٹی میں عرضی دائر
نایاب جنگلی حیات کو نقصان کا خدشہ، عوام کا متبادل مقام کیلئے مطالبہ

سرینگر کے نواحی علاقے برین نشاط کے مقامی لوگوں نے نیشنل گرین ٹریبونل (NGT) میں ایک درخواست دائر کی ہے جس میں الزام لگایا گیا ہے کہ حکام نے سی آر پی ایف کی کئی بٹالینز کے لیے کیمپنگ سائٹ قائم کرنے کے مقصد سے زمین صاف کرنا اور درختوں کو نشان زد کرنا شروع کر دیا ہے۔ یہ علاقہ داچھی گام نیشنل پارک سے متصل ایک ماحولیاتی طور پر نازک زون ہے۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ اس منصوبے کے لیے شناخت کی گئی تقریباً ۴۴۳ کنال زمین برین نشاط کنزرویشن ریزرو کے اندر آتی ہے۔

جموں میں کرایہ داروں کی تصدیق کیلئے پولیس کا آن لائن پورٹل 'کرایہ دار'
نئی سہولت کے ذریعے کرایہ داروں کی رجسٹریشن آسان اور داخلی سیکیورٹی مضبوط بنانے میں مددگار ہوگی

جموں،20 دسمبر: نیوز ڈیسک

جموں وکشمیر پولیس نے جموں میں آن لائن کرایہ دار تصدیق پورٹل 'کرایہ دار' متعارف کرایا ہے تا کہ لازمی کرایہ دار رپورٹنگ کے عمل کو آسان اور موثر بنایا جا سکے۔ پورٹل کا افتتاح ایس ایس پی جموں جگوندر سنگھ نے کیا اور بتایا کہ یہ اقدام تعمیل کو بہتر بنانے، داخلی سیکیورٹی مضبوط کرنے اور خاص طور پر سردیوں کے موسم میں لوگوں کی بڑی آمد کے پیش نظر محفوظ ماحول یقینی بنانے میں مددگار ہوگا۔ ایس ایس پی جموں نے کہا کہ موسم کی تبدیلی اور جاری انفراسٹرکچر

منصوبوں کی وجہ سے جموں میں کرایہ داروں، مزدوروں اور تکنیکی عملے کی بڑی ہجرت ہوتی ہے جس کا غلط استعمال اینٹی نیشنل عناصر کر سکتے ہیں۔

بارہمولہ پولیس نے سونے کے جھوٹے سکے اور نقد رقم کے ساتھ دھوکہ دہی ریکیٹ بے نقاب کر دیا
چھ ملین روپے اور 17 جعلی سونے کے سکے برآمد، تین ملزمان گرفتار، ایک مفرور، مزید تفتیش جاری

بارہمولہ: ۲۰ دسمبر: جے کے این ایس:

بارہمولہ پولیس نے دھوکہ دہی اور ڈکیتی ریکیٹ کا پردہ فاش کرتے ہوئے 6 لاکھ روپے نقد اور جعلی سونے کے 17 سکے برآمد کر کے ضبط کر لئے۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک بیان میں پولیس نے بتایا کہ 18 دسمبر 2025 کو فرقان اکبر ساکنہ ترسلو پلوامہ کی طرف سے پولیس اسٹیشن پٹن میں ایک شکایت موصول ہوئی، جس میں کہا گیا کہ انہیں اور اسکے ساتھی سلیمان بٹ کو سونے کے بسکٹ بیچنے کے بہانے بعض افراد نے دھوکہ دیا اور لوٹ لیا۔ ملزم نے ابتدائی طور پر ایک لاکھ روپے کا ایڈوانس

لیا اور بعد میں شکایت کنندگان کو سونا پہنچانے کیلئے زنگم پٹن کراسنگ پر بلایا۔

غزہ کی عالمی استحکام فورس میں کئی ممالک شرکت کرینگے:امریکی وزیر خارجہ

پہلے مرحلے پر عمل درآمد اور غزہ میں دوسرے اور تیسرے مرحلے کی طرف منتقلی پر کام کر رہے ہیں

واشنگٹن،20دسمبر(سڈنی لائیو)امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے اس اعتماد کا اظہار کیا ہے کہ غزہ کی پٹی میں قائم کی جانے والی مجوزہ بین الاقوامی استحکام فورس میں شرکت کے لیے ممالک اپنی فوجیں بھیجیں گے۔روبیو نے واشنگٹن میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ مجھے پورا بھروسہ ہے کہ ہمارے پاس ایسے متعدد ممالک موجود ہیں جو اس معاملے میں تمام فریقوں کے لیے قابل قبول ہیں اور وہ استحکام فورس میں شرکت کے لیے تیار ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ اگر حماس مستقبل میں اسرائیل کو دھمکانے یا اس پر حملہ کرنے کے قابل رہی تو آپ کو امن نصیب نہیں ہوگا۔انہوں نے کہا کہ حماس کو غیر مسلح کیے بغیر فلسطینی علاقے میں کوئی امن ممکن نہیں ہے۔روبیو نے ذکر کیا کہ غزہ میں "امن کونسل" کی تشکیل پر کام ابھی جاری ہے۔ہم اب بھی پہلے مرحلے پر عمل درآمد اور غزہ میں دوسرے اور تیسرے مرحلے کی طرف منتقلی پر کام کر رہے ہیں۔امریکی وزیر خارجہ نے یہ بھی کہا کہ حماس کے پاس فوجی صلاحیتوں کی موجودگی غزہ کی تعمیر نو کی کسی بھی کوشش کو روک دے گی۔انہوں نے استفسار کیا کون ایسی جگہ کی تعمیر نو میں سرمایہ کاری کرے گا جس کے بارے میں یہ خیال ہو کہ وہ مستقبل کی کسی جنگ میں دوبارہ تباہ ہو جائے گی؟روبیو نے جزوی طور پر غیر مسلح کرنے کے امکان سے متعلق مذاکرات کی تفصیلات بتانے سے انکار کر دیا لیکن انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ بنیادی معیار یہ ہے کہ حماس کو ایسی کسی بھی صلاحیت سے محروم کرنا ہونا چاہیے جو اسے حملے کرنے، راکٹ داغنے یا اسرائیل کے خلاف آپریشن کرنے کے قابل بنائے۔ستمبر میں اعلان کردہ ٹرمپ کے غزہ سے متعلق 20 نکاتی منصوبے میں اسلامی ممالک کی ایک فورس بھیجنے کا مطالبہ کیا گیا ہے تاکہ وہ غزہ کے اندر تعمیر نو اور معاشی بحالی کے عبوری دور کی نگرانی کر سکے۔واشنگٹن کا ارادہ ہے کہ اگلے ماہ جنوری کے اوائل میں اسرائیلی کنٹرول والے علاقوں میں بین الاقوامی افواج کی تعیناتی شروع کر دی جائے۔اسرائیل حماس سے غیر مسلح ہونے کا مطالبہ کر رہا ہے اور غزہ میں اس کے کسی بھی مستقبل کے انتظامی کردار کو روکنے کی کوشش کر رہا ہے۔اس کے مدمقابل حماس کا اصرار ہے کہ وہ اپنے ہتھیار نہیں چھوڑے گی۔حماس غزہ سے اسرائیلی افواج کے مکمل انخلاء کا مطالبہ کر رہی ہے۔دونوں متحارب فریق اب تک اگلے اقدامات پر متفق نہیں ہو سکے ہیں۔

غزہ معاہدہ پر مکمل عمل درآمد بہت اہم ہے:یو این سیکرٹری جنرل

شام میں داعش کے ٹھکانوں پر امریکی فضائی کارروائی کی

واشنگٹن،20دسمبر(دی میل)ایک ویڈیو میں شام میں داعش کے ٹھکانوں کو نشانہ بنانے کے لیے امریکی جنگی طیاروں کے اڑان بھرنے کے مناظر دستاویزی شکل میں دکھائے گئے ہیں۔امریکی سینٹرل کمان کی فوج نے جنگی طیاروں، حملہ آور ہیلی کاپٹروں اور دیگر عسکری وسائل کی تصاویر جاری کیں، جو شام میں داعش تنظیم کے خلاف وسیع پیمانے پر فضائی کارروائی انجام دینے کے لیے روانہ ہوئے۔جاری کی گئی تصاویر میں امریکی جنگی طیارے، حملہ آور ہیلی کاپٹر اور توپ خانے کے گولے دکھائی دیتے ہیں، جن کے ذریعے وسطی شام کے مختلف علاقوں میں داعش سے مبینہ طور پر وابستہ درجنوں مقامات کو نشانہ بنایا گیا۔ان اہداف میں اسلحہ کے گودام اور دیگر عمارتیں شامل تھیں، جو تنظیم کی کارروائیوں کی معاونت کے لیے استعمال کی جا رہی تھیں۔امریکی وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ نے اعلان کیا تھا کہ شام میں داعش کے خلاف فوجی آپریشن کا آغاز کیا گیا ہے، جو تدمر میں ہونے والے اس حملے کے جواب میں کیا گیا ہے، جس میں تین امریکی اہلکار ہلاک ہوئے تھے۔

مکہ:اسی ہفتے سے الیکٹرک بسیں سڑکوں پر رواں دواں ہو جائیں گی

واشنگٹن،20دسمبر(دی میل)مکہ میں ام القری برائے ترقی و تعمیر کے ساتھ شراکت داری کر کے کام کرنے والے ادارے 'الیکٹرومین' کا کہنا ہے کہ اسے توقع ہے کہ اسی ہفتے مکہ شہر میں بجلی سے چلنے والی بسوں کا سلسلہ شروع ہو جائے گا۔جس سے اگلے 15 برسوں میں 125 ملین سے زیادہ لوگ فائدہ اٹھا سکیں گے۔جبکہ ان بجلی سے چلنے والی بسوں کی وجہ سے کاربن ڈائی آکسائیڈ گیسز کا اخراج بھی رک جائے جو اس سے قبل روایتی گاڑیوں سے 31500 ٹن کاربن ڈائی آکسائیڈ کا اخراج ہو رہا ہے۔جمعہ کے روز الدباغ گروپ کے چیئرپرسن امر الدباغ نے کہا بسوں کا یہ سلسلہ تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے۔جو کہ روایتی بسوں کے مقابلے میں بہت بہتر ثابت ہوگا اور مملکت میں اس نوعیت کا یہ پہلا تجربہ ہوگا۔

غزہ:اسرائیلی بمباری سے پانچ مزید فلسطینی جاں بحق

واقعہ غزہ شہر کے مشرق میں تفح کے علاقے میں پیش آیا

ریاض،20دسمبر(العربیہ اردو)غزہ میں قائم فلسطینی شہری دفاع کے ادارے نے جمعہ کے روز بتایا ہے اسرائیلی فوج نے ایک سکول میں قائم پناہ گزین کیمپ پر بمباری کی ہے۔اس کے نتیجے میں کم از کم پانچ فلسطینی جاں بحق ہوئے ہیں۔شہری دفاع کے ترجمان محمود باسل نے 'اے ایف پی' کو بتایا پانچوں افراد کی لاشوں کو شیلٹر میں بدلی ہوئی عمارت سے نکال لیا گیا ہے۔یہ واقعہ غزہ شہر کے مشرق میں تفح کے علاقے میں پیش آیا۔'اے ایف پی' نے جب اس واقعے کے بارے میں اسرائیلی فوج سے دریافت کرنے کی کوشش کی تو اسرائیلی فوج نے مؤقف اختیار کیا اس نے ییلو لائن کے اندر کے علاقے میں آپریشن کیا اور اس آپریشن کی وجہ بعض ایسی سرگرمیاں دیکھا جانا تھا جو مشکوک ہو سکتی تھیں اور جن میں کچھ مشکوک افراد ملوث تھے۔یاد رہے 10 اکتوبر سے غزہ میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے امن منصوبے کے تحت جنگ بندی کی گئی ہے۔تاہم اسرائیلی فوج اس جنگ بندی کے باوجود اب تک درجنوں بار فلسطینیوں پر فائرنگ، بمباری اور گولہ باری کا ارتکاب کر چکی ہے۔جس کے نتیجے میں سینکڑوں فلسطینی جنگ بندی کے باوجود شہید ہو گئے ہیں۔اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ اس نے ان سکول میں قائم پناہ گزین کیمپ میں ان مشکوک افراد کو اپنے لیے خطرہ محسوس کیا اور ان کو ختم کر دیا۔تاہم اسرائیلی فوج نے یہ بھی کہا ہے کہ وہ اس سلسلے میں واقعے کا جائزہ لے رہی ہے اور تفصیلات کو دیکھ رہی ہے۔

غزہ میں قحط کا خطرہ ختم مگر غذائی قلت بدستور موجود ہے:اقوام متحدہ

آئی پی سی' کی طرف سے یہ بات جمعہ کے روز بتائی گئی ہے

ریاض،20دسمبر(العربیہ)بین الاقوامی سطح پر بھوک اور قحط کو مانیٹر کرنے والے ادارے 'آئی پی سی' کا کہنا ہے کہ غزہ میں انسانی و تجارتی بنیادوں پر خوراک کی فراہمی بہتر ہوئی ہے اور اس بہتری کی وجہ 10 اکتوبر سے شروع ہونے والی پہلے مرحلے کی جنگ بندی بنی ہے۔جو اب تیسرے ماہ میں داخل ہے۔'آئی پی سی' کی طرف سے یہ بات جمعہ کے روز بتائی گئی ہے۔اس ادارے کے مطابق غزہ میں قحط اور بھوک کے حوالے سے تازہ جائزے میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ حالیہ چند مہینوں میں غزہ فوڈ سیکیورٹی کے ایک مربوط مرحلے سے متعارف ہو گیا ہے۔جہاں اس سے پہلے 5 لاکھ 14 ہزار لوگ قحط کی زد میں تھے۔یہ آبادی غزہ کے رہنے والوں کی تقریباً ایک چوتھائی پر مشتمل تھی۔تاہم 'گلوبل ہنگر مانیٹر' کے مطابق خوراک کے حوالے سے اب بھی صورتحال ایسی اچھی نہیں ہے کہ جسے سب اچھا کہا جا سکے۔'آئی پی سی' نامی ادارے کے مطابق ایک بدترین منظر کے مطالعہ کے بعد جس میں بار بار تجدید ہوتی دشمنی کا ماحول بصورت جنگ بندی کی خلاف ورزیوں کے شامل ہے، اسی طرح انسانی بنیادوں پر اور تجارتی بنیادوں پر فراہم کی جانے والی خوراک کو بار بار روکا جاتا ہے۔اگر اس صورتحال میں دیکھا جائے تو غزہ کی پٹی اپریل 2026 میں ایک بار پھر قحط کی زد میں آ سکتی ہے۔کیونکہ ابھی بھی انسانی بحران جاری ہے۔رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا تمام خوراک کی فراہمی و رسائی کے امکانات اب تک اسرائیل کے کنٹرول میں ہیں۔اسرائیلی فوج کے سول ادارے 'کوگیٹ' کو خوراک کی ترسیل کی اجازت دینے اور روکنے کا اختیار دیا گیا ہے۔اس وجہ سے ماہ اگست میں قحط کی جو صورتحال تھی البتہ اس میں بہتری آ گئی ہے۔'کوگیٹ' کا کہنا ہے کہ اب ہر روز 600 سے 800 ٹرک غزہ میں داخل ہو رہے ہیں اور یہ سلسلہ 10 اکتوبر کے بعد بہتری کی طرف چلا ہے۔جس کے نتیجے میں خوراک کی 70 فیصد ضرورت پوری ہو رہی ہے۔حماس 'کوگیٹ' اور اسرائیلی فوج کے ان اعداد و شمار کو درست قرار نہیں دیتا اور اس کا کہنا ہے کہ اسرائیلی فوج 600 ٹرک یومیہ سے کہیں کم تعداد کو غزہ میں داخل ہونے کی اجازت دیتی ہے۔جبکہ غزہ کے لوگوں کو اس سے کہیں زیادہ خوراک کی ابھی بھی ضرورت ہے۔

ٹرمپ، کلنٹن اور مائیکل جیکسن...ایپسٹین سے متعلق دستاویزات میں نئی تصاویر کا انکشاف!

تہران،20دسمبر واشنگٹن پوسٹ)امریکی وزارتِ انصاف نے ارب پتی امریکی شہری جیفری ایپسٹین کے مقدمے سے متعلق وہ دستاویزات شائع کرنا شروع کر دی ہیں جن کا طویل عرصے سے انتظار کیا جا رہا تھا اور جن کے سیاسی اثرات بھی سامنے آ سکتے ہیں۔جمعہ کے روز جاری کی گئی ان دستاویزات میں سات صفحات ایسے شامل ہیں جن میں 254 مبینہ مساج کرنے والی خواتین کے نام مکمل طور پر چھپا دیے گئے ہیں، اور اس کی وجہ ممکنہ متاثرین کی معلومات کے تحفظ کو قرار دیا گیا ہے۔ان فائلوں میں متعدد ایسی تصاویر بھی شامل ہیں جو اس سے قبل منظر عام پر نہیں آئیں، جن میں سابق امریکی صدر بل کلنٹن کو جیفری ایپسٹین، گیلین میکسویل اور ایک نامعلوم خاتون کے ساتھ تعطیلات گزارتے دکھایا گیا ہے۔تازہ ترین دستاویزات میں ایک پینٹنگ بھی شامل ہے جس میں بل کلنٹن کو فراک اور اونچی ایڑی کے جوتے پہنے دکھایا گیا ہے۔

ہم نے طاقت کے ذریعے امن یقینی بنایا

ٹرمپ...داعش کے خلاف کارروائی کی ستائش

لبنان،20دسمبر(دی میل)گذشتہ شب جمعہ کو شام میں داعش کے متعدد ٹھکانوں کو نشانہ بنانے والی وسیع پیمانے کی کارروائی کے بعد امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے تصدیق کی ہے کہ "Falcon Eye" کے نام سے کی جانے والی یہ کارروائی نہایت کامیاب رہی۔ہفتے کے روز ریاست نارتھ کیرولائنا میں اپنے حامیوں سے خطاب کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ امریکی افواج نے تمام اہداف کو غیر معمولی درستگی کے ساتھ نشانہ بنایا۔ان کے مطابق ہر ہدف کو مکمل درستگی کے ساتھ تباہ کیا گیا۔صدر ٹرمپ نے اس موقع پر زور دے کر کہا کہ انہوں نے مشرق وسطیٰ میں امن قائم کر دیا ہے۔ان کا کہنا تھا کہ خطے میں گذشتہ تین ہزار سال میں پہلی مرتبہ امن قائم ہوا ہے۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ امریکہ طاقت کے ذریعے دنیا کے مختلف حصوں میں امن واپس لا رہا ہے۔اس سے قبل امریکی صدر یہ بھی واضح کر چکے تھے کہ داعش کے خلاف یہ کارروائی گذشتہ ہفتے تدمر میں امریکی افواج کو نشانہ بنائے جانے کے رد عمل میں کی گئی۔ادھر امریکی فوج نے اعلان کیا ہے کہ اس نے شام کے وسطی علاقوں میں پھیلے ہوئے مختلف مقامات پر داعش کے ستر سے زائد اہداف کو نشانہ بنایا۔فوج کے مطابق اس کارروائی میں جنگی طیاروں، حملہ آور ہیلی کاپٹروں اور توپ خانے کا استعمال کیا گیا، جبکہ داعش کے زیر کنٹرول ٹھکانوں کے خلاف سو سے زائد اقسام کے ہتھیاروں کی نہایت درست گولہ باری کی گئی۔دوسری جانب شامی وزارت خارجہ نے ہفتے کی صبح جاری کیے گئے ایک بیان میں کہا کہ حکومت داعش کے خلاف جنگ کے لیے پُرعزم ہے اور شامی سرزمین پر تنظیم کے لیے کسی بھی قسم کی محفوظ پناہ گاہ کے وجود کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔بیان میں مزید کہا گیا کہ حکام ان تمام علاقوں میں عسکری کارروائیاں مزید تیز کریں گے جہاں داعش خطرہ بنی ہوئی ہے۔

لبنان میں جنگ کے دوبارہ چھڑنے کا امکان بہت زیادہ ہے:اسرائیلی عہدے دار

غزہ،19دسمبر(گارڈین)جنوبی لبنان کے علاقے ناقورہ میں گذشتہ روز "میکانزم" کمیٹی کے اجلاس پر اگرچہ محتاط رجائیت کے بادل چھائے رہے، تاہم اسرائیل کی جانب سے دوبارہ جنگ چھڑنے کے انتباہات کا سلسلہ نہیں تھما۔ایک اعلیٰ امریکی عہدے دار کا کہنا ہے کہ لبنان میں امید افزا اشارے مل رہے ہیں اور وہاں کی مسلح افواج کی کارکردگی بہتر ہو رہی ہے۔تاہم دوسری جانب اسرائیلی اخبار "یدیعوت آحرونوت" نے ایک اسرائیلی عہدے دار کے حوالے سے واضح طور پر نقل کیا ہے کہ "جنگ کے دوبارہ شروع ہونے کا امکان بہت زیادہ ہے"۔اسرائیل نے واشنگٹن کو مطلع کر دیا ہے کہ حزب اللہ کی جانب سے اپنی فوجی صلاحیتوں میں اضافہ اب مزید برداشت نہیں کیا جائے گا، خاص طور پر جب کہ امریکہ نے دریائے لیطانی کے جنوب میں حزب اللہ کو غیر مسلح کرنے کے لیے رواں سال دسمبر کے آخر کی مہلت مقرر کر رکھی ہے۔خبر رساں ادارے روئٹرز کے مطابق اس کمیٹی کے اجلاس میں جنوبی لبنان سے بے گھر ہونے والے افراد کی واپسی اور سویلین معاملات پر توجہ مرکوز کی گئی تاکہ اگر مقررہ وقت تک حزب اللہ کو غیر مسلح نہ کیا جا سکا تو ممکنہ جنگ کو روکا جا سکے۔یہ اجلاس امریکہ کی ان کوششوں کا عکاس تھا جس کے تحت وہ جنگ بندی کی نگرانی سے آگے بڑھ کر فریقین کے درمیان مذاکرات کا دائرہ وسیع کرنا چاہتا ہے۔یہ کوششیں صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے اس ایجنڈے کے عین مطابق ہیں جس کا مقصد مشرقِ وسطیٰ میں امن معاہدوں کو مستحکم کرنا ہے۔اس اہم اجلاس میں اسرائیلی قومی سکیورٹی کونسل کے سینیئر حکام یوسی درازنین اور یوری ریسنک، امریکی ایلچی مورگن اورٹیگس، یونیفیل کے نمائندے، امریکہ میں لبنان کے سابق سفیر سیمون کرم اور لبنانی فوج کے تین افسران نے شرکت کی۔امریکہ اس وقت اسرائیل اور لبنان دونوں پر شدید دباؤ ڈال رہا ہے تاکہ نومبر 2024 میں ہونے والے جنگ بندی کے معاہدے کو ٹوٹنے سے بچایا جا سکے۔واضح رہے کہ جنگ بندی کے اس معاہدے کی رو سے حزب اللہ کو دریائے لیطانی کے شمال میں پیچھے ہٹنا ہے اور بالآخر پورے لبنان میں اسے غیر مسلح ہونا ہے، جبکہ اسرائیلی فوج کو ان علاقوں سے نکلنا ہے جہاں اس نے حالیہ جنگ کے دوران پیش قدمی کی تھی۔اس کے باوجود اسرائیل لبنان کے مختلف علاقوں میں فضائی حملے جاری رکھے ہوئے ہے، جس کا جواز وہ یہ پیش کرتا ہے۔

"سن رائز" کے عنوان سے غزہ کو جدید ساحلی شہر میں بدلنے کا امریکی منصوبہ کیا ہے؟

نیویارک،20دسمبر(گارڈین)عیش و عشرت سے بھرپور ساحلی ریزورٹس، انتہائی تیز رفتار ٹرینیں اور مصنوعی ذہانت سے تقویت یافتہ اسمارٹ بجلی کے نیٹ ورک۔یہ تمام سہولیات جنگ سے تباہ غزہ کی پٹی کے لیے امریکہ کا پیش کردہ ایک خیالی منصوبہ ہے جسے "سن رائز" جیسے پرکشش عنوان سے پیش کیا گیا ہے۔منصوبے میں خوش آمدید، یہ وہ تصور ہے جو امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ غیر ملکی حکومتوں اور سرمایہ کاروں کے سامنے پیش کر رہی ہے، تاکہ غزہ کے ملبے کو ایک جدید اور مستقبل دوست ساحلی شہر میں تبدیل کیا جا سکے۔صدر ٹرمپ کے داماد جیرڈ کشنر اور مشرق وسطیٰ کے لیے امریکی ایلچی اسٹیو وٹکوف کی قیادت میں ایک ٹیم نے اس منصوبے کا ابتدائی مسودہ تیار کیا ہے۔دونوں وائٹ ہاؤس کے سینیئر معاونین میں شمار ہوتے ہیں۔اس مسودے میں جنگ سے تباہ شدہ غزہ کو ایک جدید اور درخشاں شہر میں بدلنے کا خاکہ پیش کیا گیا ہے۔یہ تجویز 32 صفحات پر مشتمل پاور پوائنٹ سلائیڈز میں پیش کی گئی ہے، جن میں ساحل کے کنارے بلند عمارتوں کی فرضی تصاویر، گراف اور اخراجات کے جدول شامل ہیں۔منصوبے میں ایسے اقدامات بیان کیے گئے ہیں جن کا مقصد غزہ کے باسیوں کو خیموں سے نکال کر پُرتعیش اپارٹمنٹس تک اور غربت سے خوشحالی کی طرف لے جانا ہے۔دستاویز کو حساس مگر غیر خفیہ کی درجہ بندی دی گئی ہے۔اس میں ان ممالک یا کمپنیوں کی نشاندہی نہیں کی گئی جو تعمیر نو کے لیے مالی معاونت فراہم کریں گی اور نہ ہی اس بات کی واضح وضاحت کی گئی ہے کہ تعمیر نو کے دوران تقریباً بیس لاکھ بے گھر فلسطینی کہاں قیام کریں گے؟امریکی حکام کے مطابق امریکہ نے یہ سلائیڈز ممکنہ عطیہ دہندگان کو دکھائی ہیں اور وال اسٹریٹ جرنل نے اسے رپورٹ کیا ہے۔تاہم بعض امریکی حکام جنہوں نے اس منصوبے کا جائزہ لیا ہے، اس کی حقیقت پسندی پر سنجیدہ شکوک کا اظہار کرتے ہیں۔ان کا کہنا ہے کہ حماس کے لیے اسلحہ ترک کرنے پر آمادگی ظاہر کرنا مشکل دکھائی دیتا ہے، جو منصوبے کے آغاز کے لیے بنیادی شرط ہے۔حتیٰ کہ اگر ایسا ہو بھی جائے تو یہ واضح نہیں کہ واشنگٹن جنگ کے بعد کے خطرناک ماحول کو ایک اعلیٰ ٹیکنالوجی شہر میں بدلنے کے اخراجات کے لیے امیر ممالک کو کیسے قائل کرے گا۔اس کے برعکس بعض دیگر حلقوں کا خیال ہے کہ یہ منصوبہ اب تک کی سب سے تفصیلی اور پُرامید تصویر پیش کرتا ہے کہ اگر حماس ہتھیار ڈال دے اور دہائیوں پر محیط تنازع کا خاتمہ ہو جائے تو غزہ کی صورتحال کیسی ہو سکتی ہے۔

روزانہ کی عادات جو اندرونی پیٹ کی چربی بڑھاتی ہیں، اس سے بچاؤ کے پانچ طریقے

20 دسمبر (العرابیہ اردو) پیٹ کے اندر کی ضدی چربی گہری چربی سے جڑی ہو سکتی ہے، جو ایک چھپی ہوئی اور خطرناک اندرونی چربی ہے۔ غیر صحت مند طرزِ زندگی کی عادات، جیسے سستی، فرائی شدہ غذا کا استعمال، دائمی تناؤ اور ناکافی نیند، اس قسم کی چربی کے جمع ہونے میں مدد کرتی ہیں، جو صحت کے لیے سنگین خطرات پیدا کرتی ہے، Times of India کے مطابق۔ تاہم کچھ عام روزمرہ کی عادات اس چربی میں اضافہ کرتی ہیں اور ساتھ ہی صحت کو بہتر بنانے اور اس چربی کو کم کرنے کے عملی مشورے بھی موجود ہیں، جو درج ذیل ہیں:

روزانہ جسمانی سرگرمی کی کمی

طبی تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ جو لوگ باقاعدہ جسمانی سرگرمی نہیں کرتے، ان میں پیٹ کی اندرونی چربی بڑھنے کا مسئلہ زیادہ نمایاں ہوتا ہے۔ جب افراد ست طرزِ زندگی اپناتے ہیں، تو جسم میں اندرونی چربی زیادہ جمع ہونے لگتی ہے، کیونکہ حرکت کم ہوتی ہے اور مستقل تھکن کا احساس رہتا ہے، جو دونوں جسم میں چربی کے ذخیرے کو بڑھاتے ہیں۔ ایسے لوگ دن کا زیادہ تر حصہ بیٹھ کر گزارتے ہیں، جس سے وقت کے ساتھ صحت اور زندگی کے معیار میں بتدریج کمی آتی ہے اور موٹاپا، انسولین مزاحمت، اور دل و خون کی شریانوں کی بیماریاں ہونے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ باقاعدہ جسمانی سرگرمی میٹابولک توازن بہتر بنانے اور عمومی صحت کو فروغ دینے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔

زیادہ مقدار میں پراسیسڈ غذائیں کھانا

غیر متوازن غذا اپنانا، خاص طور پر زیادہ مقدار میں ریفائن شدہ کاربوہائیڈریٹس اور سیر شدہ چکنائیاں لینا اور پروٹین اور فائبر کی کمی، پیٹ کی گہری چربی کے جمع ہونے کا سبب بنتی ہیں۔ پراسیسڈ غذاؤں میں عام طور پر اضافی شوگر اور غیر صحت مند چکنائیاں زیادہ مقدار میں ہوتی ہیں، جو اس قسم کی چربی کو براہِ راست بڑھانے میں مددگار ثابت ہوتی ہیں۔ دائمی دباؤ

مسلسل دباؤ نہ صرف ذہنی بلکہ جسمانی توازن کو بھی متاثر کرتا ہے اور کورٹیسول ہارمون کی سطح کو بڑھا دیتا ہے۔ یہ ہارمون خاص طور پر پیٹ کے اندرونی حصے میں چربی کے جمع ہونے سے جڑا ہوا ہے اور طویل عرصے تک دباؤ برقرار رہنے پر اس چربی کا حجم بڑھ جاتا ہے۔

ناکافی نیند

جب کوئی شخص مناسب اور باقاعدہ نیند نہیں لیتا، تو میٹابولزم متاثر ہوتا ہے اور بھوک کے ہارمونز کا توازن بگڑ جاتا ہے، ساتھ ہی کورٹیسول کی سطح بھی بڑھ جاتی ہے۔

اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ بھوک اور کھانے کی خواہش بڑھ جاتی ہے اور پیٹ کے علاقے میں چربی جمع ہونے لگتی ہے۔ وقت کے ساتھ، اضافی کیلوریز اندرونی چربی میں تبدیل ہو جاتی ہیں، جسے بعد میں کم کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔

فوری مشورے

پیٹ کی گہری چربی سے نجات کے لیے ماہرین درج ذیل مشورے دیتے ہیں:

باقاعدہ ورزش کریں۔

دفتر کے کام کے دوران مختصر وقفے لیں۔

اچھی اور مکمل نیند حاصل کریں۔

کچھ لوگ بھوک پر قابو پانے میں کیوں ناکام رہتے ہیں؟ تحقیق نے راز فاش کر دیا

20 دسمبر (العرابیہ ارد) محققین نے موٹاپے کی تحقیق میں ایک ایسے چھوٹے پروٹین کے غیر متوقع کردار کا انکشاف کیا ہے جو اب تک نظر انداز تھا۔ یہ پروٹین یہ سمجھنے میں اہم ہو سکتا ہے کہ کچھ لوگ اپنی بھوک پر قابو پانے میں کیوں کامیاب ہوتے ہیں جبکہ دوسرے اس میں ناکام رہتے ہیں۔ یہ رپورٹ سائنسی ویب سائٹ "سائنس ڈیلی" نے شائع کی ہے۔ جرنل "سائنس سگنلنگ" میں شائع ہونے والی ایک حالیہ تحقیق، جس کی سربراہی برطانیہ کی یونیورسٹی آف برمنگھم کی ایک ٹیم کر رہی ہے، کے مطابق یہ بات سامنے آئی ہے کہ MRAP2 نامی پروٹین جسم میں بھوک اور توانائی کے نظام کو منظم کرنے کے لیے ایک خفیہ مددگار کے طور پر کام کرتا ہے۔ جب اس کی کارکردگی متاثر ہوتی ہے تو دماغ کو پیٹ بھرنے کا احساس دلانے والے سگنل کمزور پڑ جاتے ہیں جس سے زیادہ کھانے اور وزن بڑھنے کا خدشہ پیدا ہوتا ہے۔ واضح رہے جسم بھوک کو کنٹرول کرنے کے لیے ہارمونز اور اعصابی ریسیپٹرز کے ایک پیچیدہ نیٹ ورک پر انحصار کرتا ہے جن میں سے ایک اہم ترین ریسیپٹر MC3R ہے جو یہ طے کرنے میں مرکزی کردار ادا کرتا ہے کہ جسم توانائی جلائے گا یا اسے ذخیرہ کرے گا۔ تاہم نئی تحقیق نے دکھایا ہے کہ یہ ریسیپٹر اکیلے مؤثر طریقے سے کام نہیں کرتا بلکہ اسے اپنے پیغامات کو کامیابی سے بھیجنے کے لیے MRAP2 پروٹین کی براہ راست مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔ جب خلیوں کے اندر یہ دونوں پروٹین توازن میں ہوتے ہیں تو بھوک کو کنٹرول کرنے والے سگنل زیادہ طاقتور اور باقاعدہ ہو جاتے ہیں۔ حققین نے ان دونوں پروٹینز کے درمیان تعامل کا مطالعہ کرنے کے لیے خلیاتی ماڈلز کا استعمال کیا اور نوٹ کیا کہ MRAP2 کی مناسب مقدار کی موجودگی MC3R کی سرگرمی کو واضح طور پر بڑھاتی ہے۔ لیکن جب MRAP2 میں جینیاتی تبدیلیاں متعارف کرائی گئیں جو موٹاپے کے شکار کچھ مریضوں میں پہلے ہی دیکھی جا چکی ہیں تو یہ مددگار پروٹین اپنا کام کرنے میں ناکام رہا۔ اس سے بھوک کو منظم کرنے والے سگنل کمزور پڑ گئے۔ یہ نتائج بتاتے ہیں کہ موٹاپے کے کچھ معاملات صرف طرز زندگی یا غذا کی وجہ سے نہیں ہوتے بلکہ بھوک اور پیٹ بھرنے کے احساس کے ذمہ دار ایک باریک حیاتیاتی میکانزم میں جینیاتی خرابی سے وابستہ ہو سکتے ہیں۔ ائنندان پہلے ہی ثابت کر چکے تھے کہ MRAP2 ایک اور ریسیپٹر MC4R کے کام کرنے کے لیے ضروری ہے جو بھوک کنٹرول کرنے میں اپنی شہرت رکھتا ہے۔ لیکن یہ پہلی تحقیق ہے جو یہ ظاہر کرتی ہے کہ یہی پروٹین MC3R ریسیپٹر کو بھی سپورٹ کرتا ہے جس سے جسم میں توانائی کے توازن میں اس کے مرکزی کردار کے بارے میں سائنسدانوں کی سمجھ میں وسعت آئی ہے۔ تحقیق کی سربراہ اور یونیورسٹی آف برمنگھم میں اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر کیرولین گورفن نے کہا کہ یہ نتائج بھوک، توانائی اور بلوغت کے وقت سے وابستہ ہارمونل نظام کے کام کرنے کے طریقے کے بارے میں گہری بصیرت فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ MRAP2 کی جینیاتی تبدیلیاں موٹاپے کے خطرے کا ایک واضح جینیاتی اشارہ ہو سکتی ہیں۔ حققین کا خیال ہے کہ MRAP2 کے کردار کو سمجھنے سے ایسی نئی ادویات کی تیاری کا راستہ کھل سکتا ہے جو خاص طور پر اس پروٹین کو ہدف بنائیں تاکہ پیٹ بھرنے کے احساس کو بڑھایا جا سکے اور توانائی کے توازن کو بہتر بنایا جا سکے۔ خاص طور پر ان لوگوں کے لیے جو صرف ڈائٹنگ سے فائدہ نہیں اٹھا پاتے۔ اگرچہ ان نتائج کا مطلب یہ نہیں ہے کہ کوئی تیار علاج فوری دستیاب ہے۔

کدو کے بیج شامل کرنے کے لذیذ طریقے

20 دسمبر (العرابیہ ارد) کدو کے بیج چپٹے بیضوی شکل کے ہوتے ہیں۔ یہ طاقتور غذائی اجزاء اور صحت کے فوائد سے بھرپور ہیں۔ یہ میگنیشیم، زنک، آئرن، پروٹین اور صحت مند چربی کا ایک بھرپور ذریعہ ہیں جو انہیں واقعی ان کے چھوٹے سائز میں ایک سپر فوڈ بنا دیتا ہے۔ اخبار "ٹائمز آف انڈیا" میں امریکی نیشنل لائبریری آف میڈیسن کے پبلیکیشنز کا حوالہ دیتے ہوئے شائع ہونے والی ایک تحقیق کے مطابق کدو کے بیج ٹرپٹوفن سے بھرپور ہوتے ہیں جو ایک امینو ایسڈ ہے جسے جسم سیرٹونن اور میلاٹونن میں تبدیل کرتا ہے۔ یہ دو ہارمون ہیں جو مزاج اور نیند کو منظم کرتے ہیں۔ کدو جیسی ٹرپٹوفن سے بھرپور غذاؤں کا استعمال ڈپریشن کو کم کرنے اور نیند کے معیار کو بہتر بنانے میں مدد کر سکتا ہے۔ یہ مطالعہ کدو کے بیجوں کے دیگر فوائد پر بھی روشنی ڈالتا ہے جیسے سپرم کی تشکیل کو بہتر بنانا اور زخم بھرنا ہے۔ ان کی اینٹی مائیکروبیل، اینٹی سوزش، اینٹی آکسیڈینٹ، اور اینٹی السر خصوصیات اس کے علاوہ ہے۔ یہ پروسٹیٹ کی سومی ہائپرپلاسیا کے علاج میں بھی مدد کرتے ہیں۔ کدو کے بیجوں کو روزمرہ کے کھانوں میں شامل کرنے کے مخصوص اوقات اور پانچ لذیذ طریقے یہ ہیں۔ اگرچہ کدو کے بیج کھانے کے صحیح وقت کے بارے میں کوئی تحریری ثبوت موجود نہیں ہے تاہم ماہرین کا خیال ہے کہ صبح کدو کے بیج کھانے سے جسم کو دن کا آغاز

سرگرمی سے کرنے کے لیے ضروری توانائی مل سکتی ہے۔ یہ زنک سے بھرپور ہوتے ہیں جو مدافعتی خلیوں کے افعال اور انفیکشن سے لڑنے کے لیے ایک اہم عنصر ہے۔ یہ عام سردی کی مدت اور شدت کو کم کرنے میں بھی مدد کرتے ہیں۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ یہ ورزش کے بعد ایک بہترین ناشتہ ہیں کیونکہ یہ پروٹین سے بھرپور ہوتے ہیں جو پٹھوں کے بافتوں کی مرمت اور تعمیر میں مدد کرتا ہے۔ مٹھی بھر کدو کے بیجوں میں تقریباً 7 گرام پروٹین ہوتا ہے۔ امریکی نیشنل لائبریری آف میڈیسن کے مطابق ان بیجوں میں تمام نو ضروری امینو ایسڈ ہوتے ہیں جن میں لیوسین، آئسولیوسین، اور ویلائن شامل ہیں جو پٹھوں کے پروٹین کی ترکیب میں مدد کرتے ہیں۔

چیا کے بیج کھاتے وقت ان آٹھ غلطیوں سے بچنا ضروری ہے!

20 دسمبر (فرنچ ٹدل) چیا کے بیج اگرچہ سائز میں چھوٹے ہیں، مگر غذائی اعتبار سے بہت طاقتور سمجھے جاتے ہیں کیونکہ ان میں ریشہ، اومیگا3- فیٹی ایسڈ، پروٹین اور اینٹی آکسیڈنٹس پائے جاتے ہیں جو دل، ہاضمے اور توانائی کے لیے مفید ہیں۔ البتہ بھارتی اخبار Times of India کی رپورٹ کے مطابق ماہرین غذائیت کے مطابق بعض غذاؤں کے ساتھ ان کا استعمال نقصان دہ بھی ہو سکتا ہے۔

1. فائٹک ایسڈ والی غذائیں

چیا بیج اور بعض دیگر اشیاء جیسے دال، لوبیا اور خشک میوے میں پایا جانے والا فائٹک ایسڈ جسم میں کیلشیم، آئرن اور زنک کے جذب ہونے کو روک سکتا ہے۔

2. بازاری جوسز

پیک شدہ جوس میں چینی اور کیمیکل زیادہ ہوتے ہیں، جو چیا بیج کے فوائد کو ختم کر سکتے ہیں۔ بہتر ہے کہ انھیں تازہ پھلوں کے رس یا پانی کے ساتھ استعمال کیا جائے۔

3. بھاری ڈیری مصنوعات

کریم یا بھاری دودھ ہاضمے کو ست کر دیتے ہیں، جس سے چیا بیج کے اجزاء جذب نہیں ہو پاتے۔ ان کے بجائے ہلکا دودھ یا پودوں سے حاصل شدہ دودھ استعمال کیا جائے۔

4. ترشاوا پھل

نارنجی اور گریپ فروٹ جیسے تیزابی پھل چیا کے ریشے کے ساتھ مل کر بدہضمی، گیس یا تیزابیت پیدا کر سکتے ہیں۔ ان کی جگہ کیلا، سیب یا آم بہتر انتخاب ہیں۔

5. کافی یا چائے

کیفین پانی کی کمی کا باعث بنتی ہے، جو چیا بیج کے ساتھ مل کر معدے میں مسائل پیدا کر سکتی ہے۔ چیا بیج کے ساتھ کیفین سے پاک مشروبات پینا بہتر ہے۔

6. مرچ مصالحے دار کھانے

چیا بیج پیٹ میں پھولتے ہیں، اور مصالحے دار کھانے معدے میں تیزاب بڑھا سکتے ہیں، جس سے تیزابیت یا جلن ہو سکتی ہے۔

7. خشک حالت میں استعمال

چیا بیج پانی جذب کر کے جیل کی شکل اختیار کرتے ہیں، اس لیے انھیں بغیر پانی کے نگلنا دم گھٹنے یا ہاضمے کے مسائل کا سبب بن سکتا ہے۔ استعمال سے پہلے پانی یا دودھ میں بھگو لینا چاہیے۔

کیا پنیر دماغ کو ڈیمنشیا سے بچاتا ہے؟ سائنسی تحقیق نے جواب دے دیا

20 دسمبر، (ٹائمز آف انڈیا) ایک حالیہ سائنسی مطالعے سے معلوم ہوا ہے کہ فل فیٹ ڈیری مصنوعات، خاص طور پر چکنائی والا پنیر اور بالائی ڈیمنشیا کے خطرے کو کم کرنے میں مددگار ثابت ہو سکتی ہیں۔ یہ نتائج برسوں سے دی جانے والی ان غذائی ہدایات کے برعکس ہیں جن میں سیچوریٹڈ فیٹس سے بچنے کا مشورہ دیا جاتا تھا۔ یہ تحقیق امریکی اکیڈمی آف نیورولوجی کے جریدے "نیورولوجی" میں شائع ہوئی ہے۔ تحقیق کے مطابق اگرچہ یہ نتائج براہ راست کاز اینڈ ایفیکٹ کا رشتہ ثابت نہیں کرتے لیکن یہ ان مصنوعات کے استعمال اور طویل مدتی دماغی صحت کے درمیان ایک نمایاں تعلق کو ظاہر کرتے ہیں۔ محققین نے سویڈن کے 27,670 افراد کے ڈیٹا کا جائزہ لیا جن کی اوسط عمر مطالعہ کے آغاز پر 58 سال تھی اور انہیں تقریباً 25 سال تک مانیٹر کیا گیا۔ اس دوران 3,208 شرکاء ڈیمنشیا کا شکار ہوئے۔ شرکاء سے ایک ہفتے تک اپنی خوراک ریکارڈ کرنے اور گزشتہ سالوں کے غذائی معمولات کے بارے میں تفصیلی جوابات دینے کو کہا گیا تھا۔ تحقیق میں دیکھا گیا کہ جو لوگ روزانہ 50 گرام یا اس سے زیادہ فل فیٹ پنیر کھاتے تھے ان میں ڈیمنشیا کا خطرہ ان لوگوں کے

مقابلے میں 13 فیصد کم پایا گیا جو روزانہ 15 گرام سے کم پنیر کھاتے تھے۔ عمر، جنس اور تعلیم جیسے عوامل کو مدنظر رکھنے کے بعد معلوم ہوا کہ فل فیٹ پنیر کھانے والوں میں واسکولر ڈیمنشیا کا خطرہ 29 فیصد کم تھا۔ محققین نے الزائمر کے خطرے میں بھی کمی نوٹ کی لیکن یہ فائدہ صرف ان لوگوں میں نظر آیا جن میں مخصوص جینیاتی تبدیلیاں (APOEe4) موجود نہیں تھیں۔ اسی طرح روزانہ 20 گرام یا اس سے زیادہ فل فیٹ کریم کھانے والوں میں ڈیمنشیا کا خطرہ ان لوگوں کے مقابلے میں 16 فیصد کم پایا گیا جو بالکل کریم نہیں کھاتے تھے۔ س کے برعکس محققین کو کم چکنائی والے پنیر، دودھ، مکھن یا دہی (خواہ وہ فل فیٹ ہوں یا لو فیٹ) کے استعمال اور ڈیمنشیا کے خطرے میں کمی کے درمیان کوئی تعلق نہیں ملا۔ سویڈن کی لنڈ یونیورسٹی کی محقق ایملی سونیسٹڈٹ کا کہنا ہے کہ نتائج ظاہر کرتے ہیں کہ ڈیری مصنوعات کے صحت پر اثرات مختلف ہوتے ہیں اور روایتی طور پر صرف چکنائی کم کرنے پر توجہ دینا ہمیشہ دماغی صحت کے لیے بہترین انتخاب نہیں ہوتا۔

ھَید ھَید دُہ دُہ... وہ الفاظ جو "صحرائی جہاز" کو مطیع بنا دیتے ہیں

20 دسمبر، (بی بی سی اردو) سعودی عرب کے مشرقی حصے میں ایک نوجوان اپنے شہر کے قریب ایک صحرا میں روزانہ ان اونٹوں کے ریوڑ کی دیکھ بھال کے لیے جاتا ہے جو اسے اپنے والد سے وراثت میں ملے۔ سلطان العنزی اونچی آواز میں مخصوص روایتی بولیاں گاتا ہے جن کے الفاظ واضح نہیں ہوتے مگر آواز کے اتار چڑھاو میں ایک خاص ترتیب اور لے ہوتی ہے۔ جیسے ہی وہ آواز لگاتا ہے، اونٹ اس کے گرد جمع ہو جاتے ہیں اور قطاروں میں منظم انداز سے چلنے لگتے ہیں، گویا ان کے اور اس کے درمیان کوئی مشترکہ زبان ہو۔ سلطان العنزی کو اپنے والد سے صرف اونٹ ہی وراثت میں نہیں ملے بلکہ ایک خاص طرح کا ثقافتی اور جذباتی ورثہ بھی ملا جسے "حداء" کہا جاتا ہے۔ وہ بتاتا ہے کہ بچپن ہی سے اسے اپنے والد کے اونٹوں سے گہرا لگاؤ تھا۔ اسکول سے واپسی پر وہ زیادہ تر وقت انہی کے ساتھ گزارتا، یہ سلسلہ اس کی تعلیم مکمل ہونے، شادی اور بچوں کی پیدائش کے بعد بھی جاری رہا۔ اس کی خواہش ہے کہ اس کے بچے بھی یہ ورثہ اپنائیں، اگرچہ اس کے خیال میں موجودہ نسل کی دلچسپیاں مختلف ہیں۔ جزیرہ نما عرب میں "حدا" ایک قدیم عوامی ورثہ ہے، جو اونٹوں اور ان کے مالکان یا چرواہوں کے درمیان رابطے کا ذریعہ بنتا ہے۔ اسے ہلکے پھلکے اشعار اور آوازوں پر مشتمل ایک ایسا انداز سمجھا جاتا ہے جس میں الفاظ کم اور سادہ ہوتے ہیں، جبکہ دھنیں اکثر گانے والے کے اندرونی احساسات کی ترجمان ہوتی ہیں۔ اونٹ اپنے چرواہے سے جذباتی طور پر جڑے ہوتے ہیں، اسی لیے انہیں آوازوں اور مخصوص بولیوں کے ذریعے تربیت دی جاتی ہے، جنہیں بعض علاقوں میں "ہوبلہ" کہا جاتا ہے۔ زبان کی بعض لغات میں منقول روایات کے مطابق اونٹوں کا چرواہا یا مالک اپنے اونٹوں کو مخصوص آوازوں اور الفاظ کے ذریعے آگے بڑھاتا ہے، جیسے: ہید ہید، ہی دو ہی دو، دوہ دوہ، دُہ دُہ، داہ داہ.... یہ آوازیں نسل در نسل منتقل ہوتی رہی ہیں، یہاں تک کہ خاص طور پر سعودی عرب میں یہ ایک باقاعدہ ثقافتی ورثہ بن چکی ہیں۔ تحقیقی مطالعوں کے مطابق حداء کا استعمال عربوں میں دور جاہلیت سے معروف ہے اور عموماً اونٹوں کو پانی کی طرف لے جاتے وقت، چراگاہ کی جانب روانگی، ایک جگہ سے دوسری جگہ سفر یا واپسی کے موقع پر یہ آوازیں دی جاتی تھیں، جسے عام لوگ "مراح" بھی کہتے ہیں۔ نومبر 2022 میں سعودی عرب نے عمان اور متحدہ عرب امارات کے تعاون سے "حداء الابل" (اونٹوں کی حداء) کو یونیسکو کے غیر مادی ثقافتی ورثے کی نمائندہ فہرست میں شامل کرایا، جو اس روایت کے آج بھی زندہ ہونے کا اعتراف ہے۔ ماضی میں بزرگ افراد خواتین اور بچوں کو بھی یہ فن سکھاتے تھے، اور آج بھی دیہی علاقوں میں یہ روایت برقرار ہے۔

حفاظت کے لیے یہ چھ غذائیں لیں

20 دسمبر، (کنیڈا میل) ایک حالیہ تحقیق کے مطابق فلیوانولز سے بھرپور غذائیں اور مشروبات طویل عرصے تک بیٹھنے سے ہونے والے خون کی شریانوں کے نقصان سے بچانے میں مدد دے سکتے ہیں۔ ان میں بیری، چائے، سیب اور کوکو جیسی غذاؤں میں پائے جانے والے اینٹی آکسیڈنٹس موجود ہوتے ہیں۔ ویب سائٹ "ویری ویل ہیلتھ" کی ایک رپورٹ کے مطابق دل کی صحت کے لیے 6 مفید غذائی اجزاء کو خوراک میں شامل کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ خاص طور پر ان لوگوں کے لیے جو دفتری کام کرتے ہیں یا ست طرز زندگی گزارتے ہیں۔ ویل عرصے تک بیٹھنا خون کی شریانوں پر دباؤ اور بلڈ پریشر میں اضافے کا باعث بن سکتا ہے۔ 40 صحت مند نوجوانوں پر مشتمل ایک حالیہ تحقیق میں ماہرین نے پایا ہے کہ دو گھنٹے بیٹھنے سے پہلے فلیوانولز سے بھرپور کوکو مشروب پینے سے دل اور شریانوں پر پڑنے والے ان منفی اثرات کو کم کرنے میں مدد ملی ہے۔ لیوانولز سے بھرپور غذائیں درج ذیل فوائد فراہم کر سکتی ہیں۔ ان غذاؤں میں

نمایاں غیر میٹھا کوکو، سبز اور کالی چائے، پتے والی سبزیاں، بیریز، آلو بخارہ اور خشک میوہ جات شامل ہیں۔ فلوریڈا یونیورسٹی میں غذائی علوم اور انسانی تغذیہ کی ماہر جانیٹ اینڈراڈے نے کہا ہے کہ فلیوانولز گوشت یا کینوا کے سوا مختلف نشاستہ دار غذاؤں میں نہیں پائے جاتے۔

هزار خوف ہو لیکن زبان ہو دل کی رفیق
یہی رہا ہے ازل سے قلندروں کا طریق

روزنامہ شہنشاہ سرینگر
21 دسمبر 2025 بروز اتوار

دھند، خشک موسم اور بحران

جموں و کشمیر اس وقت ایک ساتھ کئی موسمی چیلنجز کی زد میں ہے۔ ایک طرف شدید دھند نے فضائی اور زمینی نقل و حمل کو مفلوج کر کے رکھ دیا ہے، تو دوسری جانب طویل خشک موسم نے بالائی علاقوں میں آبی ذخائر کو جما دیا ہے، جس کے اثرات اب روزمرہ زندگی اور بنیادی ضروریات پر واضح طور پر نظر آ رہے ہیں۔ گزشتہ روز جموں اور سری نگر کے ہوائی اڈوں پر دھند کے باعث متعدد پروازیں منسوخ اور کئی تاخیر کا شکار ہوئیں۔ AIRPORTS AUTHORITY OF INDIA کے حکام کے مطابق سری نگر ہوائی اڈے سے کم از کم سات پروازیں منسوخ کی گئیں، جن میں دہلی، امر تسر اور کولکتہ سے آنے اور جانے والی پروازیں شامل تھیں۔ جموں میں بھی صبح اور شام کے اوقات میں گھنی دھند کے باعث پانچ پروازیں منسوخ، آٹھ تاخیر کا شکار اور ایک پرواز کو چندی گڑھ موڑ دیا گیا۔ یہ صورتحال محض مسافروں کی پریشانی تک محدود نہیں بلکہ خطے کی معاشی سرگرمیوں اور رابطہ کاری پر بھی منفی اثر ڈال رہی ہے۔ دھند کا یہ سلسلہ صرف ہوائی سفر تک محدود نہیں رہا۔ جموں، سانبہ اور ملحقہ علاقوں میں سڑکوں پر حدِ نگاہ انتہائی کم رہی، گاڑیاں دن کے اوقات میں بھی ہیڈ لائٹس جلا کر چلتی رہیں۔ مسلسل چند دنوں سے جاری یہ کیفیت اس امر کی یاد دہانی ہے کہ موسم کی شدت کے مقابلے میں ہماری تیاری ناکافی ہے۔

ادھر کشمیر میں اگرچہ اگلے چند دنوں میں بارش اور بالائی علاقوں میں برفباری کی پیش گوئی کی جا رہی ہے، تاہم ماہرین کے مطابق گزشتہ دو سے تین ماہ سے جاری خشک موسم نے قدرتی توازن کو شدید متاثر کیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق 20 دسمبر کی شام سے موسم ابر آلود ہونے اور 21 دسمبر کو وسیع پیمانے پر بارش و برفباری کا امکان ہے، خاص طور پر شمالی کشمیر اور جموں کے بعض علاقوں میں۔ یہ پیش گوئی امید کی ایک کرن ضرور ہے، لیکن اصل سوال یہ ہے کہ کیا یہ وقتی وقفہ دیرینہ بحران کا حل بن سکے گا؟ بالائی چناب خطے اور خصوصاً ڈوڈہ ضلع میں پانی کا بحران سنگین صورت اختیار کر چکا ہے۔ طویل سردی اور بارش و برفباری کی عدم موجودگی کے باعث ندی نالے سکڑ گئے ہیں اور قدرتی چشمے خشک ہو رہے ہیں۔ نیل گنگا ندی، جو بھدرواہ وادی کی لائف لائن سمجھی جاتی ہے، کئی مقامات پر ریکارڈ کم سطح پر پہنچ چکی ہے۔ ماہرینِ ماحولیات خبردار کر رہے ہیں کہ یہ محض ایک موسمی مسئلہ نہیں بلکہ موسمیاتی تبدیلی کا واضح اشارہ ہے۔ انسٹی ٹیوٹ آف ماؤنٹین انوائرنمنٹ، بھدرواہ کے ماہرین کے مطابق پورے بھارتی ہمالیائی خطے میں برفباری کا نہ ہونا ایک غیر معمولی رجحان ہے، جس کے اثرات پانی، زراعت اور مقامی معیشت پر براہِ راست پڑ رہے ہیں۔

لذیذ کھانوں کے شوقین

تحریر: مشتاق مرانی

لذیذ کباب، خوشبودار بریانی اور پھولے ہوئے بادلوں جیسی مٹھائیاں۔ انڈیا کے شمالی شہر لکھنؤ کو اچھے کھانوں کے شوقین افراد کی جنت کہا جاتا ہے جہاں مقامی اور غیر ملکی سیاح کھانا کھانے آتے ہیں۔ گذشتہ ماہ یونیسکو نے لکھنؤ کو 'گیسٹرونومی کے تخلیقی شہر' کی حیثیت سے تسلیم کیا اور منتخب عالمی شہروں کی فہرست میں شامل ہونے کے بعد اُمید ہے کہ لکھنؤ کے شاندار کھانے مزید نمایاں ہوں گے۔ لکھنؤ دنیا کے 100 سے زیادہ ممالک کے اُن 408 شہروں کے نیٹ ورک میں شامل ہو گیا ہے جو 'تخلیقی صلاحیتوں کے ذریعے پائیدار شہری ترقی' کے فروغ کے لیے پرعزم ہیں۔ یونیسکو کے علاقائی دفتر برائے جنوبی ایشیا کے ڈائریکٹر اور نمائندے ٹم کرٹس کا کہنا ہے کہ 'یہ اس شہر پکوان کی ثقافت اور کھانوں کے متنوع سسٹم کا اعتراف ہے۔' حیدر آباد کے بعد لکھنؤ انڈیا کا دوسرا شہر ہے جس نے عالمی شہروں کی فہرست میں جگہ بنائی۔ مشہور شیف رنویر برار نے کہا کہ 'میرے آبائی شہر کی تعریف کھانے سے محبت کرنے والوں کے لیے حیران کن نہیں۔ یہ پہلے ہو جانا چاہیے تھا لیکن نہ ہونے سے ہونا بہتر ہے۔' انھوں نے کہا کہ یونیسکو کی اس پہچان کے ساتھ میرا پیارا، پر ہجوم شہر لکھنؤ جو آبادی کے لحاظ سے انڈیا کی سب سے بڑی ریاست اتر پردیش کا دارالخلافہ بھی ہے، اب اُس چیز کے لیے مرکزِ نگاہ ہے جو اُس کی پہچان اور روح ہے یعنی یہاں کے کھانے۔ نعت کدہ ٹرسٹ کی بانی مادھوی کُکریجا جو لکھنؤ کے باورچی خانوں کے ایک پراجیکٹ کی سربراہی کر رہی ہیں، نے بی بی سی کو بتایا کہ جو چیز اس شہر کے کھانوں کو منفرد ذائقہ دیتی ہے وہ دھیمی آنچ پر زیادہ دیر تک پکائے گئے کھانے ہیں، جنھیں بنانے میں کافی وقت لگتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ 'لکھنؤ کے زیادہ تر گھروں میں صبح سے شام یہی بات ہوتی ہے کہ 'کیا پکایا جائے، کیسے پکایا جائے اور آپ کو کھانے کے معیار پر پرکھا جاتا ہے۔' لیکن کھانے پر یہ توجہ کوئی نئی بات نہیں، اس شہر کے بہت سے کھانوں کی تاریخ کئی سو سال پرانی ہیں۔ تصویر کا کیپشن بریانی دھیمی آنچ پر دم لگا کر تیار ہوتی ہے لکھنؤ کو نوابوں کا شہر کہا جاتا ہے اور یہاں 18 ویں اور 19 ویں صدی میں مسلمانوں رہنماؤں نے راج کیا۔ اس شہر کے بارے میں مشہور ہے کہ یہاں کے کباب منہ میں رکھتے ہی گھل جاتے ہیں اور بریانی کی ابتدا یہاں کے باروچی خانوں سے ہوئی۔ ان شاہی باروچی خانوں میں فارسی اور مقامی انڈین کھانوں کے امتزاج سے اودھ کے کھانے وجود میں آئے۔

یہ وہ وقت تھا جب لکھنؤ کے کباب مشہور ہوئے۔ کہانی کچھ یوں ہے کہ بکرے کے گوشت سے بنے گلاوٹی کباب اس لیے بنائے گئے تھے کیونکہ عمر رسیدہ نواب صاحب جن کے تمام دانت گر چکے وہ ان سے لطف اندوز ہو سکیں۔ اس کے لیے شاہی باورچیوں نے گوشت میں کچا پپیتا، زعفران اور مسالے لگا کر تیار کیا تاکہ اس ریشمی کباب کو چبانے کی ضرورت نہ پڑے۔ لیکن اودھ کے باورچی خانوں کا سب سے اہم کام دم پخت کا طریقہ ایجاد کرنا تھا جس میں برتن کو ڈھک کر آٹے کی لوئی سے سیل کر دیا جاتا اور پھر دھیمی آنچ پر دیر تک پکایا جاتا تھا۔ کھانا پکانے کا یہ طریقہ 18 ویں صدری میں نواب آصف الدولہ کے دورِ حکومت میں مقبول ہوا۔ اس دور میں علاقے میں قحط تھا اور سرکاری طور پر لوگوں کے لیے کھانوں کا بندوبست کیا گیا۔ اس کے لیے ایک بڑی ڈیگ میں چاول، گوشت، سبزیاں ڈال کر ڈھک کر ہلکی آنچ پر دیر تک پکایا جاتا تھا۔ اس دم پخت کی کہانی یہ ہے کہ نواب نے برتنوں سے نکلنے والی خوشبو سونگھی تو ذائقہ چکھنے کو کہا اور پھر دم پخت کی تکنیک کو سرکاری طور شاہی باورچی خانوں میں استعمال کیا گیا۔

اس تکنیک کو انڈیا میں شیف مرحوم امتیاز قریشی نے دوبارہ بحال کیا اور اسے کمرشل کھانوں میں مقبول کروایا۔ انھیں اودھ کے کھانوں کا ماہر کہا جاتا ہے اور انھوں نے دہلی کے مشہور ریستوران بخارا اور دم پخت میں یہ طریقہ متعارف کروایا۔ جس کی وجہ سے یہ ایشیا کے 50 بہترین ریستوران کی فہرست میں شامل ہوئے ہیں۔ کباب اور بریانی کے علاوہ، قورمہ، شیرمال اور شاہی ٹکڑے ان ہی باورچی خانوں میں بنائے گئے۔ لیکن لکھنؤ صرف کباب اور بریانی کے لیے ہی مشہور نہیں بلکہ یہ سبزیاں کھانے والے افراد کے لیے بھی کسی جنت سے کم نہیں۔ لکھنؤ میں موجود مقامی بنیا کمیونٹی نہ صرف سبزیاں کھاتی ہے بلکہ وہ موسمی سبزیوں کی پیداوار پر جشن بھی مناتے ہیں۔ شہر کی فوڈ سٹریٹ طرح طرح کے میٹھے، مسالے دار چاٹ اور کھٹے میٹھے پکوانوں سے بھری ہوئی ہیں۔ تقریباً ہر کونے میں، چھوٹی چھوٹی دکانیں اور کھوکھے ہیں، جن کے لذیذ کھانے مقامی لوگوں میں مقبول ہیں۔ شہر کے مرکز حضرت گنج میں صبح کے اوقات میں پانچ بجے 'شرما جی' کی چائے کے کھوکھے پر رش ہے جہاں چائے مٹی کے کوزوں میں دی جاتی ہے اور اس کے ساتھ گرما گرم بن ملتے جن پر مکھن لگا ہوتا ہے۔ صبح کی سیر پر آنے والے، سیاست پر بات کرتے صحافی اس سٹال کے ارد گرد جمع ہوتے ہیں جو 1949 سے کام کر رہا ہے اور اب سیاحوں کی توجہ کا مرکز ہے۔ ناشتے کے لیے آپ 'نیترم' جا سکتے ہیں جو پرانے علاقے 'امین آباد' میں 1880 سے قائم ہے اور تقریباً 150 سال گزرنے کے بعد بھی یہ جگہ اب بھی گرم کچوریوں اور جلیبیوں کے لیے بہت مشہور ہے۔ انمول اگروال اور اُن کے بیٹوں نے آباؤ اجداد کی ترکیبیں سنبھال کر رکھیں ہیں۔ اُن کے خاندان کی چھٹی نسل اب اس کاروبار کی مالک ہے۔ اُن کے بیٹے آٹوموبائل انجینئیر اپنی میراث کو جاری رکھنے کے بارے میں پرعزم ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ 'یہ میرے خون میں رواں ہے اور اس کے علاوہ میں کچھ نہیں کروں گا۔' اس شہر میں منفرد موسمی پکوان بھی ملتے ہیں جیسے سردیوں کے موسم میں بادل کی طرح منفرد مکھن ملائی، اسے بنانا کافی مشکل ہے اور یہ سائنسی عمل ہے۔ باورچی ہاتھ سے دودھ پھینٹتا ہے اور پھر اسے رات بھر کھلے آسمان میں شبنم میں چھوڑ دیتا ہے۔ جس سے پھٹا ہوا دودھ اور زیادہ جاگ دار ہو جاتا ہے۔ سردیوں کی سرد ترین صبح میں بھی امین آباد اور مختلف سڑکوں پر لائن میں کئی دکانیں ہیں تاہم بہت سے لوگوں کا کہنا ہے کہ ان کے بچے یہ فن سیکھنا نہیں چاہتے ہیں۔ لکھنؤ سے تعلق رکھنے والے شیف رنویر برار کا کہنا ہے کہ یونیسکو کی پہچان سے حقیقی قدر تب ملے گی جب لکھنؤ اپنے کم معروف کھانے کو بھی نمایاں کر سکے۔ مادھوری کریجا کہتی ہیں کہ لکھنؤ میں ہر پکوان کی ایک کہانی ہے، جس کے کردار کھانے پینے کے کاروبار کرنے والے افراد، خاندانی پکوانوں کی حفاظت کرنے والے ریستوران اور سڑکوں پر کھانے بیچتے فوڈ سٹالز ہیں۔ انھیں امید ہے کہ بین الاقوامی پذیرائی ملنے کے بعد دنیا بھر سے زیادہ سے زیادہ لوگ ان کہانیوں کو جاننے اور لکھنؤ کے لذیذ کھانوں کا ذائقہ چکھنے کے لیے شہر کا رخ کریں گے۔ لکھنؤ میں شام ہوتے ہی فضا میں کوئلے اور تندور میں پکنے والے کبابوں اور دھیمی آنچ پر پکنے والی بریانی کی سوندھی خوشبو پھیل جاتی ہے اور کھانوں کے شوقین نہ چاہتے ہوئے بھی ان کی طرف کھیچے چلے آتے ہیں۔ لکھنؤ اپنی تہذیب، ثقافت اور اپنے لذیذ کھانوں کے لیے مشہور ہے۔ وقت کے ساتھ ساتھ شہر کی وہ تہذیب تو معدوم ہو گئی لیکن یہاں کے اہل ذوق نے طرح طرح کے کبابوں، بریانی اور پکوانوں کی ایسی قسمیں تخلیق کیں کہ اب وہ لکھنؤ کی شناخت بن گئے ہیں۔ لکھنؤ میں تلسی کمپاؤنڈ کے نزدیک کبابوں اور بریانیوں کے مرکز میں واقع معروف ریستوران نوشیجان کے مالک شمیل شمسی نے لکھنؤ کے کبابوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ 'یہ ذائقوں کی کہکشاں ہے' لیکن کوئلے پر پکنے والے ان لذیذ کبابوں اور یہاں کی مخصوص یخنی بریانیوں پر اب خطرے کے بادل منڈلا رہے ہیں۔ لکھنؤ کی مقامی انتظامیہ کی جانب سے حال میں شہر کے کوئلے سے کھانا بنانے والے تمام ریستورانوں اور دکانوں کو یہ کہا گیا ہے کہ فضائی آلودگی کو کم کرنے کی کوشش کے تحت وہ اب اپنے پکوان کوئلے پر نہیں بلکہ گیس پر پکائیں۔ انڈین ریاست اتر پردیش کے دارالحکومت لکھنؤ میں فضائی آلودگی ایک بڑا مسئلہ ہے۔ مقامی انتظامیہ نے آلودگی پر قابو پانے کے لیے ماحولیات پر کام کرنے والے تحقیقی ادارے 'دا انرجی اینڈ ریسورسز انسٹیٹیوٹ' سے شہر کی فضا کا ایک مطالعہ کروایا تھا۔ اس ادارے نے اپنے مطالعے میں پایا کہ شہر کی ایئر کوالٹی بہت خراب ہوئی ہے۔ اسی مطالعے میں یہ بتایا گیا ہے کہ شہر کے ریستورانوں میں کوئلے کی جگہ گیس کے استعمال سے فضائی آلودگی میں خاصی کمی لائی جا سکتی ہے۔ اس رپورٹ کے بعد حال میں لکھنؤ کی میونسپل کارپوریشن نے شہر کے تمام ریستورانوں سے کہا ہے کہ وہ کھانا بنانے کے لیے کوئلے اور تندور کی جگہ گیس کے چولہے استعمال کریں۔ ریستورانوں کے مالکان اور کھانے کا ذوق رکھنے والے لوگ یہ خدشہ ظاہر کر رہے ہیں کہ کباب اور بریانی جیسے کھانے گیس پر پکانے سے ان کا اصل اور روایتی ذائقہ چلا جائے گا۔ امین آباد میں واقع شہر کے مشہور 'ٹنڈے کباب' ریستوران کے مالک محمد عثمان کہتے ہیں کہ یہ کباب اور بریانی صدیوں سے کوئلے پر پکتی چلی آئی ہے۔ 'ان کے مخصوص ذائقے میں کوئلے کا اہم کردار ہے۔ ان میں سے کئی پکوان تندور میں بنتے ہیں۔ ہم بھی فضائی آلودگی کے بارے میں فکر مند ہیں اور انتظامیہ جو بھی فیصلہ کرے گی ہم اس پر عمل کریں گے لیکن ان لوازمات کے پکانے کے پہلوؤں کو بھی مد نظر رکھنے کی ضرورت ہے۔' ان کا کہنا ہے کہ مقامی انتظامیہ کو اس بارے میں مزید تحقیق کی ضرورت ہے۔ اچانک اس طرح کے فیصلے سے مشکلیں پیدا ہوں گی۔ 'لکھنؤ میونسپل کارپوریشن کے فیصلے کے بعد کئی ریستوران مالکوں نے کوئلے کے ساتھ گیس سے چلنے والے چولہے بھی لگا دیے ہیں۔ پرانے شہر کے مرکزی چوک کے علاقے میں واقع ٹنڈے کباب کے سب سے پرانے ریستوران میں کوئلے کے تندوروں اور بھٹیوں کے ساتھ اب ایک بڑا سا گیس کا چولہا بھی نصب کر دیا گیا ہے۔

انتقام کا انوکھا طریقہ

تحریر: سلیم جاویدانی

نوکری چھوڑ کر اپنا کاروبار شروع کرنے میں کسی کو کوئی مسئلہ نہیں ہونا چاہیے لیکن بعض اوقات کسی کمپنی کے مالک کو اپنے کسی ملازم کی یہ بات پسند نہیں آتی اور وہ اپنے طریقے سے اس کا غصہ نکالتا ہے۔ ایسا ہی ایک انوکھا واقعہ انڈین ریاست تمل ناڈو کے شہر کوئمبٹور میں پیش آیا، جہاں ایک خاتون نے ملازمت چھوڑ کر اپنا کاروبار شروع کیا لیکن کمپنی کے مالک کو یہ بات پسند نہیں آئی۔ کمپنی کے مالک نے خاتون ملازم کو ہراساں کرنے کی نیت سے اُن کے گھر پر 'کیش آن ڈیلیوری' کے سینکڑوں پارسلز بھیجنا شروع کر دیے۔ کوئمبٹور میں سائبر کرائم پولیس نے اس معاملے کی تحقیقات کیں اور کمپنی کے مالک کو گرفتار کر لیا۔ کمپنی کے مالک نے اعتراف کیا کہ خاتون ملازم کے کمپنی چھوڑنے سے بہت نقصان ہوا اور اُنھوں نے اپنا غصہ نکالنے کے لیے یہ سب کچھ کیا۔ کوئمبٹور کی سائبر کرائم پولیس نے اس سارے معاملے کی تفصیلات بی بی سی تمل ناڈو کو فراہم کیں۔

کوئمبٹور کی رہائشی خاتون کو گذشتہ ایک برس سے مختلف کوریئر کمپنیوں کی جانب سے پارسلز موصول ہو رہے تھے۔ خاتون کو یہ پارسلز 'کیش آن ڈیلیوری' کی بنیاد پر مل رہے تھے، جن پر اُن کا نام اور گھر کا پتہ، ای میل ایڈریس اور موبائل فون نمبر تک درج ہوتا تھا حالانکہ خاتون کی جانب سے یہ پارسلز کبھی منگوائے ہی نہیں گئے تھے اور وہ اس سارے معاملے کی وجہ سے بہت پریشان تھیں۔ خاتون، یہ کہہ کر پارسلز واپس بھجواتیں رہیں کہ اُنھوں نے کبھی یہ منگوائے ہی نہیں لیکن ہر گزرتے دن کے ساتھ اُن کے مسائل بڑھتے جا رہے تھے۔ کبھی کبھار تو یومیہ اُن کے گھر 50 سے 100 پارسلز بھی آتے رہے۔ پولیس کے مطابق، خاتون کو جو پارسلز موصول ہو رہے تھے، ان پر ان کے نام کے ساتھ قابلِ اعتراض جملے بھی لکھے ہوتے تھے۔ یہ سلسلہ کئی ماہ تک چلتا رہا اور اس کی وجہ سے خاتون شدید ذہنی اذیت کا شکار ہو گئی تھیں۔ پولیس کے مشورے کے باوجود، خاتون نے اپنا موبائل فون بند نہیں کیا کیونکہ اُنھیں یہ پریشانی تھی کہ ایسا کرنے سے اُن کے اپنے کاروبار کو نقصان ہو گا۔

آخر کار اپریل میں خاتون نے سائبر کرائم پولیس کو درخواست دے دی، جس کے بعد پولیس نے مقدمہ درج کر کے تفتیش کا آغاز کر دیا۔ آٹھ ماہ تک جاری رہنے والی تحقیقات کے بعد ملزم کا نام سامنے آیا۔ پولیس کی تحقیقات میں انکشاف ہوا کہ ستیش کمار نامی ملزم، خاتون کے گھر کے ایڈریس پر پارسلز بھجوا رہا تھا جس پر اُسے حراست میں لے لیا گیا۔ متاثرہ خاتون نے سنہ 2023 میں ستیش کمار کی کمپنی میں ملازمت شروع کی تھی اور وہ گذشتہ برس تک یہاں کام کر رہی تھیں۔ اس کے بعد خاتون نے ملازمت چھوڑ کر اپنا کاروبار شروع کیا۔ خاتون کی جانب سے اپنی کمپنی شروع کرنے کے کچھ ماہ بعد اُنھیں پارسل موصول ہونے کا سلسلہ شروع ہو گیا۔

سائبر کرائم ڈیپارٹمنٹ کے پولیس انسپکٹر اجو گا راجہ کا کہنا تھا کہ 'جب خاتون کام کر رہی تھیں، تو ستیش کی کمپنی کو بہت سے آرڈر موصول ہو رہے تھے لیکن جب اُنھوں نے ملازمت چھوڑ کر اپنا کام شروع کیا تو لوگوں نے ستیش کی کمپنی کے بجائے خاتون کی کمپنی سے اشیا لینا شروع کر دیں۔' ان حالات میں ستیش کی کمپنی کو بھاری نقصان کا سامنا کرنا پڑا۔ پولیس کے مطابق ستیش کمار نے جرم کا اعتراف کرتے ہوئے کہا کہ وہ یہ سب کچھ کر کے خاتون کو ذہنی اذیت دینا چاہتے تھے۔ ستیش کمار سوشل میڈیا پر سامنے آنے والی کوئی بھی چیز دیکھ کر اسے آرڈر کر دیتے اور اس پر خاتون کے گھر کا پتہ درج کر دیتے۔ اس کی وجہ سے خاتون کو پارسلز کی بڑی تعداد موصول ہونے لگی لیکن چونکہ ستیش کمار براہ راست یہ پارسلز نہیں بھجوا رہے تھے، اس لیے خاتون کو ستیش پر شک نہیں ہوا۔ خاتون کی شکایت پر سائبر کرائم پولیس نے مختلف کوریئر کمپنیوں سے رابطہ کیا، جن کی جانب سے انھیں یہ پارسلز بھجوائے جا رہے تھے۔ تحقیقات کے بعد پولیس کو پتہ چلا کہ ستیش کمار کی جانب سے یہ پارسلز مختلف آئی پی ایڈریسز کی جانب سے بھجوائے جا رہے تھے۔

خاتون، کو ہر روز یہ پارسلز موصول ہو رہے تھے، جب تک پولیس نے ستیش کمار کو حراست میں نہیں لے لیا۔ بی بی سی تمل ناڈو سے گفتگو کرتے ہوئے خاتون نے اس سارے معاملے پر بات کرنے سے گریز کیا۔ سائبر کرائم پولیس کے مطابق خواتین کے خلاف سوشل میڈیا اور انٹرنیٹ کا استعمال کر کے جرائم کی شرح مسلسل بڑھ رہی ہے لیکن بہت سی خواتین، اس معاملے میں شکایت سے گریز کرتی ہیں۔ پولیس انسپکٹر آغا گو راجہ کے مطابق، پولیس صرف اسی وجہ سے ملزم کو گرفتار کرنے میں کامیاب ہوئی کیونکہ اُنھوں نے آگے بڑھ کر اس معاملے میں شکایت درج کروائی۔ اُن کا کہنا تھا کہ اگر دیگر متاثرہ خواتین بھی آگے آئیں اور شکایت درج کرائیں تو خواتین کو ہراساں کرنے کے واقعات میں کمی آ سکتی ہے۔

23 سالہ ایو رابنسن کے لیے وہ ایک طویل اور تھکا دینے والے دن تھا جس کے بعد وہ اپنے کولیگز (ساتھیوں) کے ہمراہ ڈرنکس سے لطف اندوز ہو رہی تھیں۔ یہ گرمیوں کی شام تھی جب ایو اور اُن کے ساتھی وکلا بار کے بیرونی حصے میں بیٹھے تھے کہ اچانک ایک بیرسٹر، جس سے ایو کی زیادہ شناسائی نہیں تھی، نے اُنھیں جنسی طور پر ہراساں کیا۔ بی بی سی سے گفتگو کرتے ہوئے ایو نے بتایا کہ 'اُس نے اپنا ہاتھ میرے کندھے میں رکھا۔ پھر میرے کپڑوں اور پھر ٹائٹس پر ہاتھ پھیرا اور جب میں نے اُس کا ہاتھ پیچھے ہٹایا تو اُس نے دوبارہ یہ عمل دہرایا۔' ایو نے بتایا کہ اُس شخص نے اپنا ہاتھ دوبارہ میرے لباس پر رکھا اور پھر میرے سینے کو ہاتھ لگایا۔ میں نے پھر اُس کا ہاتھ پیچھے کیا۔ لیکن اُس نے تیسری مرتبہ میرے لباس پر ہاتھ رکھا اور پھر نیچے میری ٹائٹس کو چھوا۔' ایو کا کہنا تھا کہ 'میں کچھ لمحوں کے لیے سکتے میں چلی گئی، میں فوراً واش روم کی طرف بھاگی اور اندر سے دروازہ بند کر لیا۔ میں سوچ رہی تھی کہ یہ میرے ساتھ کیا ہوا۔ میرے دل کی دھڑکن تیز ہو رہی تھی۔' اُن کا کہنا تھا کہ 'میں سوچ رہی تھی کہ یہ سب واقعی حقیقت ہے۔ یہ بہت مشکل تھا اور میں بہت بُرا اور شرمندہ محسوس کر رہی تھی۔' ایک ماہ بعد ایو نے اس معاملے میں باقاعدہ درخواست دائر کی اور چیمبر نے اس معاملے کو بار سٹینڈرڈ بورڈ کے سپرد کر دیا۔ ٹریبونل نے تعین کیا کہ کریگ چارلس (جس شخص نے ہاتھ پھیرا تھا) کا رویہ جنسی ہراسانی کے مترادف تھا۔ اُنھیں کئی ماہ کے لیے وکالت کرنے سے بھی روک دیا گیا۔ ٹریبونل کے مطابق کریگ نے بہت جلد اپنے اوپر عائد کیے گئے الزامات کو تسلیم کر لیا اور بھرپور شرمندگی کا اظہار کیا اور دوبارہ ایسا نہ ہونے کی یقین دہانی کرائی۔ اس معاملے پر غیر جانبدار جائزے کا اہتمام کرنے والی حیریٹ ہرمین کے سی کہتی ہیں کہ ایو کے ساتھ ہونے والا معاملہ کوئی انوکھی بات نہیں تھی۔

جائزے میں کہا گیا ہے کہ بار میں ہراسانی اور بغیر اجازت کسی کو چھونے جیسے واقعات منظم طور پر ہوتے رہے ہیں۔ لیکن بہت سے نئے آنے والے وکلا اپنے کریئر کو بچانے کے لیے ایسے واقعات رپورٹ کرنے سے گریز کرتے ہیں۔ ایک اور خاتون بیرسٹر نے اپنا نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ نئے آنے والے وکلا اپنے مستقبل کی پرواہ کرتے ہیں۔ کوئی ایسا نہیں چاہتا۔ بار کونسل کے مطابق انگلینڈ اینڈ ویلز میں مجموعی طور پر 17 ہزار 864 وکلا پریکٹس کرتے ہیں۔ ہرمین کو ریویو کے دوران اس نوعیت کی 170 تحریری درخواستیں موصول ہوئیں جبکہ اُنھوں نے خود بھی ہراسانی کا شکار ہونے والے افراد سے ملاقاتیں کیں۔ ان میں جونیئر اور سینیئر خواتین وکلا بھی شامل تھیں۔ یہ وہ خواتین تھیں جو چیمبرز اور مختلف دفاتر میں کام کرتی تھیں۔ کچھ خواتین وکلا نے بتایا کہ کس طرح عدالت میں اُن سے چھیڑ چھاڑ کی گئی، چیخ و پکار کی گئی اور خواتین ایسے مشکل مراحل سے گزریں جس میں اُنھوں نے الگ تھلگ محسوس کیا۔ بی بی سی اردو کی خبروں اور فیچرز کو اپنے فون پر حاصل کریں اور سب سے پہلے جانیں پاکستان اور دنیا بھر سے ان کہانیوں کے بارے میں جو آپ کے لیے معنی رکھتی ہیں ہرمین کہتی ہیں کہ ہراسانی، جنسی استحصال بینچ، چیمبرز اور کمرہ عدالت میں ایک مسئلہ ہے۔

نوٹ: مضامین اور مراسلوں میں ظاہر کی گئی رائے قلم کار کا ذاتی خیال ہے۔ ادارہ کا ان کی رائے سے اتفاق ہونا ضروری نہیں ہے

'کوٹھے کی مٹھائی'

(بشکریہ ویکلی ویزٹر) میں استنبول کے 'مصر بازار' میں داخل ہوا تو رنگ اور مصالحوں کی خوشبو کے ایک طوفان کا سامنا تھا۔ اسے ترکی کے کئی مقامی لوگ شہر کا سب سے بہترین بازار مانتے ہیں۔ سامان کی خرید و فروخت میں مصروف گاہکوں اور دکانداروں کی قطار کے ساتھ چلتے چلتے میں بازار کی پچھلی جانب موجود گلیوں میں پہنچ گیا جہاں پنیر، گلاب کی پتیوں کی چائے، پستہ اور گلابی زیتون کے ڈھیر موجود تھے۔ اس بیش قیمت خزانے پر نظر جمائے میں کسی خواب کی طرح بھٹک گیا۔ لیکن کچھ ہی دیر میں میری نظر اس افسانوی میٹھے پر پڑ گئی جس کی تلاش مجھے یہاں کھینچ لائی تھی۔ 'ہلکا تیتلیسی' استنبول کی گلیوں میں ملنے والی سب سے پسندیدہ اور قدیم خوراک ہے۔ ہر گلی کے کونے پر ملنے والے اس میٹھے کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہ گھنٹوں تک اس مصروف شہر میں پیدل چلنے والوں کو ایک دم تر و تازہ کر دیتی ہے۔ یہ گول شکل میں گوندھے آٹے سے بنتی ہے جس کو سنہرے بھورے رنگ کا ہونے تک پکایا جاتا ہے اور پھر ایک شربت میں گھول دیا جاتا ہے جس سے اس کی مٹھاس جڑی ہے۔ لیکن اتنی مرغوب چیز کو مقامی لوگ 'کوٹھے کی مٹھائی' کیوں کہتے ہیں؟ ترکیہ کے مشہور شیف سومیر نے اس نام کی وضاحت کرتے ہوئے مجھے بتایا کہ اس مٹھائی کو 'قدرتی ویاگرا' مانا جاتا ہے۔ اس مٹھائی کو روایتی طور پر استنبول کے اس حصے میں فروخت کیا جاتا تھا جو یورپ کا حصہ ہے۔ یہ کاراکوئے کا علاقہ ہے جس کا پرانا نام گالاٹا تھا۔ یہ گولڈن ہارن، جو آبنائے باسفورس کا حصہ ہے، کے شمال میں پانی کے کنارے پر موجود ہے جسے بازنطینیوں کے زمانے سے شہر میں بحری آمد و رفت کے لیے استعمال کیا جاتا تھا۔ ایک زمانے میں یہ گینوا کے تاجروں کا رہائشی علاقہ تھا تاہم 13ویں صدی کے بعد سے یہاں دوسرے علاقوں سے آنے والے رہائش پذیر ہوتے چلے گئے۔ ان میں وہ یہودی بھی شامل تھے جن کو سلطان بایزید دوم نے 1492 میں سپین سے بے دخلی کے بعد استنبول آنے کی دعوت دی۔ یہ ایک انتہائی مصروف بندرگاہ کے ساتھ ساتھ صنعتی علاقہ بن گیا۔ تاہم یہاں جسم فروشی کا بازار بھی گرم ہونا شروع ہو گیا۔ سنہ 1884 میں جب استنبول میں قحبہ خانوں کو قانون کے تحت کام کرنے کی باقاعدہ اجازت ملی تو بیرون ملک سے آنے والوں کے لیے مخصوص علاقہ اگلے 137 سال تک خوب پھلا پھولا۔ استنبول کی ٹور گائیڈ لیلا نے بتایا کہ اس زمانے میں اناطولیا کے دیہی علاقوں اور چھوٹے شہروں کے تاجر یہاں کاروبار کے لیے آتے تو قحبہ خانوں پر بھی جاتے۔ سستی، مذیدار مٹھائی اس وقت مشہور ہو گئی کیوں کہ کہا جاتا ہے کہ اسے کھانے سے مردوں کو کوٹھوں پر جانے سے پہلے اور بعد کے لیے درکار توانائی میسر ہو جاتی تھی تاہم آج یہ علاقہ یکسر مختلف نظر آتا ہے۔ گالاٹا کے مشہور ٹاور سے نکل کر پرانی پتھریلی گلیوں سے گزرا تو ایسے شواہد صاف تھے کہ اس علاقے میں جدت آ چکی ہے۔ گذشتہ ایک دہائی کے دوران یہاں موجود گوداموں میں جدید آرٹ کی گیلریز بن چکی ہیں، ورکشاپس کی جگہ کیفے اور بوتیک کھل چکے ہیں۔ اس تبدیلی کی سب سے بڑی نشانی حال ہی میں زرفا سٹریٹ پر بقیہ ماندہ کوٹھوں کی بندش تھی جن کو گرانے کے بعد وزارت ثقافت اور سیاحت ایک منصوبے کے تحت آرٹس اینڈ کلچر سینٹر بنا رہی ہے۔ لیلی نے کہا کہ کوٹھے تو بند ہو چکے ہیں لیکن اس مٹھائی کو بیچنے والے اسی علاقے میں جگہ جگہ کھڑے نظر آتے ہیں۔ کچھ ہی دیر میں اس بات کا تجربہ بھی ہو گیا۔ گالاٹا پل پر باسفورس کی چمکیلی سطح میں مچھلیاں پکڑنے کی کوشش میں مصروف مچھیروں کے قریب سے گزرا تو آسمان پر سمندری بگلے منڈلا رہے تھے۔ کچھ ہی آگے بڑھا تو دو شخص شہر کی محبوب مٹھائی تیار کرنے اور بیچنے میں مصروف تھے۔

ان کو ابلتے ہوئے تیل میں ایک بوتل سے سیرپ انڈیلتے دیکھا تو ایک ایسی شکل بنی جو دیکھی بھالی محسوس ہوئی۔ میں نے سوچا کہ یہ گول مٹھائی ایک چورو جیسا ہی نہیں؟ چورو ہسپانوی خوراک ہے جو آٹے کو پکا کر مختلف اشکال میں بنائی جاتی ہے۔ لیلی کہتی ہیں کہ 'ہلکا تیتلیسی' دیکھنے میں چورو جیسا ہی لگتا ہے جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہ سپین سے یہودیوں کی بے دخلی کے بعد ان ہی کے ساتھ ترکیہ کے ساحل پر نمودار ہوا۔ فرق یہ ہے کہ ہماری مٹھائی جسے اکثر ترکش چورو بھی کہا جاتا ہے، گول شکل کی ہے اور تولمبا تتلیسی سے اخذ گئی ہے۔ تولمبا تتلیسی ایک ترکش مٹھائی ہے جس کا نام اس پمپ جیسے آلے یا سرنج کی وجہ سے پڑا جس سے سیرپ ملایا جاتا ہے۔ اسے پکانے سے پہلے چھوٹی چھوٹی ٹیوبز میں کاٹ کر اس سیرپ میں بھگو دیا جاتا ہے۔ یہ مٹھائی ترکیہ میں شادیوں اور ماہ رمضان میں شوق سے کھائی جاتی ہے۔

اس مٹھائی کے استنبول تک پہنچنے کے سفر کے بارے میں مختلف آرا پائی جاتی ہیں تاہم مجھے معلوم ہوا کہ ہلکا تیتلیسی، تولمبا تتلیسی اور چورو کا تعلق دراصل ایک قدیم عربی پکوان سے ہے۔ زلابیا مشبق نامی میٹھے کا ذکر سب سے پہلے ابن سیار الورق کی کتاب ال تبیخ میں کیا گیا ہے۔ دسویں صدی کی مشہور کتاب میں بغداد کے پکوانوں کی تفصیلات فراہم کی گئی ہیں اور اس کی مدد سے اسلام کے سنہرے دور میں اس وقت کی ایک جھلک ملتی ہے جب بغداد دنیا بھر میں سائنس اور ثقافت کا مرکز تھا۔ عراقی نژاد خوارک کی مؤرخ نوال نصر اللہ نے پہلی بار اس کتاب کا عربی سے انگریزی زبان میں ترجمہ کیا۔ وہ کہتی ہیں کہ تولمبا بلکل وہی چیز ہے جو ہلکا تیتلیسی ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ موخر الذکر کی شناخت اس کی شکل سے منسوب ہے۔ انھوں نے بتایا کہ بہت سے پکوان اس وقت استنبول پہنچے جب سلطنت عثمانیہ کے سلطانوں نے اپنے عالی شان باورچی خانے عربیوں کے حوالے کر دیے۔ عین ممکن ہے کہ اس کی شکل میں سپین سے بے دخل ہونے والے یہودیوں کا بھی عمل دخل ہو، تاہم ہم یہ جانتے ہیں کہ مسلمان سپین میں یہ پکوان مشرق وسطی سے متاثر ہو کر بنا۔ ان تمام مٹھائیوں میں کم و بیش وہی اجزا اور ترکیب استعمال ہوتے ہیں۔ نصر اللہ نے بتایا کہ زلابیا مشبق کو روایتی طور پر ایک ناریل میں کیے گئے سوراخ سے گرم چربی میں ڈال کر بنایا جاتا تھا۔ ہلکا تیتلیسی اور تولمبا کو جدید طریقوں سے بنایا جاتا ہے۔

لیکن ان مٹھائیوں کی اس متنازع خصوصیت کا کیا جس کی وجہ سے ان کو کوٹھوں کے باہر فروخت کیا جاتا رہا؟ عرق گلاب اور شہد، جو تاریخی طور پر زلابیا کی مٹھاس کا باعث بنتے تھے، میں جنسی طاقت بڑھانے کی خصوصیات ہوتی ہیں۔ نصر اللہ کا کہنا ہے کہ یہ خیال کیا جاتا تھا کہ یہ مٹھائی بھی جنسی طاقت بڑھانے میں مدد دیتی ہے۔ زمانہ قدیم میں لوگ رومی فلسی گیلن کے نظریات کو مانتے تھے جن کے مطابق میٹھے میں جنسی طاقت ہوتی ہے جو اپنی گرم اور مرطوب خصوصیات کی وجہ سے مردانہ طاقت میں اضافہ کرتی ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ زلابیا ایک ایسا پکوان تھا جو خلیفہ کے میز پر اور بازار جیسی عام جگہ پر موجود ہوا کرتا تھا۔ آج ہلکا تیتلیسی استنبول کی محبوب غذا ہے اگرچہ اب اسے صرف کوٹھوں کے باہر نہیں بیچا جاتا۔ ریسٹورنٹ ہوں یا پھر ریڑھی والا، یہ ہر جگہ ملتی ہے۔ ترکیہ کے مشہور شیف سومیر کا منصوبہ ہے کہ وہ اس مٹھائی کی ایک جدید شکل اپنے نئے ریسٹورنٹ افندی میں متعارف کروائیں گے۔

کھلونا پستول، کپڑے میں لپٹا گیند

(بشکریہ ویکلی ویزٹر) طیارے پر سوار دو نوجوان 20 دسمبر 1978 کی سرد شام انڈین ایئر لائنز کی پرواز 410 کی 15ویں قطار میں اپنی نشستوں سے اٹھ کر کاک پٹ کی طرف بڑھے تو نہ تو کسی مسافر نے اُن پر کوئی توجہ دی اور نہ ہی جہاز کے عملے کو کچھ کھٹکا۔ کھٹکتا بھی کیسے کہ ایک نوجوان نے کاک پٹ میں جانے کی درخواست نہایت 'شائستگی' سے کی تھی۔ لکھنؤ کے راستے کلکتہ (کولکتہ) سے 126 مسافر اور چھ رکنی عملے کو لیے یہ پرواز 15 منٹ میں دلی کے پالم ہوائی اڈے پر اُترنے کو تھی جب منظر بدل گیا۔ 'انڈیا ٹوڈے' کی رپورٹ کے مطابق 'شائستہ' نوجوان کی درخواست عملے کے جی وی ڈے نامی رُکن جہاز کے کپتان تک پہنچانے کے لیے کاک پٹ میں جانے ہی والے تھے کہ ایک نوجوان نے اندرا ٹھاکری نامی ایئر ہوسٹس (فضائی میزبان) کی کہنی پکڑ لی، جبکہ اُس کا ساتھی زبردستی کاک پٹ میں جانے کی کوشش کرنے لگا۔ 'تاہم کاک پٹ کے مقناطیسی دروازے کا خودکار تالا بند ہو گیا جس پر دونوں نوجوانوں نے پورا زور دروازے پر ڈالا تو یہ کُھل گیا اور وہ اندر گُھس گئے۔ 'تب تک مسافروں اور عملے کو اندازہ ہو چکا تھا کہ کچھ گڑبڑ ہے۔ چند منٹ بعد جہاز کے کپتان کی آواز گونجی 'ہمیں اغوا کر لیا گیا ہے اور طیارہ پٹنہ جا رہا ہے۔' اس اعلان کے چند لمحوں بعد دوسرا اعلان ہوا کہ 'ہم وارانسی کی طرف جا رہے ہیں۔'' انڈیا ٹوڈے' نے کپتان کے حوالے سے لکھا کہ ان اعلانات سے پہلے کاک پٹ میں ہائی جیکرز اور پائلٹوں کے بیچ بہت بحث ہوئی۔

کپتان کے مطابق 'اُن احمقوں (ہائی جیکرز) کو یہ سمجھانا مشکل تھا کہ پرواز کی ایک حد ہوتی ہے جسے رینج کہتے ہیں۔ پہلے انھوں نے مطالبہ کیا کہ نیپال جایا جائے۔ جب میں نے، خصوصاً اُن دونوں میں سے زیادہ پاگل شخص کو جو بار بار میری کنپٹی پر پستول تان رہا تھا کو یہ بتایا کہ ہمارے پاس اتنا ایندھن نہیں، تو انھوں نے بنگلا دیش جانے کا مطالبہ کر دیا۔ میرا خیال ہے وہ سکول میں پڑھا گیا جغرافیے کا سبق بھول چکے تھے۔' اخبار کے مطابق بعد ازاں مسلح اغواکار کاک پٹ سے باہر نکلے اور پُرجوش انداز میں سابق وزیر اعظم اندرا گاندھی کی گرفتاری اور مارچ 1977 کے انتخابات میں جیت کے بعد سے حکمران جماعت 'جنتا پارٹی' کی 'انتقامی ذہنیت' کی مذمت کی۔ یہ واقعہ پیش آنے سے محض ایک روز قبل ہی اندرا گاندھی کو گرفتار کر لیا گیا تھا۔ بی بی سی اردو کی خبروں اور فیچرز کو اپنے فون پر حاصل کریں اور سب سے پہلے جانیں پاکستان اور دنیا بھر سے ان کہانیوں کے بارے میں جو آپ کے لیے معنی رکھتی ہیں ولیم بارڈرز نے امریکی اخبار 'دی نیو یارک ٹائمز' کے لیے لکھا کہ انڈیا کی پارلیمان کے ایوانِ زیریں (لوک سبھا) نے سات دن کی ہنگامہ خیز بحث کے بعد اکثریتی ووٹ کے ذریعے اندرا گاندھی کو ایوان سے خارج کرتے ہوئے انھیں جاری اجلاس کی باقی مدت، جو محض چند دنوں پر مشتمل تھی، کے لیے جیل بھیج دیا۔ 'مسز گاندھی پر الزام تھا کہ انھوں نے 1975 میں بطور وزیرِ اعظم اپنے بیٹے سنجے گاندھی کے کنٹرول میں چلنے والی ایک کمپنی 'ماروتی لمیٹڈ' کی تحقیقات کرنے والے سرکاری اہلکاروں کو ہراساں کیا تا کہ وہ اس کیس سے پیچھے ہٹ جائیں۔ سابق وزیرِ اعظم نے اس کارروائی کو 'انتقامی اور سیاسی محرکات پر مبنی' قرار دیا تھا۔'' پارلیمانی بحث کے دوران اندرا گاندھی کی حکومت کی قید و بند کی پالیسی، سینسر شپ اور آمرانہ طرزِ حکمرانی کا بار بار حوالہ دیا گیا لیکن انھوں نے معذرت کرنے کی اپیلوں کو مسترد کرتے ہوئے اپنی تقریر میں کہا کہ انھیں کسی بات کا پچھتاوا نہیں ہے۔'

ولیم بارڈرز لکھتے ہیں کہ اندرا گاندھی نے اجلاس کے اختتام پر گھر میں یا 'رات کے سناٹے میں گرفتار ہونے' کے بجائے اس بات پر اصرار کیا کہ انھیں پارلیمنٹ ہی سے گرفتار کیا جائے۔ 'تین گھنٹے کے انتظار کے بعد گرفتاری کے وارنٹ لیے پولیس افسران اُن تک پہنچے۔ مسز گاندھی مسکراتے ہوئے لکڑی کی ایک بھاری میز پر چڑھ گئیں، ہاتھ ٹھوڑی کے نیچے جوڑے اور پھر نیچے اُتر آئیں۔ روانہ ہونے سے قبل انھوں نے ایک پرانے انگریزی گیت کے اشعار لکھے، جنھیں بعد ازاں اُن کے ایک حامی نے مجمعے میں پڑھ کر سُنایا:' اندرا گاندھی کی گرفتاری کی خبر پھیلتے ہی کئی علاقوں میں احتجاجی مظاہرے ہوئے۔ اُن کی سیاسی جماعت، کانگریس پارٹی کا ایک دھڑا جسے کانگریس-آئی (اندرا) کہا جاتا ہے، نے دھمکی دی کہ جب تک وہ جیل میں ہیں احتجاجی جلوسوں اور دھرنوں کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔ 'لیکن خود کو یوتھ کانگریس (اندرا) کے رُکن قرار دینے والے ہائی جیکرز نے اندرا گاندھی کی رہائی کے لیے پورا جہاز ہی اغوا کر لیا۔ بعد ازاں اِن اغواکاروں کی شناخت 27 سالہ بھولا ناتھ پانڈے اور 28 سالہ دیویندر پانڈے کے طور پر ہوئی۔ اغواکاروں نے جہاز میں اعلان کیا کہ وہ 'گاندھی وادی' اور 'عدم تشدد' کے قائل ہیں اور مسافروں کو نقصان پہنچانے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتے۔ 'انڈیا ٹوڈے' نے لکھا کہ کئی مواقع ایسے آئے جب دونوں اغواکاروں پر آسانی سے قابو پایا جا سکتا تھا مگر مسافروں یا عملے کی طرف سے ایسی کوئی کوشش نہیں کی گئی۔

ایک موقع پر اغواکاروں نے مسافروں کو بیت الخلا استعمال کرنے سے روک دیا۔ اس طیارے پر سابق وزیرِ قانون اے کے سین بھی سوار تھے جو بیت الخلا کے لیے زیادہ انتظار نہ کر سکے اور چیخ پڑے کہ 'اگر چاہو تو مجھے گولی مار دو، میں بیت الخلا جا رہا ہوں۔' اسی دوران طیارہ وارانسی میں اُتر چکا تھا اور رن وے کے ایک کونے میں جا کر کھڑا ہو گیا تھا۔ اغواکاروں نے اُتر پردیش کے وزیرِ اعلیٰ رام نریش یادو سے بات کرنے کا مطالبہ کیا۔ یادو سے رابطہ کیا گیا تو ابتدا میں انھوں نے انکار کیا مگر وزیرِ اعظم ڈیسائی کی ہدایات کے بعد ریاستی حکومت کے سیسنا طیارے میں وارانسی کے لیے روانہ ہو گئے۔ اغواکاروں نے طیارے کے وائرلیس کے ذریعے مقامی حکام کو بتایا کہ اُن کے چار مطالبات ہیں، جن میں سب سے اہم اندرا گاندھی کی غیر مشروط رہائی ہے۔ وزیرِ اعلیٰ رام نریش یادو اور اغواکاروں کے درمیان مذاکرات اس مطالبے سے شروع ہوئے کہ یادو خود طیارے میں آ کر اُن سے بات کریں۔ جواب میں یادو نے طیارے پر سوار غیر ملکی شہریوں اور خواتین مسافروں کی رہائی کا مطالبہ کر دیا۔

اسی دوران ایک مسافر ایس کے مودی نے طیارے کا پچھلا دروازہ کھول کر نیچے چھلانگ لگا دی، اور اندر موجود کسی کو خبر تک نہ ہوئی۔ 21 دسمبر کو لوک سبھا کے اجلاس میں وزیر سیاحت و شہری ہوابازی پرشوتم کوشک نے واقعات کی ترتیب بیان کرتے ہوئے بتایا کہ 'ایس کے مودی، ایک ایئر ہوسٹس کی مدد سے طیارے سے نکلنے میں کامیاب ہوئے۔ طیارے سے نکلنے کے بعد مودی نے حکام کو بتایا کہ طیارے میں دو اغواکار ہیں جن میں سے ایک نے سفید پاجامہ اور کرتا اور دوسرے نے سفید دھوتی اور کرتا پہنے ہوئے ہیں۔ انھوں نے حکام کو یہ بھی بتایا کہ اغواکاروں کے پاس ہندی اور انگریزی میں چھپے پمفلٹ بھی ہیں جن میں 'قومی رہنما' کی رہائی کے مطالبات اور اپنے اقدام کی وسیع تشہیر کی اپیل درج ہے۔'' وزیرِ اعلیٰ سے بات چیت میں اغواکاروں نے مطالبہ کیا کہ اندرا گاندھی کو فوری رہا کیا جائے، اُن کے خلاف تمام فوجداری مقدمات واپس لیے جائیں، جنتا پارٹی کی حکومت استعفیٰ دے اور آخر میں یہ کہ طیارہ واپس لکھنؤ جائے اور انھیں پریس سے ملنے کی اجازت دی جائے۔' 'وزیرِ اعلیٰ نے پیشکش کی کہ اگر تمام مسافروں کو رہا کر دیا جائے تو وہ اغواکاروں کو سرکاری طیارے میں لکھنؤ لے جائیں گے۔ اغواکاروں نے ابتدا میں اس پیشکش کو مسترد کر دیا اور طیارے میں ایندھن بھرنے کا مطالبہ کیا۔ مرکزی کمیٹی نے وارانسی میں موجود مذاکرات کاروں کو ہدایت دی کہ طیارے میں ایندھن نہ بھرا جائے اور مذاکرات جاری رکھے جائیں۔'' انڈیا ٹوڈے' نے لکھا کہ مذاکرات پوری رات جاری رہے اور وزیرِ اعظم ڈیسائی کی خصوصی ہدایات پر وزیرِ اعلیٰ یادو نے اغواکاروں کے کسی مطالبے کو تسلیم کرنے سے انکار کیے رکھا۔ 'صبح تقریباً چھ بجے مسافروں نے شکایت کی کہ طیارے کے اندر ناقابلِ برداشت گھٹن ہو گئی ہے جس پر اغواکاروں نے پچھلے دروازے کھولنے کی اجازت دے دی۔'' اسی اثنا میں کپتان نے ہنگامی سلائیڈ کے ریلیز لیور کو کھینچ دیا۔ دروازوں سے سلائیڈ نیچے گرتے ہی چند مسافر بھاگے اور رن وے پر اُتر گئے، اور تھوڑی ہی دیر میں طیارے میں سوار تقریباً آدھے مسافر ان کے پیچھے اتر آئے اور بالآخر لگ بھگ 60 مسافر اُتر چکے تھے۔'' اسی وقت اغواکاروں میں سے ایک کے والد وارانسی ہوائی اڈے پر پہنچ گئے اور وائرلیس کے ذریعے اپنے بیٹے سے بات کی۔ باپ کی آواز سُن کر دونوں نوجوان اندرا گاندھی کے حق میں نعرے لگاتے ہوئے طیارے سے باہر نکل آئے اور خود کو حکام کے حوالے کر دیا۔'

سرمایہ کاری کرنے کی اجازت

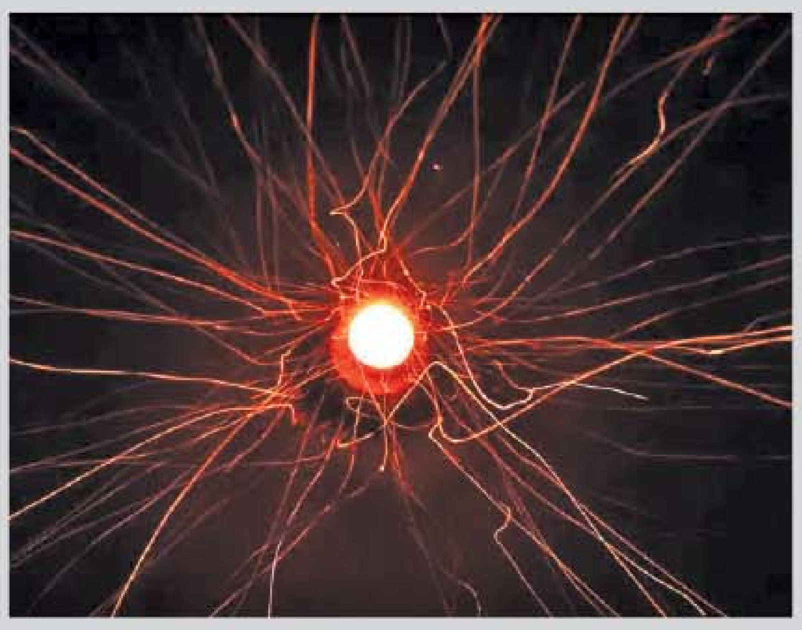

بشکریہ: جی این ایس پی

انڈیا کی پارلیمان نے سال 2047 تک ایٹمی توانائی سے 100 گیگاواٹ توانائی پیدا کرنے کی صلاحیت حاصل کرنے کے بڑے ہدف کے ساتھ 'شانتی' بل منظور کر لیا ہے۔ اس بل کو 'سیسٹین ایبل ہارنسنگ اینڈ ایڈوانسمنٹ آف نیوکلیئر انرجی فار ٹرانسفارمنگ انڈیا' (شانتی) 2025 کا نام دیا گیا ہے۔ حزب اختلاف نے اس بل کی مخالفت کی اور ایوان سے واک آؤٹ بھی کیا۔ حزب اختلاف کا یہ مطالبہ تھا کہ اس بل کو پارلیمان کی مستقل کمیٹی کے پاس بھیجا جائے۔ حزب اختلاف سے تعلق رکھنے والے اراکین نے اس بل پر کھل کر تنقید بھی کی۔ اپوزیشن اس قانون پر تنقید کر رہی ہے اور حکمران جماعت اسے ترقی کے ضامن کے طور پر پیش کر رہی ہے۔ بی بی سی نے اس معاملے کو تفصیل سے سمجھنے کی کوشش کی ہے۔ انٹرنیشنل اٹامک انرجی ایجنسی کے مطابق جوہری توانائی، توانائی کی ایک شکل ہے جو ایٹم کے نیوکلیئس سے خارج ہوتی ہے (ایک ایٹم کا مرکز جو پروٹون اور نیوٹران سے بنا ہوتا ہے)۔ یہ توانائی دو طریقوں سے حاصل کی جا سکتی ہے: فِشن یا تقسیم (جب ایک ایٹم کا مرکز کئی حصوں میں بٹ جاتا ہے) یا فیوژن یعنی امتزاج (جب ایٹم کے مراکز آپس میں جڑتے ہیں)۔

آج دنیا بھر میں بجلی پیدا کرنے کے لیے جو ایٹمی توانائی استعمال کی جاتی ہے وہ نیوکلئیر فِشن کے ذریعے حاصل ہوتی ہے جبکہ فیوژن سے بجلی پیدا کرنے کی ٹیکنالوجی ابھی تحقیق کے مرحلے میں ہے۔ اسی لیے یہاں ہم فشن سے پیدا ہونے والی ایٹمی توانائی پر بات کریں گے۔ بی بی سی اردو کی خبروں اور فیچرز کو اپنے فون پر حاصل کریں اور سب سے پہلے جانیں پاکستان اور دنیا بھر سے ان کہانیوں کے بارے میں جو آپ کے لیے معنی رکھتی ہیں جوہری فیشن ایک ایسا عمل ہے جس میں ایٹم کا مرکز دو یا دو سے زیادہ چھوٹے مراکز میں تقسیم ہو جاتا ہے اور اس دوران توانائی خارج ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر، جب یورینیم-235 کے مرکز پر نیوٹرون ٹکراتا ہے تو وہ دو چھوٹے مراکز میں ٹوٹ جاتا ہے، جیسے بیریم کا مرکز اور کرپٹون کا مرکز، اور ساتھ ہی یہ دو یا تین نیوٹرون پیدا کرتا ہے۔ یہ اضافی نیوٹرون قریبی یورینیم-235 ایٹموں سے ٹکراتے ہیں، جس سے وہ بھی تقسیم ہو کر مزید نیوٹرون پیدا کرتے ہیں۔ اس طرح چند ہی سیکنڈ میں ایک زنجیری عمل شروع ہو جاتا ہے۔ جب بھی یہ عمل ہوتا ہے تو حرارت اور شعاعوں کی شکل میں توانائی خارج ہوتی ہے۔ ایٹمی بجلی گھروں میں اس حرارت کو بجلی میں بدلا جا سکتا ہے۔ یہ بالکل اسی طرح ہے جیسے کوئلہ، گیس اور تیل جیسے ایندھن سے نکلنے والی حرارت کو بجلی بنانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ ایٹمی بجلی گھروں کے اندر، ری ایکٹر اور اس کے آلات اس زنجیری عمل کو قابو میں رکھتے ہیں، جو عام طور پر یورینیم-235 سے چلایا جاتا ہے۔ یہ حرارت ری ایکٹر کے کولنگ ایجنٹ، جو عموماً پانی ہوتا ہے، کو گرم کر کے بھاپ پیدا کرتی ہے۔ پھر اس بھاپ سے ٹربائن چلتی ہیں، جس سے بجلی کا جنریٹر فعال ہوتا ہے اور کم کاربن اخراج والی بجلی پیدا ہوتی ہے۔ ایٹمی طاقت رکھنے کے باوجود انڈیا پُرامن مقاصد کے لیے ایٹمی توانائی کے استعمال میں فی الحال کافی پیچھے ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق انڈیا اپنی توانائی پیداوار کا صرف 3.1 فیصد ہی جوہری توانائی سے حاصل کرتا ہے۔

حکومت کی جانب سے بُدھ کو لوک سبھا میں ایک سوال کے جواب میں کہا گیا کہ ایٹمی توانائی ایک صاف اور بنیادی ذریعہ ہے جو 24 گھنٹے اور ہفتے کے ساتوں دن دستیاب رہتی ہے۔ جوہری توانائی سے حاصل ہونے والی بجلی، پانی اور ہوا سے حاصل توانائی کے برابر ہے۔ اسی لیے ایٹمی توانائی 2070 تک انڈیا کی 'کلین انرجی' کی جانب منتقلی میں اہم کردار ادا کرے گی۔ سرکاری ادارے پی آئی بی سے جاری پریس ریلیز میں بتایا گیا کہ 2047 تک 100 گیگاواٹ ایٹمی توانائی کی صلاحیت حاصل کرنے کے ہدف کے ساتھ ایک پرعزم ایٹمی توانائی مشن (این ای ایم) کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس کا مقصد ملکی اور غیر ملکی تعاون کے ذریعے موجودہ اور نئی ایٹمی ٹیکنالوجیز کے استعمال سے 2047 تک تقریباً 100 گیگاواٹ بجلی حاصل کرنا ہے۔ اس مقصد کے لیے ایک رڈمیپ بھی تیار کیا گیا ہے، جس میں این پی سی آئی ایل غیر ملکی تعاون سے 2047 تک 54 گیگاواٹ کا حصہ ڈالے گا جس میں مقامی پریشرائزڈ ہیوی واٹر ری ایکٹر اور لائٹ واٹر ری ایکٹر پر مبنی نئے نیوکلیئر پاور پلانٹس قائم کیے جائیں گے۔ توانائی پالیسی اور جیو پولیٹکس کے ماہر نریندر تنیجا جو ماضی میں حکمران جماعت بی جے پی سے بھی وابستہ رہے ہیں کا کہنا ہے کہ 'ہمارے یہاں جتنی بھی توانائی آتی ہے اس کا زیادہ تر حصہ فوسل فیول ہے اور اس کے اثرات آج دہلی میں صاف نظر آ رہے ہیں۔' وہ مزید کہتے ہیں کہ 'ہماری درآمدی توانائی پر انحصار بہت زیادہ ہے۔ تیل اور گیس ہمیں درآمد کرنا پڑتے ہیں۔ قابلِ تجدید توانائی میں بھی جو سولر پینل اور سیل استعمال ہوتے ہیں وہ بھی درآمد کرنے پڑتے ہیں۔'

نریندر تنیجا کی رائے میں 'اگر ہم چاہتے ہیں کہ آلودگی نہ ہو، توانائی کی کمی ختم ہو اور گھریلو و کاروباری توانائی کی ضرورت پوری ہو یعنی ملک توانائی کے لحاظ سے آزاد اور خود کفیل ہو پائے تو ہمیں متبادل توانائی کی طرف جانا ہو گا۔ اس میں ہمارے پاس دو راستے ہیں: پہلا شمسی توانائی اور دوسرا ایٹمی توانائی یا نیوکلیئر پاور۔' حکومت کی جانب سے جاری بیان میں بتایا گیا کہ 25-2024 میں بھارت کی کل بجلی پیداوار میں ایٹمی توانائی کا حصہ تقریباً 3.1 فیصد تھا۔ ایٹمی توانائی کی موجودہ صلاحیت 8780 میگاواٹ ہے، جبکہ 25-2024 کے دوران 56,681 ملین یونٹ ایٹمی بجلی پیدا کی گئی۔ توانائی امور کے ماہر نریندر تنیجا کہتے ہیں کہ انڈیا میں فی کس توانائی کا استعمال بہت کم ہے، جس کا مطلب ہے کہ زیادہ تر لوگوں کو مناسب بجلی دستیاب نہیں۔ وہ مزید کہتے ہیں۔

باقیات

بقیہ 1

سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ (یو اے پی اے) کی دفعہ 13 کے تحت ہیرپورہ پولیس اسٹیشن میں ایف آئی آر نمبر 73.2025 درج کی گئی ہے، اور مزید تفتیش جاری ہے۔ ذرائع نے مزید بتایا کہ گرفتار افراد کی شناخت احسن احمد وگے ولد محمد شفیع وگے ساکنہ یارکھاہ ضلع کولگام اور راحیل احمد بٹ ولد محمد امین بٹ ساکن لاسیو بون پورہ ضلع کولگام کے طور پر کی گئی ہے۔

بقیہ 2

منصوبوں بشمول مہانپور کٹھوعہ میں ہائی سکیورٹی پرزنز کی تعمیر، ایف ایس ایل جموں میں سائبر ڈویژن کا قیام، ایف ایس ایل سری نگر میں سائبر ڈویژن کی اپ گریڈیشن اور جے اینڈ کے کے سرحدی اضلاع میں بنکروں کی تعمیر کے تحت حاصل کردہ پیش رفت کا جامع جائزہ لیا۔ اُنہوں نے کاموں کی رفتار تیز کرنے اور داخلہ محکمہ کی مختلف ونگوں کو مربوط کوششوں سے مضبوط کرنے کی ہدایات دیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے جموں وکشمیر کے یوٹی بھر میں جیل افسران اور عملے کی حساسیت سازی اور جیلوں کی بار بار چیکنگ اور نگرانی کی ہدایات دیں۔

بقیہ 3

دی گئی کہ ٹی بی مکت جموں وکشمیر اور ٹی بی مکت بھارت کے ہدف کو حاصل کرنے کے لئے بہترین طریقہ کار اپنائے۔ میٹنگ میں ضلع وار علاج کے نتائج، مشتبہ ٹی بی ٹیسٹنگ کی شرح، ٹی بی کیس نوٹیفکیشن اور ڈرگ ریزسٹنٹ ٹی بی کیسز، نکشے پوشن یوجنا (این پی وائی) کی صورتحال، نکشے متر اپہل، آیوشمان بھارت گولڈن کارڈوں کی مکمل کوریج پر خصوصی توجہ کے ساتھ آشا ورکروں کی ترغیب، ایک مریض۔ ایک نکشے متر ا ماڈل کی عمل آوری، علاج اور ٹیسٹنگ کے آلات کی خریداری پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ میٹنگ کو جانکاری دی گئی کہ جموں وکشمیر نے پسماندہ آبادی میں 99 فیصد کوریج (28,62,686 افراد) حاصل کی ہے۔ سیکرٹری صحت وطبی تعلیم ڈاکٹر سید عابد رشید شاہ نے قومی ٹی بی کے خاتمے کے پروگرام کے تحت مختلف پیمانوں پر جموں و کشمیر کی کارکردگی پر ایک تفصیلی پریزنٹیشن پیش کی۔ انہوں نے گزشتہ میٹنگ میں دی گئی ہدایات پر عمل درآمد سے متعلق ایکشن ٹیکن رپورٹ بھی پیش کی۔

بقیہ 4

دو قطرے OPV ضرور دلائیں تاکہ جموں و کشمیر کے پولیو سے پاک ہونے کی حیثیت برقرار رہے۔ اس موقع پر اسٹیٹ امیونائزیشن آفیسر، ڈاکٹر شاہد حسین نے یقین دلایا کہ OPV کے کافی اسٹاک دستیاب ہیں اور کولڈ چین میکانزم مکمل طور پر فعال اور سخت نگرانی میں ہیں تاکہ ویکسین کی افادیت پوری مہم کے دوران برقرار رہے۔

بقیہ 5

۔" انہوں نے موسم سرما کے دوران حکومت کی بنیادی ذمہ داریوں کو اُجاگر کرتے ہوئے زور دیا کہ انتظامیہ کی کارکردگی کو بنیادی طور پر تین اہم پیمانوں بروقت سڑکوں کی صفائی، بلا تعطل بجلی کی فراہمی اور پینے کے پانی کی دستیابی پر پرکھا جائے گا۔ انہوں نے کہا، "یہ تینوں سڑکیں، بجلی اور پانی ہمارے موسم سرما کے ردعمل کی اے بی سی ہیں۔ باقی تمام امور انہی سے جڑے ہیں۔ لوگوں کی ہسپتالوں تک رسائی، آوا جاہی اور روزمرہ زندگی کا انحصار اس بات پر ہے کہ ہم انہیں کس قدر مؤثر طریقے سے سنبھالتے ہیں۔" انہوں نے دونوں صوبوں کے تمام محکموں کو ہدایت دی کہ برفباری شروع ہوتے ہی ان شعبوں کو اعلیٰ ترین ترجیح دی جائے۔ وزیر اعلیٰ نے خالصتاً ردعمل پر مبنی طریقہ کار کی بجائے پیشگی تیاری کے طریقہ کار کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے محکموں کو ہدایت دی کہ جہاں ضرورت ہو وہاں افرادی قوت اور مشینری کی پیشگی تعیناتی کو یقینی بنایا جائے۔ وزیر اعلیٰ نے بجلی شعبے کے حوالے سے ٹرانسفارمر آئل کی دستیابی پر سخت نگرانی کی ہدایت دی۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ اس سال سپلائی بڑھا دی گئی ہے لیکن خبردار کیا کہ اگر کوئی رپورٹ آئی تو اس کی وجہ غالباً چوری ہوگی جسے روکنا ضروری ہوگا۔ اُنہوں نے صحت کی تیاریوں کے سلسلے میں 4X4 ایمبولینسوں کی محدود دستیابی کو تسلیم کیا لیکن موجودہ وسائل کے بہترین استعمال پر زور دیا۔ عمر عبداللہ نے شہری تیاریوں کا جائزہ لیتے ہوئے بالخصوص سری نگر میں پانی نکاسی کے انتظامات پر زور دیا۔ اُنہوں نے ہدایت دی کہ واٹر لاگنگ کے شکار علاقوں میں موبائل ڈی واٹرنگ پمپوں کی پیشگی تعینات کیا جائے اُنہوں نے موسم کی خرابی کے باعث پروازوں میں خلل کے دوران سری نگر ائیر پورٹ پر مسافروں کی سہولیات کے بارے میں بھی تشویش کا اظہار کیا۔ وزیر اعلیٰ نے دور افتادہ اور برف سے ڈھکے علاقوں کیلئے ہیلی کاپٹر سروسز کے بارے میں کپواڑہ اور بانڈی پورہ جیسے علاقوں کیلئے ہیلی سروسز کے جلد آپریشنل ہونے پر اُمید کا اظہار کیا۔ اُنہوں نے جموں صوبہ کی طرف متوجہ ہوتے ہوئے نوٹ کیا کہ برفباری کی تیاریاں بڑی حد تک مکمل ہیں لیکن ستمبر اکتوبر میں شدید بارشوں کے بعد عارضی طور پر بحال کی گئی سڑکوں کی کمزوری کے بارے میں خبردار کیا۔ انہوں نے لینڈ سلائیڈنگ سے بچاؤ اور نقصان کی صورت میں فوری بحالی اور متبادل راستوں کے قیام کیلئے زیادہ چوکنا رہنے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا "یہ خاص طور پر این ایچ 44 پر اہم ہے خاص طور پر ناشری اور اودھمپور کے درمیان جہاں ہم نے پہلے شدید خلل کا سامنا کیا تھا۔ شدید بارش کی صورت میں نیشنل ہائی وے پر طویل بندش نہیں ہونی چاہئے۔ وزیر اعلیٰ نے اپنے خطاب کے اختتام پر اعتماد کا اظہار کیا کہ چوبیس گھنٹے کنٹرول رومز فعال ہیں اور ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے قابل ہیں۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ آنے والے موسم کی شدت سے سیکھے گئے سبق کو مستقبل کی تیاری کے منصوبوں میں شامل کیا جائے گا تاکہ انتظامیہ کے ردعمل کو مزید مضبوط بنایا جا سکے۔ میٹنگ میں وزراء سکینہ ایتو، جاوید ڈار، ستیش شرما، وزیر اعلیٰ کے مشیر، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری، اے سی ایس پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ، اے سی ایس پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ، جنرل ایڈمنسٹریشن، انفارمیشن، فوڈ، سول سپلائیز اینڈ کنزیومر افیئرز، ڈیزاسٹر مینجمنٹ، ریلیف اینڈ ری ہیبلی ٹیشن، ہیلتھ اینڈ میڈیکل ایجوکیشن، رورل ڈیولپمنٹ، ٹرانسپورٹ اور سول ایوی ایشن ڈیپارٹمنٹوں کے ایڈمنسٹریٹو سیکرٹریوں اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔

بقیہ 6

سے بات کرتے ہوئے صوبائی کمشنر کشمیر انشول گرگ نے کہا "اس تقریب نے کشمیری دستکاروں کے دن کی 40 ویں سالگرہ بھی منائی، جو روایتی طور پر ایک سنگ میل کو اجاگر کرتا ہے"۔ انہوں نے کہا "کشمیر کے روایتی لباس اور ہماری دستکاری ہماری گرمجوشی اور جمالیات کی عکاسی کرتی ہے۔ تمام کاریگر جو آج ہمارے ساتھ ہیں، بدلتے وقت کے مطابق اس وراثت کو زندہ رکھنے کے لیے بہت زیادہ کریڈٹ کے مستحق ہیں"۔ کرسمس اور دیگر سرمائی تہواروں کیلئے مبارکباد بھی پیش کرتے ہوئے صوبائی کمشنر کشمیر نے موسم سرما کی تیاریوں کے بارے پر روشنی ڈالی اور کہا کہ موسم سرما میں کسی بھی صورتحال سے نمٹنے کیلئے انتظامیہ تیار ہے۔ انہوں نے کہا "انٹیگریٹڈ کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر اور ضلعی سطح کے کنٹرول روم چوبیس گھنٹے کام کر رہے ہیں"۔ انہوں نے کہا "تمام ضلع ترقیاتی کمشنران نے اپنے اضلاع میں کنٹرول روم قائم کیے ہیں اور بلا تعطل بجلی کی فراہمی، برف صاف کرنے اور ضروری خدمات کو یقینی بنانے کے لیے نوڈل افسران تعینات کیے گئے ہیں۔ کشمیر ہاٹ میں دو روزہ نمائش دیکھنے کے لیے مہمانوں کو مدعو کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ اس طرح کے پروگرام نہ صرف کشمیر کے ورثے کو مناتے ہیں بلکہ دستکاروں کو خریداروں اور سیاحوں سے براہ راست رابطہ قائم کرنے میں بھی مدد کرتے ہیں۔ گرگ نے فائر سیفٹی ایڈوائزری بھی جاری کی، جس میں لوگوں کو سردیوں کے دوران محتاط رہنے کی تاکید کی۔ انہوں نے کہا "ہم نے حالیہ ہفتوں میں آتشزدگی کے بہت سے واقعات دیکھے ہیں۔ لوگوں کو اپنے موسم سرما کے آلات کا آڈٹ کرنا چاہیے اور اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ جب استعمال میں نہ ہوں تو برقی آلات کو بند کر دیا جائے تاکہ بدقسمت واقعات سے بچا جا سکے"۔

بقیہ 7

موقع پر ہی حراست میں لے لیا گیا۔ حکام نے بتایا کہ قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ تفتیش کار اس بات کا جائزہ لے رہے ہیں کہ آیا ملزم پہلے بھی ایسی ہی وارداتوں میں ملوث تھا۔ انسداد بدعنوانی بیورو ACB کشمیر نے اس بات کا اعادہ کیا کہ وہ بدعنوانی کے خلاف کارروائی جاری رکھے گا اور عوام کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ بغیر کسی ہچکچاہٹ کے ایسے واقعات کی اطلاع دیں۔

بقیہ 8

بڈگام، محمد سکندر ڈار ولد غلام محمد ڈار ساکن چینہ بل میر گنڈ پٹن بارہمولہ اور علی محمد ڈار ولد محمد ابراہیم ڈار ساکن چینہ بل، میر گنڈ، پٹن بارہمولہ کے خلاف درج کی گئی ہے۔ موصوف ترجمان نے بتایا کہ یہ کیس ایک تحریری شکایت کی بنیاد پر درج کیا گیا جس میں الزام لگایا گیا کہ ستمبر 2022 میں ملزموں نے (جو زمین دلال اور زمین کے مالک تھے) نے شکایت کنندہ کو ضلع سری نگر کے ریونیو اسٹیٹ رنبیر گڑھ- پرتاب گڑھ میں واقع چار کنال زمین خریدنے پر آمادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ شکایت کنندہ کو ملکیت اور زمین کے محل وقوع کو ثابت کرنے کے لئے ریونیو ریکارڈ، نقشہ امنی اور جیو ٹیگ شدہ تصاویر دکھائی گئیں۔ ان کا کہنا ہے کہ ان بیانات پر بھروسہ کرتے ہوئے شکایت کنندہ نے 50 لاکھ روپے ادا کئے جس کے بعد سیل ڈیڈ رجسٹرڈ کی گئی اور زمین کا قبضہ بھی دے دیا گیا۔ بیان میں کہا گیا کہ بعد ازاں شکایت کنندہ کو معلوم ہوا کہ موقع پر دکھائی گئی زمین، سیل ڈیڈ میں درج زمین سے مطابقت نہیں رکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تحقیقات سے انکشاف ہوا کہ شکایت کنندہ کو سروے نمبر 207 کے تحت آنے والی زمین دکھائی گئی جبکہ حقیقت میں جو زمین فروخت کی گئی وہ سروے نمبر 94 کے تحت آتی ہے جو ایک دلدلی (ویٹ لینڈ) زمین ہے اور اس تک رسائی کا کوئی راستہ موجود نہیں ہے۔ موصوف ترجمان نے بتایا کہ مزید تحقیقات سے یہ بات بھی ثابت ہوئی کہ ملزموں نے آپس میں ملی بھگت کر کے جعلی دستاویزات تیار کیں اور ان کا غلط استعمال کرتے ہوئے شکایت کنندہ کو دھوکہ دیا۔ انہوں نے کہا کہ تفتیش کے دوران ایک منظم اور سوچے سمجھے مجرمانہ سازش کا انکشاف ہوا جس کے بعد اس معاملے میں عدالتی کارروائی کے لئے چارج شیٹ داخل کی گئی۔ یو این آئی

بقیہ 9

ہے۔ شہر سرینگر میں گزشتہ شب کا درجہ حرارت منفی 0.4 ڈگری ریکارڈ کیا گیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق وادی کشمیر اور صوبائی علاقے لیہہ اور کرگل میں سردی کی شدید لہر نے پوری وادی کو اپنی لپیٹ میں لیا ہے اور یخ بستہ ہواؤں کی وجہ سے شدید سردی کی لہر جاری ہے۔ محکمہ موسمیات کے حکام نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ گزشتہ شب سرینگر شہر میں سرد ترین رات رہی اور رات کا درجہ حرارت منفی 4.0 ڈگری ریکارڈ کیا گیا۔ محکمہ کے مطابق درجہ حرارت میں کمی ہونے کے ساتھ ہی پوری وادی سخت ترین سردی کے لپیٹ میں آچکی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وادی کے ساتھ ساتھ لداخ خطہ بھی شدید سردی کی لپیٹ میں ہے۔ چلہ کلان کی آمد سے ایک دن قبل ہی وادی کشمیر میں شدید ٹھنڈ جاری ہے۔ محکمہ موسمیات نے کہا کہ پلوامہ میں سب سے کم درجہ حرارت منفی 3.2 ڈگری سینٹی گریڈ جبکہ خطہ لداخ میں زوجیلا کا انتہائی سرد ترین مقام رہا۔ انہوں نے کہا کہ سیاحتی مقام گلمرگ میں کم سے کم درجہ حرارت 2 ڈگری سیلشس ریکارڈ کیا گیا جبکہ مشہور سیاحتی مقام پہلگام میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 1 ڈگری سیلشس ریکارڈ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ شدید سردی کی وجہ سے سرینگر اور دیگر اضلاع میں کئی مقامات پر پانی کے نلکوں کے دم گھٹنے کے ساتھ ساتھ پانی کے ذخائر جم گئے۔ اسی دوران چالیس ایام پر مشتمل شدید سردی کا 'چلہ کلان' کی آمد ہوئی اور سنیچر وار اتوار کی درمیانی رات سے بادشاہ چلہ کلان جلوہ افروز ہو رہا ہے۔ ادھر محکمہ موسمیات نے وادی کشمیر میں آئندہ 24 گھنٹوں تک موسمی صورتحال میں تبدیلی آنے کا امکان ظاہر کرتے ہوئے بالائی بالائی علاقوں کے ساتھ ساتھ میدانی علاقوں میں بھی بارشوں اور برفباری کی پیشگوئی کی ہے۔۔ ادھر شہر سرینگر سمیت وادی بھر میں سخت ترین ٹھنڈ جاری رہی اور دن کے وقت بھی لوگوں کو آنے جانے میں سخت پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا جبکہ رات کے وقت سردی کی شدت میں اضافہ ہونے کے بعد لوگ اضافی بستر ے، کمبل، گرم ملبوسات اور روم ہیٹر و واٹر بوتل جیسی چیزیں خریدنے پر مجبور ہو رہے ہیں اور متعلقہ دکاندار لوگوں کی مجبوری یا ضرورت کا خوب فائدہ اٹھا رہے ہیں اور انہوں نے یکا یک ان سبھی چیزوں کی قیمتوں میں من مانے طور اضافہ کر دیا ہے۔

بقیہ 10

اجازت ہوگی جو انٹی سکڈ چینز یا 4×4 کی صلاحیت سے لیس ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تمام بسوں، ٹیمپو ٹریولرز اور بھاری گاڑیوں کو موسم کی صورتحال بہتر ہونے تک سڑک استعمال کرنے سے روک دیا گیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ دو پہیوں اور تین پہیوں والی گاڑیوں کو بھی سڑک پر سفر کرنے پر مکمل پابندی لگا دی گئی ہے۔ ٹریفک حکام کا کہنا ہے کہ اس روڈ پر حادثات سے بچنے کے لیے احتیاطی تدبیریں کی گئی ہیں۔۔ انہوں نے مسافروں پر زور دیا کہ وہ ایڈوائزری پر سختی سے عمل کریں، مطلوبہ حفاظتی سامان اپنے ساتھ رکھیں اور متوقع موسم کی خرابی کے دوران غیر ضروری سفر سے گریز کریں۔ واضح رہے کہ محکمہ موسمیات نے وادی میں 20 دسمبر کی شام سے 21 دسمبر کی دوپہر تک برف و باراں کی پیش گوئی کی ہے اور اس دوران کپواڑہ، بانڈی پورہ اور گاندربل اضلاع کے پہاڑی علاقوں میں خاص طور پر 21 دسمبر کو درمیانی سے بھاری برف باری کا امکان ہے۔ یو این آئی

بقیہ 11

لے لیا۔ انہوں نے کہا کہ نامعلوم خاتون کی عمر تقریباً 39 سے 40 سال معلوم ہوتی ہے۔ حکام کے مطابق نامعلوم خاتون کی لاش کو قانونی کارروائی اور شناخت کے لئے اسپتال منتقل کر دیا گیا۔ اور ضروری طبی وقانونی لوازمات پورا کرنے کے بعد پولیس نے خاتون کی شناخت عمل میں لانے کی کارروائی کے ساتھ ساتھ اس سلسلے میں مزید تحقیقات وتفتیش شروع کر دی ہے۔

بقیہ 12

انہیں ہینڈ ٹرالی پر ہندوارہ کے مصروف ترین بازار سے گزر کر کلینک تک پہنچنے پر مجبور ہو گئے۔ اس پورے واقعہ کی ویڈیو سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہوئی جس کے بعد عوامی حلقوں نے اس پر شدید ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے معاملے کی فوری تحقیقات کا مطالبہ کیا تھا۔ اس دوران معاملے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے گورنمنٹ میڈیکل کالج ہندواڑہ کے ایسوی ایٹڈ اسپتال کے ایک جونیئر ریزیڈنٹ ڈاکٹر کو فوری طور پر معطل کر دیا گیا ہے۔ حکام نے بتایا کہ ڈاکٹر، جس کے پاس اسپتال سکیورٹی انچارج کا اضافی چارج بھی تھا انتظامیہ کے حکم پر تیز رفتار انکوائری کا نتیجہ آنے تک معطل کر دیا گیا تھا۔ حکام نے کہا کہ وائرل کلپ نے اسپتال میں مریضوں کی دیکھ بھال اور اندرونی نگرانی کے بارے میں سنگین سوالات اٹھائے ہیں۔ اس دوران تحقیقات کیلئے سینئر ڈاکٹروں اور منتظمین پر مشتمل پانچ رکنی کمیٹی تشکیل دے دی گئی ہے۔ پینل کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ واقعہ کی ترتیب کا جائزہ لے اور ایک دن میں اپنی رپورٹ پیش کرے۔ اسپتال کے حکام نے کہا کہ کمیٹی کے نتائج کی بنیاد پر مزید کارروائی کی جائے گی۔

بقیہ 13

نے بتایا کہ دھند کے باعث نظر کم ہو جاتی ہے جس کا فائدہ اٹھا کر درانداز سرحد پار سے غیر قانونی طور پر داخل ہونے کی کوشش کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دھند والے موسم میں دراندازی کا خطرہ بڑھ جاتا ہے، اسی لیے ہم مکمل چوکسی کے ساتھ صورتحال پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ دو دنوں کے دوران ضلع سانبہ کے کچھ علاقوں میں مشتبہ افراد کی نقل و حرکت سے متعلق اطلاعات موصول ہوئی ہیں، جس کے بعد سرحدی علاقوں میں سیکورٹی مزید بڑھا دی گئی ہے۔ ان اطلاعات کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے پولیس اور بی ایس ایف کے درمیان قریبی تال میل کے ساتھ مشترکہ نگرانی اور تلاشی کارروائیاں انجام دی جا رہی ہیں۔ ذرائع کے مطابق سرحدی چوکیوں پر اضافی نفری تعینات کی گئی ہے، جبکہ نائٹ وژن آلات، تھرمل امیجرز اور دیگر جدید نگرانی کے وسائل کو بھی فعال کر دیا گیا ہے تاکہ کسی بھی مشتبہ سرگرمی کو بروقت ناکام بنایا جا سکے۔ اس کے علاوہ حساس مقامات پر ناکے لگائے گئے ہیں اور مشتبہ افراد و گاڑیوں کی سخت چیکنگ کی جا رہی ہے۔ پولیس نے سرحدی علاقوں میں رہنے والے لوگوں سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ کسی بھی مشتبہ شخص یا سرگرمی کی فوری اطلاع قریبی پولیس اسٹیشن یا سیکورٹی فورسز کو دیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ عوامی تعاون کے بغیر امن وامان کو برقرار رکھنا ممکن نہیں، اس لیے شہری چوکسی انتہائی ضروری ہے۔ سیکورٹی ایجنسیوں نے واضح کیا ہے کہ سرحدی علاقوں میں امن وسلامتی کو یقینی بنانے کے لیے ہر ممکن قدم اٹھایا جا رہا ہے اور کسی بھی خطرے سے نمٹنے کے لیے فورسز مکمل طور پر تیار ہیں۔ یو این آئی

بقیہ 14

شدید خشکی رہی ہے۔ انہوں نے کہا "گزشتہ چار ماہ سے کوئی خاص بارش نہیں ہوئی ہے اور خشکی کی وجہ سے پیدا ہونے والے تناؤ نے ربی کی فصل کے بیجوں جیسے جئی، تیل کے بیج، مٹر، لہسن اور پیاز کے انکرن کو بری طرح متاثر کیا ہے"۔ پامپور کے ایک اور کسان منظور احمد نے زعفران کی فصلوں کو پہنچنے والے نقصان پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا "زعفران کی فصل کو تین اہم مراحل کے دوران نمی کی ضرورت ہوتی ہے، جن میں سے ایک پھولوں کی کٹائی کے بعد ہے۔" انہوں مزید کہا کہ زعفران کے پھولوں کی کٹائی کے بعد اس موسم سرما میں کوئی خاطر خواہ بارش نہیں ہوئی۔ کسان نے مٹر کے بیجوں کے ناقص انکرن پر بھی تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا "پچھلے سال اس وقت تک، میری مٹر کی فصل پودوں کے مرحلے تک پہنچ چکی تھی، لیکن اس موسم سرما میں، اس کا اگنا ابھی باقی ہے"۔

بقیہ 15

کسی سنجیدہ قانون سازی کے لیے موزوں نہیں لگتا۔ انہوں نے کہا، مجھے افسوس ہے کہ ایسے اہم بل کا نام رکھنے میں سنجیدگی کا مظاہرہ نہیں کیا گیا۔ یہ کسی پرانی بالی ووڈ فلمی 'جی می جی' کی یاد دلاتا ہے۔ کیا یہ کسی قومی سطح کے بل کا نام ہو سکتا ہے؟ وزیر اعلیٰ نے اس موقع پر منریگا اسکیم سے بابائے قوم مہاتما گاندھی کا نام ہٹائے جانے پر بھی سخت اعتراض جتایا۔ انہوں نے کہا کہ گاندھی جی کا نام اس اسکیم سے ہٹانا نہ صرف غلط بلکہ افسوسناک ہے، کیونکہ یہ اسکیم خود گاندھی جی کے نظریات اور دیہی ترقی کے تصور سے جڑی ہوئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس بل میں کی گئی نئی ترامیم ایسی ہیں جو ریاستوں، بالخصوص جموں و کشمیر، کو فائدہ پہنچانے کے بجائے نقصان پہنچائیں گی۔ یہ تبدیلیاں ہمارے جیسے خطوں کے لیے موزوں نہیں ہیں جہاں جغرافیائی اور سماجی حالات مختلف ہیں۔ مرکز کی تعریف اور تنقید سے متعلق اپوزیشن کے الزامات پر ردعمل دیتے ہوئے عمر عبداللہ نے واضح کیا کہ وہ کسی بھی حکومت کی اندھی حمایت کے قائل نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا، جہاں مرکز صحیح کام کرے گا، میں اس کی تعریف کروں گا اور جہاں خامیاں ہوں گی، وہاں کھل کر نشاندہی بھی کروں گا۔ انہوں نے کہا کہ وہ سیاست کو عوام کو گمراہ کرنے کا ذریعہ نہیں بناتے بلکہ سچ بولنے پر یقین رکھتے ہیں، چاہے وہ دہلی میں ہوں یا سری نگر میں۔ وزیر اعلیٰ نے دعویٰ کیا کہ ان کی اسمبلی تقاریر اس بات کی گواہ ہیں کہ وہ ہر موقع پر مرکز کی درست پالیسیوں کی ستائش اور غلطیوں کی نشاندہی کرتے آئے ہیں۔ ریاستی درجہ کی بحالی کے مسئلے پر بات کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ اس معاملے میں مرکز نے اب تک کوئی واضح پیش رفت نہیں کی، جس کی وجہ سے شکایات برقرار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی درجہ ایک بنیادی وعدہ تھا جس پر ابھی تک عمل نہیں ہوا۔ آخر میں وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ جموں وکشمیر کے عوام کے مفادات کے تحفظ کے لیے ہر سطح پر اپنی آواز بلند کرتے رہیں گے اور جہاں بھی ناانصافی ہوگی، اس کے خلاف کھل کر موقف اختیار کریں گے۔ یو این آئی

بقیہ 16

بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور شہری ترقی میں متعدد اقدامات کیے گئے ہیں۔ مرکزی وزیر داخلہ اور تعاون کے وزیر نے کہا کہ ہندوستان میں شہری کاری 2035 تک تقریباً 40 فیصد تک بڑھ جائے گی اور 2047 تک ملک کی 50 فیصد آبادی شہروں میں رہ رہی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ جب تقریباً نصف آبادی شہری علاقوں میں رہتی ہے تو رہائش فراہم کرنے کی ذمہ داری زیادہ تر ڈویلپرز پر عائد ہوتی ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ اس ذمہ داری کے لیے خود کو تیار کرنا بہت ضروری ہے۔ جناب شاہ نے کہا کہ بڑھتی ہوئی شہری کاری سے نمٹنے کے لیے شہری بنیادی ڈھانچہ اور شہری رہائش دونوں کو وسعت دی جائے گی۔ امیت شاہ نے کہا کہ جی ایس ٹی سے اگر کسی شعبے کو سب سے زیادہ فائدہ ہوا ہے تو وہ ریئل اسٹیٹ سیکٹر ہے۔ انہوں نے کہا کہ سستی مکانات پر جی ایس ٹی 8 فیصد سے کم کر کے 1 فیصد، ہاؤسنگ پراجیکٹس پر 12 فیصد سے کم کر کے 5 فیصد، سیمنٹ پر 28 فیصد سے کم کر کے 18 فیصد اور ماربل، گرینائٹ، ریت، چونا اور اینٹوں پر 12 فیصد سے کم کر کے 5 فیصد کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر اسے اس شعبے کی بنیادی ضرورت کے طور پر اپنایا جائے تو آنے والے دنوں میں ایک اہم تبدیلی نظر آئے گی۔

بقیہ 17

اہم تبدیلی آئی ہے اور طاقت اور اثر و رسوخ کے متعدد مراکز ابھرے ہیں۔ انہوں نے کہا "صرف یہی نہیں، اب اس کا مطلب یہ بھی ہے کہ دنیا میں قوموں کے درمیان ایک فطری مقابلہ ہے اور وہ اپنا توازن خود بناتی ہے۔" انہوں نے کہا کہ طاقت اور اثر و رسوخ کے متعدد مراکز ابھرے ہیں"۔ انہوں نے کہا کہ طاقت کے تصور میں تجارت، توانائی، فوج، وسائل، ٹیکنالوجی اور ہنر کی بہت سی تعریفیں ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ اسے ایک خاص طور پر پیچیدہ رجحان بناتا ہے۔ انہوں نے کہا "یہ تسلیم کرنا بھی ضروری ہے کہ عالمی طاقتیں اب عالمگیر ہونے کے قابل نہیں ہیں۔" جے شنکر نے کہا "ہماری جیسی بڑی معیشت کو خاطر خواہ اور عصری مینوفیکچرنگ کو ترقی دینی چاہیے اگر اسے ٹیکنالوجی سے باخبر رہنا ہے"۔

بقیہ 18

نے زالوسہ، ہپتنار، کنڈی پورہ، بکھ پورہ اور ملحقہ علاقوں سے آئے عوام کے ایک بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جل جیون مشن محض انجینئرنگ منصوبوں کا مجموعہ نہیں بلکہ اس کا مقصد دیہی کشمیر میں معیار زندگی کو بہتر بنانا ہے۔ اُنہوں نے کہا، "یہ سکیمیں نہ صرف وقت کی بچت اور دُور دراز ذرائع سے پانی لانے کی مشقت کو کم کریں گی جس کا بوجھ اکثر ہماری خواتین اور بچوں پر پڑتا ہے بلکہ پانی سے پھیلنے والی بیماریوں کی روک تھام سے عوامی صحت میں بھی نمایاں بہتری لائیں گی۔" دورے کے دوران سپیکر عبدالرحیم راتھر کے ہمراہ سپرانٹنڈنگ انجینئر پی ایچ ای، ایگزیکٹیو انجینئر پی ایچ ای، اسسٹنٹ ایگزیکٹیو انجینئر (اے ای ای) اور محکمہ پی ایچ ای کے دیگر افسران بھی تھے۔

بقیہ 19

جبکہ 30 اور 31 دسمبر کو موسم عام طور پر ابر آلود رہنے کے ساتھ پہاڑی علاقوں میں کہیں کہیں ہلکی برف باری متوقع ہے۔ محکمے نے اپنی ایڈوائزری میں کہا ہے کہ کپواڑہ، بانڈی پورہ اور گاندربل اضلاع کے پہاڑی علاقوں میں خاص طور پر 21 دسمبر کو درمیانی سے بھاری برف باری کا امکان ہے۔ انہوں نے مسافروں اور ٹرانسپورٹروں سے کہا ہے کہ وہ ٹریفک پولیس اور انتظامیہ کی ایڈوائزریز کے مطابق اپنے سفر کا منصوبہ بنائیں۔ دریں اثنا وادی میں شبانہ درجہ حرارت مسلسل نقطہ انجماد سے نیچے درج ہونے سے سردیوں کا زور جاری ہے۔ کشمیر ویدر کے مطابق گرمائی دارلحکومت سری نگر میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 4.0 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے جہاں 28 نومبر کو رواں موسم کی اب تک سرد ترین رات ریکارڈ ہوئی تھی جب کم سے کم درجہ حرارت منفی 5.4 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا تھا۔ وادی کے مشہور سیاحتی مقامات پہلگام اور گلمرگ میں کم سے کم درجہ حرارت بالترتیب منفی 0.1 ڈگری سینٹی گریڈ اور 0.2 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ سرحدی ضلع کپواڑہ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 0.7 ڈگری سینٹی گریڈ جبکہ گیٹ وے آف کشمیر کے نام سے مشہور قصبہ قاضی گنڈ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 0.1 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ وادی میں ضلع پلوامہ سب سے سرد علاقہ رہا ہے جہاں کم سے کم درجہ حرارت منفی 2.3 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے جبکہ دوسرے درجے پر ضلع شوپیاں رہا ہے جہاں کم سے کم درجہ حرارت منفی 9.2 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ سری نگر ہوائی اڈے پر کم سے کم درجہ حرارت منفی 6.1 ڈگری سینٹی گریڈ جبکہ سونہ مرگ میں کم سے کم درجہ حرارت 0.7 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ لداخ یونین ٹریٹری کے لیہہ اور کرگل اضلاع میں شبانہ درجہ حرارت بالترتیب منفی 2.4 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ یو این آئی

بقیہ 20

سہولیات و ترقیاتی سکیموں تک رسائی یقینی بنانے کے لئے پرعزم ہے۔ اس موقعہ پر سیکرٹری دیہی ترقی محکمہ نے کے لئے محکمہ کی لگن کو اُجاگر کرتے ہوئے کہا کہ اس نوعیت کا بنیادی ڈھانچہ دیہی ترقی سکیموں کی موثر عمل آوری میں اہم کردار ادا کرتا ہے کیوں کہ اس سے مقامی افسران کی دیہی کمیونٹیوں کی دہلیز تک موجودگی یقینی بنتی ہے۔

بقیہ 21

اجلاس میں بتایا گیا کہ یکم جنوری سے 19 دسمبر 2025 تک منشیات سے متعلق 170 سے زائد مقدمات درج کیے گئے جن میں 289 افراد کو گرفتار کیا گیا اس دوران 62.25 لاکھ روپے نقدی اور 58 گاڑیاں ضبط کی گئیں علاوہ ازیں 200 سے زائد بینک اکاؤنٹس منجمد کیے گئے اور تقریباً 15 کروڑ روپے کی جائیدادیں ضبط کی گئیں جبکہ منشیات سے متعلق مقدمات میں غیر قانونی اشیاء بھی برآمد ہوئیں اجلاس میں مزید بتایا گیا کہ 14 ڈرائیونگ لائسنس اور 20 منشیات کے لائسنس منشیات سے متعلق خلاف ورزیوں کی بنا پر معطل کیے گئے اجلاس میں اضافی ڈپٹی کمشنر سری نگر عادل فرید، ایس پی عمر شاہ، ایس ڈی ایم ویسٹ عرفان بہادر، اسسٹنٹ کمشنر ریونیو عمر گلزار، ضلع سوشل ویلفیئر افسر ڈاکٹر مختار احمد، اے آر ٹی او معزام علی، اور محکمہ کسٹم، ڈرگ کنٹرول، ڈی وائی ایس ایس اینڈ ایس کے افسران، اے ٹی ایف کے سربراہان اور دیگر متعلقہ افسران نے بھی شرکت کی۔

بقیہ 22

چیف جسٹس اور دیگر مہمانان کا خیر مقدم کیا وکیل نریش گپتا، صدر بار ایسوسی ایشن ہیرانگر نے عدالتی افسران کو نئے کمپلیکس کی بروقت تکمیل پر شکریہ ادا کیا اور عدالت کو سینئر سول جج کے درجے تک اپ گریڈ کرنے اور اضافی سیشن کورٹ کے قیام کی دعا کی تقریب میں یومیش شرما رجسٹرار آئی ٹی ہائی کورٹ، فیضان نظری پی سی ای-کورٹس، وائی سی کتوچ صدر بار ایسوسی ایشن کٹھوعہ، عدالتی افسران، بار ایسوسی ایشن کے ارکان، عدالتی عملہ اور پیرا لیگل رضا کار بھی موجود تھے۔

بقیہ 23

وقت روکا گیا جب سکیورٹی اہلکاروں نے اس کے سفری دستاویزات میں مشتبہ نقائص کی نشاندہی کی۔ بعد ازاں ایئر لائن کے عملے نے تصدیق کی کہ پیش کیا گیا ٹکٹ جعلی ہے۔ ٹکٹ جعلی ثابت ہونے کے بعد مسافر کو مزید کارروائی کے لیے پولیس پوسٹ ہمہامہ کے حوالے کر دیا گیا۔

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR
INSPECTORATE OF CHIEF ELECTRICAL INSPECTOR
POWER DEVELOPMENT DEPARTMENT
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER, ELECTRICAL INSPECTION
DIVISION SRINAGAR inspectionto-kmr@jk.gov.in

No.: EIDS/ 1582 Dated 19-12-2025

NOTICE
FOR INFORMATION OF ALL TELECOM COMPANIES. INDUSTRIAL/COMMERCIAL UNIT HOLDERS

All the telecom Operators / Industrial /Commercial unit holders who are operating within the Kashmir Division of UT of J&K, are hereby informed through the medium of this Notice that all the Electric installations viz Distribution substations, HV/LV lines and other Electric Equipment's installed for mobile BTS and Industrial/Commercial Installations, which have rendered 5 Years or more of service are due for Periodic inspection in terms of Regulations 32 of Central Electricity Authority Regulations 2023 (Measures relating to Safety & Electric supply) Regulations 2023. Such Inspection is necessary to assess the healthiness of the installation to ensure that all safety standards/norms are adhered.

As such it is impressed upon all the Telecom Operators and Industrial /Commercial unit holders of Kashmir Division that all such Electrical Installations which have become due for Periodic Inspection be referred to this inspectorate for Periodic Inspection within a period of one month failing which they will be liable for Penal action under Section 146 of Electricity Act

Executive Engineer
Electrical Inspection Division,
Dalgate Srinagar

DIPK:-9182/25
DIP Dated: 20-12-2025

THE DAILY "shahanshah"
H/O: Bhat Complex Near Gurduwara, Court Road Srinagar. B/O: Dar Building Red Cross Road, Srinagar. 0194-3574981 Cell: 9419549155 ,7889723561
روزنامہ شہنشاہ
21 December 2025

شبھمن گِل کو ٹی20- عالمی کپ ٹیم میں جگہ نہیں ملی

ممبئی،20 دسمبر (ہ،س)ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) نے ہفتہ کے روز نیوزی لینڈ کے خلاف پانچ میچوں کی ٹی20- سیریز اور اس کے بعد ہونے والے مردوں کے ٹی20- عالمی کپ 2026 کے لیے ہندوستان کی 15 رکنی ٹیم کا اعلان کر دیا۔ ٹیم میں ایشان کشن اور رِنکو سنگھ کو شامل کیا گیا ہے، جبکہ حال ہی میں زخمی ہونے والے شبھمن گِل کو ٹیم میں جگہ نہیں مل سکی۔ آج یہاں بی سی سی آئی کے سکریٹری دیوجیت سیکیا، کپتان سوریہ کمار یادو اور چیف سلیکٹر اجیت اگرکر کے ساتھ میٹنگ کے بعد 15 رکنی ٹیم کا اعلان کیا گیا۔ ٹی20- عالمی کپ 2026 کے لیے ہندوستان کی کرکٹ ٹیم سے شبھمن گِل کو باہر کر دیا گیا ہے۔ حال ہی میں جنوبی اِفریقہ کے خلاف کھیلی گئی پانچ میچوں کی ٹی20- سیریز میں شبھمن گِل نائب کپتان تھے اور چوتھے میچ سے قبل پریکٹس کے دوران انہیں چوٹ لگ گئی تھی۔ اس سال ٹی20- میں شبھمن گِل کی کارکردگی خاطر خواہ نہیں رہی۔ انہوں نے 15 اننگز میں صرف 291 رن بنائے، ان کا اوسط 24.25 اور اسٹرائیک ریٹ 137.26 رہا، جبکہ ان کے نام کوئی نصف سنچری یا سنچری نہیں رہی۔ دوسری جانب، سید مشتاق علی ٹرافی میں تقریباً 200 کے اسٹرائیک ریٹ سے 500 سے زائد رن بنا کر جھارکھنڈ کو اپنی کپتانی میں چیمپئن بنانے والے ایشان کشن کی ہندوستانی ٹیم میں واپسی ہوئی ہے۔ انہوں نے ٹورنامنٹ میں صرف 10 اننگز میں 57.32 کے اوسط سے 517 رن بنائے اور ان کا اسٹرائیک ریٹ 197.32 رہا۔ انہوں نے دو نصف سنچریاں اور دو سنچریاں بنائیں، جن میں ہریانہ کے خلاف فائنل میں بنائی گئی سنچری (49 گیندوں پر 101 رن) بھی شامل ہے۔ چوٹ کے باعث جنوبی افریقہ کے خلاف آخری دو ٹی20- میچوں سے باہر رہنے والے اکشر پٹیل کو اب نائب کپتان مقرر کیا گیا ہے۔ ایشیا کپ میں فیصلہ کن شاٹ کھیلنے والے رِنکو سنگھ عالمی کپ کے لیے مرکزی ٹیم میں واپس آ گئے ہیں۔ واشنگٹن سندر بھی اس بار مرکزی ٹیم کا حصہ ہیں۔ یہی ٹیم نیوزی لینڈ کے خلاف ہونے والی پانچ میچوں کی ٹی20- سیریز میں بھی کھیلے گی۔ سنجو سیمسن کے علاوہ ایشان کشن ٹیم کے دوسرے وکٹ کیپر ہوں گے۔ ٹیم میں تین تیز گیند باز اور دو اسپنر شامل ہیں۔ جسپریت بمراہ تیز گیند بازی حملے کی قیادت کریں گے۔

کیوم ہاج کی سنچری، ویسٹ انڈیز 381/6

ماؤنٹ مونگانوئی، (ایچ ٹی)، 20 دسمبر (یو این آئی) کیوم ہاج (109 ناٹ آؤٹ)، الیک اتھنیج (45) اور جسٹن گریز (43) کی جوشیلے اننگز کے بل بوتے پر ویسٹ انڈیز نے تیسرے ٹیسٹ میچ کے تیسرے دن ہفتہ کو کھیل ختم ہونے کے وقت تک چھ وکٹوں پر 381 رنز بنا لیے ہیں۔ تاہم، وہ نیوزی لینڈ کی پہلی اننگ کے اسکور 194 رنوں سے ابھی بھی پیچھے ہے۔ ویسٹ انڈیز نے یہاں کل کے اپنے 110 رن کے اسکور سے آج کھیل کا آغاز کیا۔ صبح کے سیشن میں نیوزی لینڈ کو پہلی کامیابی جیکب ڈفی نے دلائی، جب انہوں نے ٹام لیتھم کے ہاتھوں جان کیمپ بیل (45) کو کیچ آؤٹ کیا۔ اس کے بعد 35ویں اوور میں انہوں نے برینڈن کنگ (63) کو بولڈ کر کے پویلین بھیج دیا۔ اس کے بعد کیوم ہاج اور ٹیون ایملاک نے تیسرے وکٹ کے لیے 66 رن کا اضافہ کیا۔ 56ویں اوور میں مائیکل رے نے ٹیون ایملاک (27) کو آؤٹ کر کے پویلین بھیج دیا۔ الیک اتھنیج 57 گیندوں میں 45، جسٹن گریز 69 گیندوں میں 43 اور کپتان روسٹن چیز دو رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔

ہاردیک کے چھکے سے کیمرہ مین زخمی، معافی مانگ کر حال دریافت کیا

احمد آباد، 20 دسمبر (یو این آئی) ہندستانی آل راؤنڈر ہاردیک پانڈیا نے جنوبی افریقہ کے خلاف سیریز کے پانچویں اور آخری بین الاقوامی ٹی20- میچ کے دوران اپنے چھکے سے زخمی ہونے والے کیمرہ مین سے معافی مانگی اور ان کا حال پوچھا۔ گزشتہ شب کھیلے گئے اس مقابلے میں پانڈیا کی جارحانہ بلے بازی نے میچ میں جان ڈال دی تھی۔ انہوں نے اپنے خاص انداز میں کھیلتے ہوئے گیند بازی کے پرخچے اڑا دیئے۔ ہاردیک کی بلے بازی کے دوران ایک گیند کیمرہ مین کے ہاتھ پر جا لگی جس سے کیمرہ مین شدید طور پر زخمی ہو گیا۔ بی سی سی آئی کی جانب سے شیئر کیے گئے ایک ویڈیو میں کیمرہ مین نے کہا کہ وہ ٹھیک ہے۔ فوری طبی مدد کے بعد کیمرہ مین نے اپنا کام جاری رکھا۔ اس نے کہا کہ اگر گیند اسے کہیں اور لگتی تو صورتحال اور بھی سنگین ہو سکتی تھی۔ میچ ختم ہونے کے فوراً بعد ہاردیک پانڈیا براہِ راست اس کیمرہ مین کے پاس پہنچے اور اس کا حال دریافت کیا۔

سوریہ کمار یادو اور دیواجیت سائکیا کے درمیان مصافحہ کا تبادلہ، ممبئی، 20 دسمبر2025©AFP/GettyImages

نیوزی لینڈ کا انڈر-19 ورلڈ کپ کے لیے 15 رکنی ٹیم کا اعلان

آکلینڈ، 20 دسمبر (ہ،س) زمبابوے اور نمیبیا کی میزبانی میں ہونے والے آئی سی سی مینز انڈر-19 کرکٹ ورلڈ کپ 2026 کے لیے نیوزی لینڈ نے ٹام جونز کی قیادت میں 15 رکنی ٹیم کا اعلان کر دیا ہے۔ نیوزی لینڈ کرکٹ (این زیڈ سی) کی ویب سائٹ کے مطابق اوٹاگو کے اوپنر ٹام جونز کو ٹیم کا کپتان مقرر کیا گیا ہے۔ یہ جونز کا دوسرا انڈر-19 ورلڈ کپ ہوگا۔ ٹیم دو جنوری کو افریقہ کے لیے روانہ ہوگی۔ جونز نے گزشتہ ماہ اوٹاگو کے لیے اپنے فرسٹ کلاس ڈیبیو میں 119 رنز بنا کر اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا تھا۔

ایمباپے اپنی غیر معمولی رفتار، شاندار فنشنگ اور صلاحیت کے لئے مشہور

نئی دہلی، 20 دسمبر (فٹبال میل) کیلین ایمباپے فرانس کے عالمی شہرت یافتہ فٹبالر ہیں۔ اپنی غیر معمولی رفتار، شاندار فِنشنگ صلاحیت کے ساتھ گول کرنے کے لیے مشہور ہیں۔ ان کی زندگی کی کہانی دنیا بھر کے پرعزم کھلاڑیوں اور فٹبال کے شائقین کے لیے ایک تحریک کا ذریعہ ہے۔ اس نسل کے بہترین فٹبال کھلاڑیوں میں سے ایک، کیلین ایمباپے کا نام فٹبال کی دنیا میں لازمی لیا جاتا ہے۔ کیلین ایمباپے کا جنم 20 دسمبر 1998 کو پیرس، فرانس میں ہوا۔ ان کی بونڈی نامی مضافاتی علاقے میں پرورش ہوئی، جو اپنی متحرک اور متنوع کمیونٹی اور مضبوط کھیلوں کی ثقافت کے لیے جانا جاتا ہے۔ ان کے خاندان کی جڑیں کیمرون اور الجزائر میں ہیں؛ ان کی والدہ، فائزہ لاماری، الجزائری نژاد ہیں اور سابقہ ہینڈ بال کھلاڑی رہ چکی ہیں، جبکہ والد، ولفریڈ ایمباپے، کیمرون سے تعلق رکھتے ہیں اور فٹبال کوچ اور نوجوانوں کے ڈائریکٹر کے طور پر کام کرتے رہے ہیں۔ کھیلوں سے محبت کرنے والے خاندان میں پرورش پانے والے ایمباپے نے چھ سال کی عمر سے ہی فٹبال کے لیے اپنا جذبہ دکھانا شروع کر دیا۔ انہوں نے اپنے والد کی نگرانی میں اے ایس بونڈی میں تربیت حاصل کی اور جلد ہی میدان میں اپنی غیر معمولی رفتار اور تکنیک کی وجہ سے شہرت حاصل کر لی۔ ان کی صلاحیت نے انہیں فرانس کی معروف فٹبال اکیڈمی کلئر فونٹین تک پہنچایا، جہاں انہوں نے مزید نکھار پایا اور یورپی اہم کلبوں کی توجہ حاصل کی۔ سال 2015 سے 2017 کے درمیان کیلین ایمباپے نے موناکو کے ساتھ اپنے کیریئر میں زبردست پیش رفت کی اور عالمی سطح پر توجہ حاصل کی۔ اکتوبر 2015 میں انہیں موناکو کی ریزرو ٹیم میں شامل کیا گیا، مگر ان کی غیر معمولی صلاحیت اور ذہنی پختگی کو دیکھتے ہوئے صرف چند ہی ہفتوں میں انہیں پہلی ٹیم میں ترقی دے دی گئی۔ دسمبر 2015 میں انہوں نے لیگ ون میں ڈیبیو کیا اور اس طرح موناکو کی تاریخ کے سب سے کم عمر فرسٹ ٹیم کھلاڑی بن گئے۔ فروری 2016 میں ایمباپے نے اپنا پہلا لیگ گول اسکور کیا اور موناکو کے سب سے کم عمر گول اسکورر بنے۔ اسی سال انہوں نے اپنا پہلا پیشہ ورانہ معاہدہ کیا۔ 17-2016 کے سیزن میں ایمباپے نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے لیگ ون اور یورپی مقابلوں میں اہم گول اسکور کیے، جن میں چیمپئنز لیگ میں مانچسٹر سٹی اور بوروسیا ڈورٹمنڈ کے خلاف یادگار گول شامل ہیں۔ اس سیزن کے اختتام پر ایمباپے نے تمام مقابلوں میں 44 میچز میں 26 گول کیے اور موناکو کو 2016–17 کا لیگ ون ٹائٹل جتوانے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ اسی دور میں وہ دنیا کے ابھرتے ہوئے بہترین نوجوان فٹبالرز میں شمار ہونے لگے اور ان کے شاندار مستقبل کی بنیاد پڑی۔ اکتوبر 2015 میں کیلین ایمباپے کو لیونارڈو جارڈیم نے موناکو کی ریزرو ٹیم کا مستقل حصہ بنایا، تاہم ان کی غیر معمولی صلاحیت اور پختگی کو دیکھتے ہوئے صرف تین ہفتوں بعد ہی انہیں مرکزی ٹیم میں شامل کر لیا گیا۔ ایمباپے نے دو ماہ بعد، 2 دسمبر 2015 کو کین کے خلاف لیگ ون کے ہوم میچ (1-1) میں 88ویں منٹ میں فابیو کوئنتراؤ کی جگہ میدان میں اتر کر فرسٹ ٹیم میں ڈیبیو کیا۔ اس طرح وہ 16 سال اور 347 دن کی عمر میں موناکو کی تاریخ کے سب سے کم عمر فرسٹ ٹیم کھلاڑی بن گئے اور 1994 میں تھیری آنری کا قائم کردہ ریکارڈ توڑ دیا۔ 20 فروری 2016 کو ایمباپے نے ٹروا کے خلاف اسٹیڈ لوئی دوم میں 3-1 کی لیگ جیت میں اسٹاپج ٹائم میں اپنا پہلا گول کیا۔ 17 سال اور 62 دن کی عمر میں وہ موناکو کی تاریخ کے سب سے کم عمر فرسٹ ٹیم گول اسکورر بن گئے اور ایک بار پھر تھیری آنری کا ریکارڈ توڑا۔ 6 مارچ 2016 کو ایمباپے نے اپنا پہلا پیشہ ورانہ معاہدہ کیا۔

بگ بیش میں چھکوں کی بارش سے رنز کے انبار لگ گئے

برسبین، 19 دسمبر (ایچ ٹی) آج کھیلے برسبین ہیٹ اور پرتھ اسکارچرز کے درمیان میچ میں کئی ریکارڈز پاش پاش ہو گئے۔ برسبین میں پچیس ہزار تماشائیوں کو ٹکٹ کی رقم وصول ہو گئی۔ شاہین شاہ آفریدی کو بولنگ میں چار اوور میں 49 رنز بن گئے لیکن ان کی ٹیم برسبین ہیٹ نے 258 رنز کا ہدف حاصل کر کے لیگ کا نیا ریکارڈ قائم کر دیا۔ پرتھ اسکارچرز کے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے وکٹوں پر 257 رنز بنائے جس میں 18 چھکے شامل تھے۔ پہاڑ جیسے ہدف کے جواب میں برسبین ہیٹ نے دو وکٹ پر ٹارگٹ حاصل کر لیا۔ انہوں نے بھی 18 چھکے لگا کر حساب چکا دیا۔ لیگ کی تاریخ میں ایک ہی اننگز میں پہلی بار دو سنچریاں بنیں، فاتح ٹیم کے میٹ رینشا اور جیک ولڈرمتھ نے سنچریاں اسکور کیں اور ناٹ آؤٹ رہے۔ دونوں نے دوسری وکٹ پر ریکارڈ دو سو بارہ رنز کی شراکت بھی قائم کی۔

بی سی سی آئی نے ٹی-20 ورلڈ کپ 2026 کے لیے ہندستانی ٹیم کا اعلان کیا

ممبئی، 20 دسمبر (ایچ ٹی) انڈین کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) نے ہفتہ کے روز آئندہ ٹی-20 ورلڈ کپ 2026 کے لیے سوریہ کمار یادو کی قیادت میں 15 رکنی انڈین ٹیم کا اعلان کر دیا ہے۔ آج یہاں کپتان سوریہ کمار یادو کے ساتھ بی سی سی آئی کی سلیکشن کمیٹی کی میٹنگ کے بعد ٹی-20 ورلڈ کپ 2026 کے لیے ٹیم کا اعلان کیا گیا۔ خراب فارم سے گزر رہے کپتان شبھمن گل کو 15 رکنی ٹیم میں جگہ نہیں دی گئی ہے۔ ان کی جگہ اکشر پٹیل کو ٹیم کا نائب کپتان مقرر کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ سید مشتاق علی ٹرافی 2026 میں چیمپئن جھارکھنڈ کے لیے شاندار کارکردگی دکھانے والے ایشان کشن کے ساتھ رنکو سنگھ کو بھی ہندستانی ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔

فرانس اور کروشیا کے ساتھ کھیلے گا دوستانہ میچ

ریو ڈی جنیرو، 20 دسمبر (ایچ ٹی) برازیلین فٹ بال کنفیڈریشن (سی بی ایف) نے کہا ہے کہ اس کی قومی ٹیم آئندہ سال فیفا ورلڈ کپ کی تیاری کے سلسلے میں امریکہ میں فرانس اور کروشیا کے خلاف بین الاقوامی دوستانہ میچ کھیلے گی۔ سی بی ایف کے بیان کے مطابق پانچ بار کی عالمی چیمپئن ٹیم 26 مارچ کو بوسٹن میں فرانس کا سامنا کرے گی، جس کے بعد 31 مارچ کو اورلینڈو میں کروشیا کے خلاف میچ کھیلا جائے گا۔ یہ میچز برازیل کے ہیڈ کوچ کارلو اینسیلوٹی کو ورلڈ کپ ٹیم کے اعلان سے قبل کھلاڑیوں کا جائزہ لینے کا آخری موقع دیں گے۔ یہ ٹورنامنٹ 11 جون سے 19 جولائی تک امریکہ، میکسیکو اور کناڈا کی میزبانی میں کھیلا جائے گا۔ برازیل نے 10 ٹیموں پر مشتمل جنوبی امریکی کوالیفائنگ اسٹینڈنگ میں پانچویں پوزیشن حاصل کر کے ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کیا۔ کوچ اینسیلوٹی کی ٹیم گروپ سی میں اپنا پہلا میچ 13 جون کو مراکش کے خلاف کھیلے گی، اس کے بعد اس کا مقابلہ 19 جون کو ہیتی اور 24 جون کو اسکاٹ لینڈ سے ہوگا۔

Printer, Publisher, Owner & Editor: Nazir Ahmad Shah Printed at: Khidmat Offset Press, The Bund Abi Guzar Srinagar Place of Publication: Court Road Srinagar Kashmir, R.N,I No: 68600/92 Postal No: JK-82 Post Box No.: 883, Email: dailyshahanshah@gmail.com Website: www.dailyshahanshah.net New Delhi Bureau in Charge: MS Tuni Pradhan, Contact: 8800367569, Legal Advisor: Ahtisham-ul-Hassan Shah, IT Advisor: Dr. Rizwan Alam, Graphics: SuhailBhat